کی مستقل امداد کے باعث خوب ریلوے لائینین پھیل گئی ہین -

اسمین شک نہین کہ اِس لائن کی وجہ سے بہت بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ ہمارے پہاڑ کے نشیبی جنگلون کی لکڑی اُن لوگون کو جنکو اِس لکڑی کی ضرورت رہتی ہے آسانی سے دستیاب ہوا کریگی - بہت عرصہ سے گورنمنٹ ہند اس ملک کے جنگلات کو محفوظ رکھنے کی کوشش کر رہی ہے یہ جنگلات یہان کے تھوڑے ہی حصہ سطح مین واقع ہین لیکن عرصہ سے اِنکی بابت سخت لاپروائی ہو رہی تھی - جو طریقہ حفاظت جنگلات کا حال مین جاری کیا گیا ہے وہ قابل مشکوری ہے اور میری دانست مین صوبۂ ہذا مین اِس طریقہ کے نفاذ مین باشندگان جنگلات کے حقوق کا پورا پورا لحاظ رکھا گیا ہے اور بتدریج ہمارے جنگلات مین پیداوار مناسب طور پر ہونے کی صورت حاصل ہوتی جاتی ہے - اِسبات کا خیال رکھنا ہم پر فرض ہے کہ اِس معاملہ سے صرف اُنھین لوگون کو تعلق نہین ہے جو اِن جنگلات کے قریب بودوباش رکھتے ہین - بلکہ اگر اون محدود رقبون مین جہان لکڑی پیدا ہو سکتی ہے ہم وہان کی ضروریات کے مطابق سامان مہیا کر سکین تو کل ہندوستان کے لوگون کو فائدہ حاصل ہوگا - ان ریلوے لائنون کے قریب بہت سے عظیم الشان جنگلات واقع ہین اور منجملہ اُن فوائد کے جو اِن ریلوے لائنون سے باشندگان ممالک مغربی وشمالی واودھ کو حاصل ہونگے یہ فائدہ کچھ کم نہ ہوگا کہ اُنکو عمارت اور ایندھن وغیرہ کے لیے لکڑی ارزان ملیگی -

مین ایک اور فائدہ کا بھی ذکر کرونگا جو اس ریلوے سے حاصل ہوگا - اس لائن کے شمال کی جانب بلکہ کُل لائن کے برابر زرخیز قطعات اراضی واقع ہین جو کہ آسانی سے بازیاب ہو سکتے ہین اور جو کہ ایسی دشوارگذار تھی کہ اب تک اُن پر کچھ توجہ نہین کی گئی - سرہنری رمزے نے "جنکو کمایون کا باپ کہنا چاہیے"

اور جنکی یادگار ان اضلاع مین ہمیشہ عزت اور محبت کے ساتھ قائم رہیگی
اس امر کا قطعی ثبوت دیدیا ہے کہ ان قطعات کے بازباب اور اصلاح پذیر کرنے
مین کیا تدبیرین کرنی چاہیین - چونکہ مین نے سر سہنری رینبرے کا نام لیا ہے
مجھکو مسٹر میکڈانلڈ کا نام بھی لینا ضروری ہے جنکے انتقال کا مبری داست مین
اس صوبہ کے تمام لوگون کو بہت افسوس ہوا ہوگا اور جنھون نے اُس نیک کام کو
جسکی بنیاد ترائی مین سر سہنری رینبرے نے ڈالی تھی اُسی صدق دلی اور محبت سے
جاری رکھا - مجھکو یقین ہے کہ جس طور سے وہ رقبہ سرسبز اور آباد ہو گیا ہے جو کہ
ہدایت سر سہنری رینبرے ترائی مین درست کیا گیا تھا اسیطرح سے دریا کے سامنے
برابر کی اراضی آباد ہو جاویگی -

قبل ختم کلام کرنے کے مین بھی مسٹر نیول کے ساتھ مسٹر ازٹ اجنٹ و
چیف انجنیر کی عدم موجودگی پر افسوس کرتا ہون - ہم سب لوگ جانتے ہین کہ اس
ریل کا اور فی الحقیقت اُن کل لائنون کا جنمین یہ شامل ہے تکملہ مسٹر ازٹ کی
سرگرمی اور استقلال کے باعث ہوا - نہایت افسوس کی بات ہے کہ بوجہ علالت کے
وہ آج کے جلسہ کی کارروائی مین شریک نہ ہو سکے - ایسے موقعون پر چیف انجنیر
ہی کو اصلی بہادر کہنا چاہیے -

لفٹنٹ گورنر یا والیرائے تھوڑی دیر کے لیے آکر تعریف لیجاوین لیکن ہمیشہ کو نام
تو چیف انجنیر کا ہی رہیگا - کیونکہ اُنھون نے مہینون تک بلکہ سالون تک ہر قسم کے
مزاحمات پر عبور حاصل کرنے کی کوشش کی ہے - اپنا کام شروع کرنے سے قبل
اُسکو ڈاوننگ اسٹریٹ کی دشوار گذار چٹانون پر چڑھنا پڑتا ہے اور لوکل گورنمنٹ کا
مزاج ٹھنڈا کرنا پڑتا ہے اور صیغہ تعمیرات کی مشکلات پر عبور حاصل کرنا پڑتا ہے - اسکو
یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ جیسے بعض دریاؤن کا پل باندھنے کے وقت یہ دیکھنے مین

آتا ہے کہ اُنکا بہاؤ کبھی جانب راست ہو جاتا ہے کبھی جانب چپ اِسیطرح سے گورمنٹ کی پالیسی کی حالت بدلتی رہتی ہے۔ جب ان معاملات پر عبور ہو چکا تو قدرتی مزاحمات پیش آتے ہین اور لائن کو میل بہ میل بنانا پڑتا ہے۔ نہ معلوم اِس راستہ مین کسقدر قباحتین پیش آئی ہین۔ جبتک کہ وہ پیدایشی سرگروہ نہو اور اپنے اسٹاف کو اعتماد نہ دلاوے اُسکی واقفیت علم ہرگز کام نہ آویگی۔ آخر کار جب وہ لڑائی جیت جاتا ہے تو وہ شکریہ پانے کے لیے موجود ہوتا ہے جسکا وہ مستحق ہے اور اگر یہ شکریہ تہ دل سے بلکہ جوش سے ادا کیا جاوے تو کوئی تعجب کی بات نہین ہے۔ حالانکہ مسٹر ازٹ آج یہان ہماری مبارکباد لینے کے لیے نہین آئے ہین لیکن مین امید کرتا ہون کہ یہ مبارکباد اُنکے پاس پہونچ جاویگی اور اُنکو یہ معلوم ہو جاویگا کہ ہمنے آج اُنکو فراموش نہین کیا ہے۔ لہذا اے صاحبو مین اُس ٹوسٹ کے ساتھ جو مین تجویز کرنے کو ہون مسٹر ازٹ کی تندرستی بھی تجویز کرتا ہون اور دعا مانگتا ہون کہ اُنکو جلد شفاے کلّی حاصل ہو۔

مجھکو اب صرف جدید لائن کی کامیابی کی دعا مانگنا باقی ہے۔ روہیلکھنڈ کمایون ریلوے کو اس کام مین کامیابی حاصل ہو مین توسٹ کے ساتھ مسٹر ازٹ کا نام بھی شامل کرتا ہون۔

نمبر ۸۷

اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت جلسۂ دعوت بمقام یونائنڈ سروس کلب شملہ

۸ - جولائی ۱۸۹۱ء

بتاریخ ۸ - جولائی ۱۸۹۱ء بروز چہارشنبہ بوقت شام ممبران یونائٹڈ سروس کلب شملہ نے حضور والیسراے کی دعوت کی - شرکار دعوت کی تعداد سو سے زیادہ تھی منجملہ انکے سر الیف رابرٹس کمانڈر انچیف و سر جے لائل لفٹنٹ گورنر پنجاب ودیگر اعلی حکام ملکی وفوجی جو شملہ مین موجود تھے شریک دعوت تھے - جنرل بیڈکوک پریسیڈنٹ کلب نے ہز اکسیلنسی کی تندرستی کی ٹوسٹ تجویز کی اور اُسکے جواب مین ہز اکسیلنسی نے یہ فرمایا -

مسٹر پریسیڈنٹ وجنٹلمین - جو مہان نوازی کہ آج آپ کے کلب نے میری کی ہے اُسکا پورا پورا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہون اور مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ جو حظ آپ لوگون کی صحبت مین مجھکو اِسوقت حاصل ہوا ہے اِسکو ایک خوشگوار واقعہ اپنے اِس ملک کے عہد قیام کا خیال کرونگا -

جس طور پر کہ آپ نے پریسیڈنٹ کی اِس راے کو منظور فرمایا کہ میری اخلاص کا جام نوش کیا جاوے اِس سے جو کچھ شبہہ میرے دل مین

اُسوقت نہوا تھا جسوقت مجھکو معلوم ہوا تھا کہ آپ میری دعوت کرنیکے بالکل
مستعد ہوگیا - آپ کو یاد ہوگا کہ اُسوقت یہ افواہ گرم تھی کہ میری تندرستی
مین فرق آگیا ہے اور اِسوجہ سے مین اِس عہدہ سے جسپر کہ مین ممتاز ہون
جلد مستعفی ہونیوالا ہون - لیکن مجھکو خود ایسے قصد کا علم بھی نہ تھا - چنانچہ
بخیال تحقیق کرنے اِس امر کے کہ میرا پھیپھڑا اور اعضا تندرستی کی حالت
مین ہین مین شملہ کے گرد نواح کے اونچے مقامات پر اکثر چڑھتا اُترتا تھا اور
بخیال امتحان اپنی قوت دماغی کے مین سخت سے سخت اور دقیق رپورٹ ہاے
انتظامی پر غور کیا کرتا تھا - لیکن بیفائدہ - کیونکہ یہ افواہ روز بروز زور
پکڑتی جاتی تھی آخر کار مجھکو کچھ یقین سا ہوگیا کہ شاید یہ خبر راست ہی ہو -
پس جو شبہہ میرے دل مین پیدا ہوا تھا وہ کسی قدر قابل معافی تھا یعنی یہ شبہہ
کہ شاید یہ دعوت الوداعی ہو اور جو نفیس طعام کہ آپ میرے روبرو پیش کرین
وہ میرے پولٹیکل تجہیز و تکفین کا سامان ہو - لہذا مجھکو نہایت طمانیت ہوتی
کہ اِس نامی جلسہ مین کوئی خوف کی بات نہین ہے اور یہ مجمع میرے دوستون
کا جلسہ ہے جنکی کہ یہ خواہش ہے کہ آج شام کو مین اِس کلب کا مہمان ہون -
جو خاطر کہ اِس کلب نے میری کی ہے اُسکا شکریہ ادا کرتا ہون اور جو کچھ کہ
آسایش و آرام و عیش کا سامان یہان مہیا ہے اور جو عمدہ نتایج حال کی
ایجاد سے ہوے ہین آنریبل ممبر صاحبان کو مبارکباد دیتا ہون - مین یہ سُنکر
نہایت خوش ہوا کہ اِس جدید تبدل کو جنرل بیڈ کاک نے میرے دوست
سر جارج چسنے کے نام سے متعلق کیا ہے اور اُنکی تبنر پالیسی کا نہایت
عمدہ طور سے ذکر کیا ہے - بہر حال یہ خوشی کی بات ہے کہ اِس معاملہ مین
تبنر پالیسی کے اختیار کرنے سے عمدہ نتیجہ حاصل ہوا ہے - ۲

اے صاحبو - یہ یونائیٹڈ سروس کلب بہت ہی ضروری ہے اور اس سے
عظیم رفاہ عام پیدا ہوتا ہے - غالباً دنیا مین ایسی کوئی اور جگہ نہین ہے جہان
عمدہ کلب کی اس قدر ضرورت ہو جیسی کہ شملہ مین ہے - میرے خیال مین
آپ کے کلب کا نظم ونسق کسی اور موجودہ کلب کے نظم ونسق سے مشابہ نہین ہے
میرے خیال مین ایسی کوئی جگہ نہین ہے جہان کام کرنیوالون اور مشغول آدمیون
کی تعداد اتنی زیادہ اور بیکارون کی تعداد اتنی کم ہو - اس کلب کے ممبر وہ
لوگ ہین جو گورنمنٹ آف انڈیا کے مختلف صیغہ جات مین ملازم ہین اور
جنکے پاس کام بہت کثرت سے ہے - اور وہ لوگ ہین جو ہز آنر لفٹننٹ گورنر
کی ماتحتی مین کام کرتے ہین - اور ہز اکسیلنسی کمانڈر انچیف کے ہیڈکوارٹر
کے اہلکار لوگ بھی شامل ہین - علاوہ برین اُن محکمہ جات کے افسر لوگ
شامل ہین جو وقتاً فوقتاً شملہ کو بضرورت تصفیہ اُس کاروبار کے آتے ہین
جسکا تعلق گورنمنٹ آف انڈیا سے ہے - کیا بوجہ اس بات کے کہ
گورنمنٹ کے اتنے ملازمان یہان نہایت خوشگوار سوسائٹی مین نہایت
آسایش کے ساتھ رہتے ہین اور اپنی تفریحین کرتے ہین یہ شبہہ پیدا ہو سکتا ہے
کہ گورنمنٹ کا کام عمدہ طور پر نہوگا - اور کیا یہ شبہہ پیدا ہو سکتا ہے کہ جس طور
سے یہان یہ لوگ آپس مین اتحاد کے ساتھ ملتے بیٹھتے ہین اسکی وجہ سے
ان مختلف کاروبار کے لوگون مین محبت نہوگی اور اُسکی وجہ سے فائدہ نہ حاصل
ہوگا چونکہ اس کلب کے ممبر اس قسم کے ہین لہذا جو خاطر کہ آج میری کی گئی ہے
وہ ایک خاص صورت اور قیمت کی ہے - اس خاطر سے ایک اصول ظاہر
ہوتا ہے اور اس اصول کی پابندی ہر ایک ملازم ملکہ معظمہ پر جو اس ملک
مین کام کرتا ہے فرض ہے خواہ وہ فوج کا پیادہ ہو یا کمانڈر انچیف ہو

خواہ وہ نو وارد یا پُرانا تجربہ کار نپشن یافتہ سولین ہو - اور وہ اصول یہ ہے
کہ کل محکمہ جات سرکاری کے ملازمان کا ایک ہی کام ہے یعنے یہ کہ برٹش قوم
کا نام اور برٹش سلطنت کی نیکنامی اِس ملک مین برقرار رکھین -

مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ اِس اصول کو گورنمنٹ آف انڈیا ہرگز
فراموش نہ کریگی اور بحیثیت افسر اعلی ہونے اُس گورنمنٹ کے مین آپ سے
کہتا ہون کہ ہم اِسکو اپنا فرض عظیم سمجھتے ہین کہ ہم اپنے ملازمان کے فوائد پر
نظر رکھین اور اُنکا تحفظ کرین اور اِس بات کا خیال رکھین کہ اُنکے ساتھ
کوئی ناانصافی نہ ہونے پاوے - مسٹر پریسیڈنٹ مین یقین کرتا ہون کہ میرے
اِس بات کے کہنے سے کہ ہم اُن ملازمان سرکار کے حقوق کا پورا لحاظ
کرنا چاہتے ہین جو اب کام کر رہے ہین آپ یہ اخذ نہ کرینگے کہ ہم اِس بات کو
اپنا فرض نہین سمجھتے ہین کہ جب موقع ہو تو ان لوگون کو بعد ملازمت کے
بدنام نہ ہونے دین یا اُنکے ساتھ ناانصافی ہونے دین -

چونکہ آپ نے ازراہ کرم میرے اخلاص کا جام نوش کیا ہے مین
آپ لوگون سے اپنی جانب سے یہ کہتا ہون اور مین یقین کرتا ہون کہ ایک
وایسراے یہی کہیگا کہ کسی وایسراے پر اپنے عہدہ کی جوابدہی کا بار
ہرگز برداشت نہ ہو سکے اگر اُسکو مختلف محکمجات کے افسرون کی خیرخواہانہ امداد
کا بھروسا نہو - اور یہ اطمینان نہو کہ اُسکی امداد کے لیے ایسے لوگ موجود
ہین جو اپنا تن من اُسکی گورنمنٹ پر تصدق کرنے کو آمادہ رہتے ہین -

جسوقت کہ مین آپ کا شکریہ ادا کرنے کے لیے کھڑا ہوا تھا اُسوقت مین نے
کہا تھا کہ مین اِس بات کو غلط سمجھتا ہون کہ یہ دعوت الوداعی ہے -
لیکن مین اپنی جانب سے ایک تجویز پیش کرتا ہون جو کہ آپ لوگون کے

تسلیم کرنے کے باعث مستند ہو جائیگی - جو مدت عہدہ وایسرائی کی ہندوستان
مین ہوتی اُسکا نصف حصہ مین طے کر چکا ہون - اور یہ آپ سب لوگ جانتے
ہین کہ جب ہمکو دور دراز کا سفر کرنا ہوتا ہے تو اگر نصف راستہ مین کوئی مکان
آرام کرنے کے لیے ملجاتا ہے وہ نہایت ہی خوشگوار معلوم ہوتا ہے - چنانچہ
میری خواہش یہ ہے کہ اگر آپ لوگ پسند کرین تو مین اس یونائیٹڈ سروس
کلب کو اس دلچسپ اور خوشگوار موقع پر اپنا نصف راہ کا مکان خیال کرون
اور مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ جو کچھ خاطر مدارات آج آپ نے میری
کی ہے مجھکو اس سے بہت فرحت اور تازگی حاصل ہوئی ہے اور یہان سے
جانیکے لیے تقویت آگئی ہے -

نمبر ۸۸

اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت جلسۂ دعوت بمقام سری نگر

۲۴- اکتوبر ۱۸۹۱ء

[حضور والیسرائے مع لیڈی لینسڈون صاحبہ کے شملہ سے بتاریخ ۱۴- اکتوبر بغرض دورہ موسم خزان روانہ ہوئے - اس دورہ مین رونق افروزی بمقام کشمیر و امرتسر و گوالیار و بھوپال و اندور قرار پائی تھی اور بتاریخ ۲۸- نومبر جب ہزاکسیلنسی کلکتہ مین رونق افروز ہوئے دورہ ختم ہوا - ہمراہیان ہزاکسیلنسی صاحبان ذیل تھے - لیڈی اولین فٹنر مارس - لیڈی تہرس فٹز مارس سر ہارٹمر ڈیورنڈ - کرنل - جے - سی - ارڈا - کرنل لارڈ ولیم برسیفورڈ - سرجن میجر فین اور دیگر ممبران اسٹاف -

لشکر حضور والیسرائے بتاریخ ۱۶- اکتوبر بمقام مرے مین پہونچا اور یہان تین روز قیام ہوا - ۱۹- تاریخ کی صبح سری نگر کو کوچ ہوا - مقام ٹبرا ملا تک سفر بذریعہ ٹونگا ہوا اور وہان سے سری نگر تک براہ دریا - اس سفر مین پانچ روز صرف ہوئے اور سری نگر مین بتاریخ ۲۳- اکتوبر بوقت ۵ بجے شام کے وارد ہوئے - ٹبرا ملا کے مقام پر راجہ امر سنگھ وزیر اعظم اور پریسیڈنٹ کونسل کشمیر نے مع اپنے بڑے بھائی راجہ رام سنگھ کمانڈر انچیف افواج ریاست کشمیر کے حضور والیسرائے کا استقبال کیا اور یہ دونون شاہزادے والیسرائے کے ہمراہ براہ دریائے جھیلم

بارہ مولہ

سری نگر گئے ہز ہائنس مہاراجہ صاحب بہادر نے مع ممبران کونسل کشمیر
کرنل پریڈو رزیڈنٹ کشمیر - کرنل نیول چیمبرلین ملیٹری سکریٹری ریاست
کشمیر اور دیگر افسران کے ہز اکسیلنسی کا استقبال بمقام پوران چونی کیا -
یہان کشتیان آراستہ کی گئین اور جلوس براہ دریا سری نگر کو روانہ ہوا - دوسرے روز
ہز اکسیلنسی وائسراے اور مہاراجہ صاحب کے باہمی باضابطہ ملاقات ہوئی اور
شام کو مہاراجہ صاحب نے حضور وائسراے اور لیڈی لینسڈون صاحبہ کی دعوت
لال مندر محل مین کی - اس دعوت مین اور مہمان بھی شریک تھے - بعد دعوت کے
مہاراجہ صاحب بہادر تشریف لائے اور حضور وائسراے کے دست راست کیجانب
رونق افروز ہوے - بعد ازان کرنل پریڈو کھڑے ہوے اور منجانب مہاراجہ صاحب
بہادر جام اخلاص ملکہ معظمہ نوش کیا - تھوڑی دیر بعد کرنل پریڈو صاحب پھر
کھڑے ہوے اور یون فرمایا -

لیڈیز وجنٹلمین - مجھسے ہز ہائنس مہاراجہ صاحب بہادر نے اُس خوشی
کے اظہار کرنے کا ارشاد فرمایا ہے جو ہز ہائنس کو حضور وائسراے اور لیڈی
لینسڈون صاحبہ کی اس شہر مین رونق افروزی سے حاصل ہوئی ہے -
مہاراجہ صاحب کی یہ خواہش بہت دنون سے تھی کہ ہندوستان کے
وائسراے صاحب ملک کشمیر مین تشریف لاکر ہمارے مہمان ہون چنانچہ
جاے شکر ہے کہ مہاراجہ صاحب بہادر کی یہ آرزو آج پوری ہوئی - وادی
جہیلم کی سڑک بنجانے سے کشمیر کے سفر کے افسانون کو کسی قدر نقصان پہونچا ہے
لیکن میرے خیال مین یہ نہایت خوشی کی بات ہے کہ ہز اکسیلنسی نے بچشم خود
ایک ایسا عظیم انجنیری کا کام ملاحظہ فرمالیا ہے جسکی وجہ سے ہز ہائنس مہاراجہ
صاحب کا عہد سلطنت ہمیشہ یاد رہیگا - ہز ہائنس کو تعمیرات سے ہمیشہ دلچسپی

رہی ہے اور منجملہ دیگر بڑی تعمیرات سالہاے گذشتہ کے سیالکوٹ اور جمو
ریلوے اور کارخانہ بہم رسانی آب بمقام جمو ہے جس سے اس شہر کے باشندون
کو بہت ہی آسایش حاصل ہوگی - علاوہ برین موسم سرما آیندہ مین تا دی کابل
تیار ہوجاویگا اور اُس سے صرف باشندگان جمو کو ہی آسایش نہ ملیگی بلکہ
ریاست کشمیر کو بھی عمدہ آمدنی ہوگی - ماسواے اسکے وہ حصہ سڑک کشمیر کا
جسپر کہ حضور والیسراے نے ابھی سفر کیا ہے - پہلا حصہ ایک عظیم شاہراہ کا ہے
عرصہ ایک یا دو سال مین یہ سڑک گلگیٹ تک تیار ہوجاویگی اور اسکا فائدہ
بلامبالغہ پنجاب کے میدان سے لیکر مہاراجہ صاحب کے سرحدی پہاڑون
تک پہونچیگا - حضور والیسراے اور لیڈی لینسڈون صاحبہ اس شائستہ
ملک سے ایسے ممالک مین سفر کرنیوالے ہین جہان آمد و رفت کم ہے - مہاراجہ
صاحب امید کرتے ہین کہ ہز اکسیلنسی کا یہ سفر اچھے طور پر ختم ہوگا اور
وہان کے موسم مین طبیعت خوش رہیگی -

[کرنل پریڈو صاحب نے اپنی اسپیچ کے آخر مین منجانب مہاراجہ صاحب
بہادر حاضرین جلسہ سے درخواست کی کہ حضور لارڈ لینسڈون اور لیڈی
لینسڈون صاحبہ کے اخلاص کا جام نوش کرین اس ٹوسٹ کو سب حضار
نے بدل وجان منظور کیا - اسکے بعد حضور والیسراے کھڑے ہوے اور
یون فرمایا] -

یور ہائنس - لیڈیز و جنٹلمین - مہاراجہ صاحب مین نہایت مشکور ہون
کہ حسب ہدایت آپ کے کرنل پریڈو صاحب نے میرے اخلاص مین جام
نوش کرنیکی تجویز پیش کی میری تمنا بہت دن سے یہان کشمیر آنے کی تھی اور
وہ اس مرتبہ پوری ہوئی - مین خیال کرتا ہون کہ جو انگریز لوگ ہندوستان

ہین آتے ہین اُنکو جو کچھ خواہش کہ اِس ملک کے دیکھنے کی ہوتی ہے جسکے آپ حکمران ہین وہ اور کسی حصۂ ہندوستان کے دیکھنے کی نہین ہوتی جسوقت سے کہ یورپین سیاحون نے اِس وادی مین آنا شروع کیا ہے سیاح اور شاعر لوگ یہان کے نادر حسن کی برابر تعریف کرتے چلے آئے ہین اور اسقدر تو مین نے بھی سیر کرلی ہے کہ مین جانتا ہون کہ جو جو امیدین مین کرتا تھا انمین ناامیدی نہ حاصل ہوگی۔ چونکہ اب مجھکو ہندوستان کے اور شمالی امریکہ کے مناظر کا کچھ تجربہ ہوگیا ہے مین کہ سکتا ہون کہ بلحاظ خوبصورتی کے جھیلم کا وادی دنیا کے کسی حصہ سے کم نہین ہے۔ اِس موقع پر مین شکریہ ادا کرتا ہون کہ براہ خشکی اور براہ دریا میرے سفر کا نہایت نفیس انتظام کیا گیا تھا۔ حالانکہ قدرت نے یہ عمدہ مناظر پیدا کئے ہین لیکن اگر یہ جدید سڑک جو وادی کے برابر نکالی گئی ہے اور جسکا ذکر کرنل پیرٹیڈو صاحب نے ابھی حال کیا ہے نہ تعمیر ہوتی تو ہمکو اِن مناظر کے دیکھنے کا موقع نہ ملتا۔ یہ ایسی سڑک ہے کہ جسکے پُرآسایش اور ضروری ہونے مین کلام نہین۔ اگرچند عرصہ تک کوئی ایسی ریلوے نہ تیار ہو جس سے ریاست کشمیر برٹش انڈیا سے ملجاوے تو بھی موجودہ گاڑی کی سڑک بہت ہی کارآمد ہے اور اِس سڑک کی قدر شناسی وہ لوگ خوب کرتے ہین جنکو سابق مین سڑک کہنہ پر سفر کرنا پڑتا تھا۔

مہاراجہ صاحب اگرچہ مجھکو آپ کی ریاست دیکھنے کا بہت شوق تھا لیکن میرا یہ دورہ یہان صرف اسی غرض سے نہین ہوا ہے کہ مین آپ کی ریاست کی قدرتی خوبصورتیان دیکھون۔ اگر مین صرف سیر کرنیکی غرض سے آتا تو میرا دل یہان ایسا نہ لگتا جیسا کہ اس وقت لگ رہا ہے۔ اِس بات کے کہنے کی کوئی ضرورت نہین ہے کہ جب سے مین ہندوستان مین

آیا ہون مجھکو ریاست کشمیر کے معاملات کا برابر خیال رہا ہے - چنانچہ خاص
وجہ میری اس مرتبہ یہان آنے کی یہ ہے کہ مجھکو آپ سے بالمشافہہ ملاقات
اور بلا تکلف اُن معاملات پر بخوبی گفتگو کرنے کی آرزو تھی جنسے ہم دونون کو
تعلق ہے - اور خوشی کی بات یہ ہے کہ آپ کی بھی یہی آرزو تھی -

علاوہ برین مجھکو آپ کے بھائی صاحبان راجہ امر سنگھ صاحب پریسیڈنٹ
کونسل اور راجہ رام سنگھ صاحب کمانڈر انچیف سے ملنا تھا اور اُنکی راے
اُس کاروبار کے بارہ مین لینی تھی جو کونسل کو حال مین سپرد کیا گیا ہے - اور
یہ کار نہایت ضروری اور اہم طور کا ہے - کونسل کی رپورٹون سے بوجوہات
معقول یہ ثابت ہوتا ہے کہ اُسنے گذشتہ چند ماہ کے عرصہ مین انتظام ریاست
مین چند بڑی اور مفید اصلاحات از سر نو کی ہین - مین از سر نو شروع کرنا
اسوجہ سے کہتا ہون کہ ہر ایک تحریری ریفارم کی قباحتین اُسوقت شروع
ہوتی ہین جب اُس ریفارم کے مطابق عملدرآمد کیا جاتا ہے - لیکن مجھکو یقین
ہے کہ کونسل کا آغاز عمدہ اور دلیرانہ ہے - بدریافت اس امر کے مین بہت
خوش ہوا کہ بندوبست مالگذاری کی ابتدائی کارروائیون مین عمدہ
ترقی ہو رہی ہے اور کل معاملہ انتظام مالی کا زیر تجویز ہے - مجھکو معلوم ہے
کہ اس معاملہ مین راجہ امر سنگھ صاحب نے خاص دلچسپی ظاہر کی ہے - آجکل
مسٹر گولین جنکو معاملات انتظام مالی مین نہایت عمدہ مشق ہے اور جنکی
خدمات برٹش گورنمنٹ نے عارضی طور پر دربار کے سپرد کر دی ہین ریاست
کی آمدنی کی بابت بخوبی تحقیقات کر رہے ہین اس تحقیقات کو کونسل
نے پسند کیا ہے اور اسکے لیے ہر قسم کی سہولتین پیدا کر دی ہین -
مین امید کرتا ہون کہ اس تحقیقات کے نتایج عنقریب میرے روبرو پیش

ہونگے اور منجملہ اور تجاویز کے ایک تجویز یہ پیش ہوگی کہ جانچ اور حساب کا طریقہ جاری کیا جاے - یہ کہنا فضول ہے کہ یہ طریقہ عمدہ انتظام کی اساس ہے عام اس سے کہ یہ انتظام کسی دیسی ریاست کا ہو یا ہندوستان کے کسی صوبہ کا -

مین نے سنا ہے کہ صیغۂ عدالت مین جسکے افسر اعلی پنڈت باغ رام ہین کونسل نے چند ایسی ترمیمات منظور کی ہین کہ اگر انکا عملدرآمد ٹھیک ٹھیک ہوا تو بلاشک اُنسے بہت مفید اصلاحات پیدا ہونگی -

راجہ رام سنگھ صاحب جو برٹش فوج کے عہدہ دار متعہد ہین اور اس عہدہ پر مین اُنکو مبارکباد دیتا ہون انتظام فوج مین نہایت سرگرمی کے ساتھ مشغول ہین اور یہ بھی خوشی کی بات ہے کہ ایک نامی افسر کرنل چمبرلین نے جنکو کہ مین نے عرصہ دو سال کا منقضی ہوا حسب درخواست کونسل کے یہان بھیجا ہے راجہ صاحب موصوف کو بہت مدد دی ہے - اسمین کچھ مبالغہ نہین ہے کہ بجاے اسکے کہ ایسی فوج جسکی تنخواہ کا کچھ حساب نہو اور جسکے پاس پورا سامان جنگ نہو اور جو قواعد پریڈ سے بھی واقف نہو کثرت سے رکھی جاوے ریاست یہ بات بخوبی کر سکتی ہے کہ کم تعداد کی فوج رکھے جو سب طرح لائق ہو اور جس سے ریاست کو اور سلطنت ہند کو استحکام حاصل ہو - مین یقین کرتا ہون کہ مہاراجہ صاحب آپ اس امر کو لازمی تصور فرما دینگے کہ مین نے موقع پر اکر ان ریفارمون کی نسبت اپنا اطمینان کرنیکی اور رزیڈنٹ سے جنپر کہ آپ کو پورا پورا اعتماد ہے اور کونسل سے اور آپ سے یہ حالات دریافت کرنے کی خواہش کی کہ کسقدر کارروائی ہوچکی ہے اور کسقدر ابھی باقی ہے مجکو یہان سری نگر مین آئے ہوے صرف چند گھنٹے ہی گذرے ہونگے اور

سوائے ان امور پر بحث شروع کرنے کے اور کچھ کام ہمنے نہین کیا ہے -
لیکن مین امید کرتا ہون کہ قبل یہان سے رخصت ہونے کے مجھکو بہت
امورات سے واقفیت حاصل ہوجاویگی اور اُسکی وجہ سے ہم رائے قائم
کرسکینگے کہ اس ریاست کے آئندہ انتظام کے لیے کیا کیا تدابیر کیجاوین -
مہاراجہ صاحب آپ اس بات کا اطمینان رکھین کہ مین ان معاملات پر
جنسے کہ آپ کو پورا پورا تعلق ہے نہایت دوستانہ طور سے لحاظ کرونگا -

اس موقع پر مین آپ کو عام طور پر یقین دلاتا ہون حالانکہ اپنی نجی
خط وکتابت مین کہ چکا ہون کہ گورنمنٹ آف انڈیا کا خیال آپ کی
اور آپ کی ریاست کیجانب نہایت دوستانہ اور محبانہ رہا ہے اور یہ خواہش
رہی ہے کہ جو مشکلات کہ آپ کو درپیش ہون اُنکے دفعیہ مین آپ کی امداد
کیجاوے اور جو جو گران بار فرائض کہ آپ پر ہین اُنکی انجام دہی مین
شرکت کیجاوے -

مین امید کرتا ہون کہ جو کچھ آپ کے اطمینان کے لیے مین نے کہا ہے
اس سے یہ خیال باطل بالکل رفع ہوجاویگا کہ گورنمنٹ آف انڈیا
کی یہ نیت ہے کہ ریاست کشمیر کے حقوق اور اختیارات لے لیے جاوین
ریاست کشمیر کا تعلق گورنمنٹ آف انڈیا سے نہایت مخلصانہ رہا ہے
بلکہ اس ریاست کا وجود ہی بوجہ اُس گرنٹ کے ہے جو آپ کے مورث کو
۱۸۴۶ء مین کی گئی تھی اور اس ریاست نے چند مرتبہ خیرخواہی اور دوستی
گورنمنٹ اور تاج کا پورا پورا ثبوت دیا ہے - اسمین شک نہین کہ ریاست
کشمیر کی آجکل کی خیرخواہی مین کلام نہین اور جس طور پر کہ اس ریاست
نے غدر کے زمانہ مین خیرخواہی کی تھی اُسی طور پر اب بھی اگر خدانخواستہ

ایسا اتفاق ہو تو آپ کی افواج بہ سرداری آپ کے برادر راجہ رام سنگھ کے اور خصوصاً آپ کی افواج کا وہ حصہ جو خدمات شاہی کے لیے تیار ہو رہا ہے ہماری فوج کے ساتھ میدان جنگ مین شریک ہونیکے لیے آمادہ ہوگا۔ مین نہایت خوش ہونگا اگر میرے یہان آنے سے ان دوستانہ تعلقات مین جو مابین اس ریاست اور گورنمنٹ جنابہ ملکہ معظمہ کے ہین اور استحکام پیدا ہو۔ اور جس طرح پر کہ آپ نے اور آپ کی کونسل نے میرا اور لیڈی لینسڈون صاحبہ کا یہان استقبال کیا ہے اُسکا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون۔

[ہز اکسیلنسی بعد اِسکے اپنی کرسی پر تشریف فرما ہوے اور پھر اُٹھکر تجویز پیش کی کہ ہز ہائنس مہاراجہ صاحب بہادر کے اخلاص کا جام نوش کیا جاوے۔ یہ تجویز نہایت خوشی کے ساتھ منظور کی گئی۔

سب مہمان اِسکے بعد اُس چھت پر تشریف لیگئے جہان سے دریا کی سیر کیجاتی ہے اور وہان آتشبازی چھوڑائی گئی۔

نمبر ۸۹

اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت رونق افروزی چرچ مشن اسکول سری نگر

۶ - نومبر ۱۸۹۱ع

۶ - نومبر کی شام کو حضور والیسراے چرچ مشن اسکول سری نگر مین تشریف لیگئے - مسٹر نولس سری نگر کے چیلپین نے ایک مختصر سا ایڈریس پڑھا اُسمین یہ ذکر تھا کہ اِس اسکول کے ممد ومعاون جناب مہاراجہ صاحب بہادر اور جناب ممدوح کے ہر دو برادران اور ممبران کونسل اور گورنر شہر کرنل پریڈو صاحب ہین مسٹر نولس نے یہ بھی کہا کہ اِس مدرسہ مین بلا لحاظ مذہب ذات یا رتبہ کے دنیوی تعلیم دیجاتی ہے - جناب ہز اکسیلنسی نے یون خطاب فرمایا -

مسٹر نولس اور طالبعلمان مشن اسکول - جب سے مین کشمیر مین واپس آیا ہون مجھکو مطلق فرصت نہین ہوئی ہے اور میرا ارادہ تھا کہ اِس مدرسہ کو بعد اختتام اِس ہفتہ کے ملاحظہ کرون کیونکہ اُسوقت تک میرا بہت سا کام ختم ہوجاتا - لیکن آج صبح مجھکو معلوم ہوا کہ کل آپ لوگون کا بڑا تیوہار ہے اور یہ کہ میرے آج شام کو یہان آنے سے لڑکون کو آرام ملیگا - چونکہ مجھکو اپنا مدرسہ کا زمانہ یاد ہے اور مین خیال کرتا ہون کہ طالبعلمون کو اپنی تعطیل کے دن کوئی مداخلت نہایت ناگوار گذرتی ہے لہذا مین نے اُس تعطیل مین خلل انداز ہونا پسند نہین کیا جسکو کہ آپ لوگ کل منا دینگے - پس مجھکو

فی الواقع یہان آنے کی صرف ایک گھنٹہ پیشتر اطلاع ملی سے بنیوجہ آپ لوگ یہ امید نہین کرسکتے کہ مین یہان طولانی اسپیچ دون - لیکن اول مین اِس مدرسہ کے مہتممان کو اُنکے مساعی کی کامیابی پر مبارکباد دیتا ہون - اِس بات کی نظیر پیش کرنا آسان کام نہین ہے کہ طلباء کی تعداد مین ایسی افزونی ہوئی کہ بجائے ۴ کے اب ۵۰۷ طلباء موجود ہین - دوم یہ کہ مین سری نگر مین اتنے لڑکون کو دیکھکر بہت خوش ہوا - مین خیال کرتا ہون کہ یہ ہماری دوسری ملاقات ہے کیونکہ مسٹر نولس مجھکو معلوم ہے کہ جب چند روز ہوے ہم براہ دریا جاتے تھے تو آپ کے کچھ طلباء نے ہمارا بہت اچھا خیرمقدم کیا تھا

مین طلباء کو دیکھکر ہمیشہ خوش ہوتا ہون اور اگر ممکن ہوتا ہے تو اُنکو دو چار الفاظ تقویت دہی کے سُنا دیتا ہون - لیکن مین اُس تعلیم کے بارہ مین جو تم لوگ یہان پاتے ہو دو امور پر ذکر کرونگا -

مجھکو معلوم ہے کہ انگریزی زبان کی تعلیم کو بہت فوق دیا جاتا ہے - مین اس بات کو دیکھکر بہت خوش ہون لیکن اِسوجہ سے نہین کہ مین کشمیر کے لڑکون کا عمدہ کشمیری ہونا نہین چاہتا یا یہ چاہتا ہون کہ تم لوگ اپنے ملک کی زبان بالکل ترک کردو بلکہ اِسوجہ سے خوش ہون کہ میرے خیال مین یہ بات بہت عمدہ ہے کہ دیسی ریاستون کی نسلین ہماری زبان کو خوب سمجھنے لگین اور ہمارے کتب اور اخبارات پڑھین اور مغربی علم ادب اور خیالات سے واقف ہون کیونکہ اگر تم سب لوگ انگریزی زبان سے ماہر ہو جاؤ گے تو تم ہمسے خوب واقف ہو جاؤ گے اور علی ہذا القیاس ہم بھی تم سے خوب واقف ہو جاوینگے -

مین یہ دیکھکر بھی بہت خوش ہوا کہ تمکو یہان کسرت اور جوانمردی کے

کھیل کود مین دل لگانے کے لیے حوصلہ دیا جاتا ہے - تم لوگ جانتے ہو کہ انگلستان کے طلبا ان کھیلون کے بہت شائق ہین اور مین خیال کرتا ہون کہ بہت سے انگریز تم سے یہی کہینگے کہ جو تعلیم اُنھون نے کرکٹ کے میدان مین یا دریا پر یا اور اور کسرتون مین پائی ہے وہ بمقابلہ دیگر شاخہاے تعلیم اسکول یا کالج کے اُنکو زیادہ کارآمد ہوئی ہے - تم لوگون کو معلوم ہے کہ انگلستان کی دو بڑی یونیورسٹیان یعنے اکسفورڈ اور کیمبرج اور علاوہ اِنکے بہت سے مدارس مثل آپ کے اسکول کے لب دریا بنے ہوے ہین اور اگر تم نوجوان لڑکے دریا مین کشتی چلانا سیکھو تو مین یقین کرتا ہون کہ تمھاری تعلیم بھی مثل ہماری تعلیم کے عمدہ ہو -

یہان سے جانے سے قبل مین تمکو ایک نصیحت بھی دینا چاہتا ہون - مین امید کرتا ہون کہ تم اپنا کام بخوبی کرنے کی کوشش کروگے - اِس سے میرا مطلب یہ نہین ہے کہ تم بلا مطلب اور معنی سمجھے اپنا سبق طوطے کی طرح برزبان یاد کرلو - مجھکو احتمال ہے کہ ہندوستان کے اُن لڑکون مین جو برزبان تو جلد یاد کرلیتے ہین لیکن مطلب نہین سمجھتے یہ بڑا سخت قصور ہے - دوسری بات مین تمکو یہ بتاتا ہون کہ جو علم کسی لڑکے کو مدرسہ مین حاصل ہوتا ہے وہ صرف اُنھین کتب مین نہین درج ہوتا جو اُسکو پڑھائی گئی ہون - بہت سی ایسی باتین ہین کہ جو تمکو کتاب پڑھنے سے نہین آسکتی اور یہ باتین تمکو اپنے آس پاس کے آدمیون کی تقلید کرنے سے اور تمھارے اُستادون کی مشفقانہ ہدایتون سے آسکتی ہین - مثلاً ایسے اوصاف جیسے راست بازی دیانت داری ہمت وغیرہ - اگر تم اِن اوصاف کو حاصل کرلو اور مدرسہ چھوڑنے کے بعد اِن پر پورا پورا عمل کرو تو تمکو ایسا علم حاصل ہوجائیگا جو کتاب کے لکھے ہوے

علم سے بدرجہا بہتر ہوگا۔

مسٹر نونس میں اب اس اسکول کی کامیابی کی دعا کرتا ہون۔ باستماع اس امر کے مجھکو نہایت خوشی ہوئی کہ ہز ہائنس مہاراجہ صاحب بہادر اور ممبران کونسل اور دیگر سربرآوردہ لوگ ریاست کشمیر کے آپ کی ایسی فیاضانہ امداد کرتے ہین۔ اگر آپ اجازت دین تو مین اس کام کی قدردانی کے اظہار مین جسمین کہ آپ مصروف ہین کلکتہ پہونچنے کے وقت ایک نقرئی اور ایک کانسکا میڈل بھیجدون۔ یہ میڈل مین اُن طلباء کو دیا کرتا ہون جو ہندوستانی مدرسون مین سب طلباء سے بڑھکر نیک چلن ہوتے ہین۔ اس امر کا تصفیہ آپ کرینگے کہ یہ میڈل کن کن شرائط اور صورتون مین عطا کیے جاوینگے لیکن مجھکو تو یہ خوشی ہوگی کہ اِن میڈلون کے ذریعہ سے آپ لوگون مین سے کسی کو میرے آج یہان آنیکی یاد رہیگی۔

نمبر ۹۰

اسپیچ لارڈ لینسڈون بجواب اڈریس مینونسپلٹی امرتسر

۱۴ - نومبر ۱۸۹۱ع

حضور وائسرائے نے مع لیڈی لینسڈون صاحبہ کے کشمیر سے روانہ ہوکر بتاریخ ۱۴ - نومبر بوقت صبح امرتسر مین نزول اجلال فرمایا - اسٹیشن ریل پر سر جیمس لائل لفٹنٹ گورنر و راجہ صاحب جھند اور دیگر یورپین اور ہندوستانی افسران و رئیسون نے جناب محتشم الیہ کا استقبال کیا - ہزاکسیلنسی اور پارٹی سر جیمس اور لیڈی لائل کے مہمان رہے - جناب محتشم الیہ کا لشکر نہایت خوبصورتی سے راجہ رنجیت سنگھ کے پرانے باغات مین خیمہ زن تھا - شام کے وقت حضور وائسرائے نے امرتسر کا سنہری مندر ملاحظہ فرمایا اور وہان سے سوار ہوکر ٹاون ہال مین رونق افروز ہوے - یہان پر ممبران مینونسپلٹی نے جناب محتشم الیہ کا استقبال کیا اور اڈریس مبارکباد پیش کیا - اڈریس کے جواب مین ہزاکسیلنسی نے یون خطاب فرمایا -

جنٹلمین - جو اڈریس مبارکباد کا میرے اس نامی شہر مین آنے پر آپنے پیش کیا ہے اُسکا شکریہ ادا کرتا ہون - جو الفاظ کہ آپ نے منجانب باشندگان امرتسر کہے ہین اُنکو مین کُل قوم سکھ کے خیالات اور عقائد کا اظہار خیال کرونگا کیونکہ آپ نے مجھسے کہا ہے کہ یہ شہر امرتسر سکھون کا گھوارہ اور مرکز ہے - مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ گورنمنٹ آف انڈیا آپ کی دوستی کی بہت قدر

کرتی ہے اور سکھون کی وفاداری پر پورا اعتماد رکھتی ہے - ایک ایسا زمانہ تھا
کہ جب ہم لوگ سکھون کی بحیثیت اپنے جوانمرد مخالفین کی عزت کرتے تھے
اور اب اِس زمانہ مین ہم اُنکی اسوجہ سے عزت کرتے ہین کہ یہ لوگ کل فرائض
رعایا برٹش گورنمنٹ کے ادا کرتے ہین اور سرکاری فوج کے لیے نہایت جوانمرد
اور عمدہ سپاہی بہم پہونچاتے ہین - جنھون نے کہ صرف ہندوستان مین ہی
نہین بلکہ بہت سے دیگر حصص سلطنت مین اپنی دلیری اور جوانمردی سے یہ بات
ثابت کردی ہے کہ اِن لوگون مین وہ اوصاف سپہ گری جنکے باعث انکے مورث
مشہور تھے ابھی تک باقی ہین -

بدریافت اِس امر کے مجھکو خوشی ہوئی کہ امرتسر کے باشندے برٹش گورنمنٹ
کی سلطنت کا امن و امان پاکر اپنے ہم مذہبون کی تعلیم مین ترقی کر رہے ہین
اور اِس شہر مین علاوہ اُن مدارس کے جو مشنریون نے قائم کیے ہین ایک
عمدہ مینونسپل ہائی اسکول ہے جسمین کہ یونیورسٹی کی کلاسین بھی موجود ہین
یہ خاصکر خوشی کی بات ہے کہ انجمن اسلام و ہندو سبھا اپنے مخصوص مدارس
علیحدہ علیحدہ قائم کر رہے ہین - آپ لوگون کو یاد ہوگا کہ جب خالصہ کالج
کے قائم کرنے کا ذکر مجھسے اول کیا گیا تھا تو مین نے امداد دینے کا وعدہ اِس
شرط پر کیا تھا کہ اِس کالج کے معاونین ایک بات پر متفق ہوکر فیصلہ کرین
یہ تجویز سنکر کہ یہ کالج اِس شہر کے قریب گرد و نواح مین بنایا جائیگا مجھکو خوشی
حاصل ہوئی - مین جانتا ہون کہ جو طلبا اِس کالج مین تعلیم پانے آوینگے
اُنکو آپ لوگ عمدہ تعلیم دینگے اور اِسکے ساتھ ہی اُنکو سکھون کے مذہب کے
مذہبی اور اخلاقی مسئلون سے ماہر کرینگے -

آپ نے اور بھی چند مفید اور بہت ضروری تجاویز کا ذکر کیا ہے یعنے یہ کہ

شہر مین سمبر سانی آب کا انتظام کیا جائیگا اور ایک جوبلی اسپتال قائم کیا جائیگا
جسکا سنگ بنیاد تھوڑے دنون بعد لیڈی لائل صاحبہ نصب فرماوینگی -
مین اُس خوشی کے اظہار سے باز نہین رہ سکتا جو کہ مجھکو شہر امرتسر مین اپنے
دوست سر جیمیس لائل کی مدت عہدہ کے ختم ہونے کے قبل آنے سے اور
سر جیمیس کی صحبت سے حاصل ہوئی ہے مجھکو نہایت حظ حاصل ہوا ہے
کہ میرے جیسے خوبصورت باغات مین نصب ہین اور مین سر جیمیس کا مہمان ہون
مین امید کرتا ہون کہ آپ کے تشریف لیجانے سے سکھون کو بھی اُسی قدر خوش
ہوگا جیسا کہ گورنمنٹ ہند کو ہے کیونکہ آپ سکھون کے نہایت وفادار
دوست رہے ہین ۔

نمبر ۹۱

اسپیچ بوقت جلسہ دعوت بمقام گوالیار

۱۸- نومبر ۱۹۰۸ء

۱۶- نومبر کو بوقت صبح حضور والیسرائے مع جنابہ لیڈی لینسڈون صاحبہ امرتسر سے روانہ ہوئے اور سہ شنبہ کو بوقت ۹ بجے صبح کے گوالیار مین نزول اجلال فرمایا- یہان ریلوے اسٹیشن پر ہز ہائنس مہاراجہ صاحب بہادر سیندھیا و اعلی سرداران ریاست گوالیار و مسٹر کراستھویٹ اجنٹ گورنر جنرل و کرنل بار ریزیڈنٹ گوالیار و دیگر افسران ملکی و فوجی نے جناب محتشم الیہ کا استقبال کیا- جناب محتشم الیہ مع مہاراجہ صاحب بہادر کے مکان مسافر خانہ کو تشریف لیگئے اور وہان قیام فرمایا- اُس روز جناب محتشم الیہ نے مہاراجہ صاحب و پریسیڈنٹ کونسل ریجنسی و دیگر حکام ریاست سے ملاقات کی- شب کو مہاراجہ صاحب نے جے بلاس محل مین حضور والیسرائے کی دعوت کی- مہاراجہ صاحب نے ہز اکسیلنسی لارڈ لینسڈون اور لیڈی لینسڈون کا استقبال دربار کے کرہ مین کیا- اِس جلسہ مین قریب ۴۰- لیڈیز و جنٹلمین کے شریک تھے- بعد تناول طعام ہز ہائنس مہاراجہ صاحب اور پریسیڈنٹ کونسل ریجنسی کمرہ مین تشریف لائے ہز ہائنس نے جنابہ ملکہ معظمہ کی تندرستی کا جام نوش کرنے کی تجویز پیش کی- تھوڑی دیر بعد ہز ہائنس مہاراجہ صاحب کھڑے ہوئے اور یون خطاب فرمایا-

لیڈیز و جنٹلمین- مین جناب لارڈ لینسڈون و جنابہ لیڈی لینسڈون کی

تندرستی کا جام نوش کرتا ہون - مین جناب معظم الیہ کے اول مرتبہ گوالیار مین قدم رنجہ فرمانے سے بہت خوش ہوا - مین امید کرتا ہون کہ لارڈ اور لیڈی لینسڈون اس موقع کو نہایت خوشی کے ساتھ یاد رکھینگے اور میرے دارالخلافت کو رونق افروزی سے پھر افتخار بخشینگے -

[حضور والیسرائے نے اسکے جواب مین یون ارشاد فرمایا]

یور ہائنس - لیڈیز و جنٹلمین - جس مہربانی کے ساتھ مہاراجہ صاحب بہادر نے میری اور لیڈی لینسڈون کی تندرستی کا جام نوش کیا ہے اُسکا شکریہ تہ دل سے ادا کرتا ہون - مین مہاراجہ صاحب کو یقین دلاتا ہون کہ جب مین نے اُنکو اپنی زبان ایسی عمدگی اور درستی کے ساتھ بولتے ہوے سنا تو مجھکو دوچند خوشی ہوئی -

اپنے موسم سرما کے دورہ مین گوالیار آنے کا قصد کرنے مین مجھکو بہت خوشی حاصل ہوئی - میری عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ اس ریاست مین آؤن اور مہاراجہ صاحب سے ملاقات کرون کیونکہ جتنے لوگ مجھسے ملے ہین اُن سب نے مجھسے مہاراجہ صاحب کی عادات اور ذاتی اوصاف کی بہت تعریف کی ہے - ہز ہائنس کا اب ۱۵ - سال کا سن ہے اور ہم اُسوقت کے منتظر ہین جب آپ عنان حکمرانی اپنے ہاتھ مین لین - جو ترقی کہ آپ نے تحصیل علم مین کی ہے اور جو ہمدردی آپ کے ساتھ آپ کے جاننے والے ظاہر کرتے ہین اُس سے یہ امید کرنا بجا ہے کہ جب وہ وقت آویگا تو آپ ہندوستان کے نامی حکمرانون اور والیان ملک مین ہونگے -

مہاراجہ صاحب کے عہد نابالغی مین ریاست کا انتظام ایک کونسل کے سپرد ہے جسکے پریسیڈنٹ سر گنپت راو کھرکی جیسے مدبر سلطنت رہے ہین

اور اب بھی جو صاحب پریسیڈنٹ ہین وہ بھی نامی گرامی ہین۔
بڑے مہاراجہ صاحب کی وفات سے جو ۱۸۸۶ء مین واقع ہوئی تھی آجتک جس عمدگی کے ساتھ اس کونسل نے اپنا کام انجام دیا ہے آفرین ہے۔
تشخیص اور پیمایش مالگزاری کی کارروائی شمالی اور مشرقی گوالیار مین بہت سرگرمی کے ساتھ ہو رہی ہے اور مین حال مین یہ سُنکر بہت خوش ہوا کہ جو طریقہ حال مین سر ایڈورڈ بک نے ٹیواریون کو ترتیب کاغذات و نقشہ جات دیہی سکھانے کے لیے جاری کیا ہے اُسکو یہان کی کونسل نے بھی منظور کر لیا ہے۔
گورنمنٹ ہند نے بغرض استحکام دینے اس طریقہ کے ریاست کے سپرد ایک نہایت لائق افسر یعنے کرنل بیجر کے خدمات کر دیے ہین جو کہ آجکل عہدہ ڈائرکٹر اراضیات کا کام انجام دے رہے ہین اور جنسے کونسل کو بے بہا مدد ملیگی۔
کونسل نے تعمیرات بغرض رفاہ عام کے لیے بھی نہایت دریا دلی سے روپیہ دیا ہے۔ منجملہ ان تعمیرات کے علاوہ جیلخانون اور اسپتالون اور دفاتر سرکاری کے وکٹوریا کالج۔ سیندھیا میموریل اسپتال۔ ڈفرن سرائے و مسافرخانہ ہین۔
کسی ریاست کے انتظام کا شاید اس سے بڑھکر اور کوئی امتحان نہین ہے کہ سڑکون کی حالت دیکھی جاوے اور مین نے سنا ہے کہ ریاست کے صیغۂ تعمیرات نے اُس ۲۰۰ میل سڑک کو جو ریاست گوالیار کے درمیان ہے جو اصل مین گورنمنٹ ہند نے بنوائی تھی نہایت عمدہ حالت مین رکھا ہے۔
صیغۂ تعمیرات کی کامیابی پر مین سر ملونت راو سیندھیا کو مبارکباد دیتا ہون اور یہ بھی خوشی کی بات ہے کہ اُنکو مسٹر ہیریس انجنیر انگارج سے بھی وافی مدد ملی ہے۔ اس موقع پر مین اپنی اُس دلچسپی کا اظہار کرنا چاہتا ہون

جو مجھکو کونسل کے اِن تجاویز کے ساتھ ہے کہ دو ریلوے لائن جدید بنائی جاوین ایک گونہ سے بینا تک اور دوسری اوجین سے بھوپال تک - چنانچہ پہلی لائن کی بابت تو گورنمنٹ ہند کی منظوری ہو چکی ہے اور دونون لائنون کی پیمائش ہو رہی ہے - نقشہ کے دیکھنے سے معلوم ہوسکتا ہے کہ اِن دونون لائنون سے اس حصۂ ہند کی بہبودی پر کتنا اثر پڑیگا - میری راے مین اسمین کچھ بُرائی نہین ہے کہ اگر ممکن ہو سکے تو ریاست اپنی توفیر مین سے کچھ روپیہ اِن ریلوے لائنون مین لگا دے -

ریاست ہذا کو سب سے بڑھکر ایک مشکل یہ پیش آتی رہی ہے کہ ریاست کے اندر و نیز سرحد پر اکثر ڈکیتیان واقع ہوتی رہتی ہین - اِنکے فرو کرنے مین ریاست کی پولس نے صوبہ ممالک مغربی و شمالی کے پولیس کو نہایت خیرخواہی کے ساتھ مدد دی ہے اور یہ خوشی کی بات ہے کہ بہت سے گروہ گرفتار ہوگئے ہین یا اُنکا جتھہ ٹوٹ گیا ہے اور بعض نامی ڈاکو گرفتار ہوگئے ہین یا نیست و نابود کر دیے گئے ہین - لیکن اِس خرابی کے قطعی طور پر دفع کرنیکے لیے متواتر کوشش کرنا ضروری ہے اور مین اِس معاملہ کو کونسل کی راے پر چھوڑتا ہون -

صیغۂ عدالت مین جسکا انتظام چیف جسٹس سری نواس راؤ نے از سر نو کیا ہے اور صیغہ میڈیکل مین جو کونسل نے سرجن میجر کرافٹ کے سپرد کر دیا ہے اور سررشتۂ تعلیم مین جسکے افسر اعلیٰ صاحبزادہ غلام احمد خان ہین اچھی ترقی ہوئی ہے - مجھکو یہ معلوم ہوا ہے کہ ۱۸۸۸ء مین کل مدارس کی تعداد ۹۰ تھی اور ۱۸۹۰ء مین یہ تعداد بڑھکر ۱۴۸ ہوگئی - اور اسی عرصہ مین طلبہ کی تعداد ۵۴۰۰ سے ۹۶۰۰ ہوگئی ہے -

شمالی گوالیار مین ۱۲ شفاخانہ جات جاری ہوے ہین اور ریاست مین

ایک زنانہ اسپتال بھی ہے اور بڑے مہاراجہ صاحب بہادر کی یادگار مین ایک اسپتال اور تعمیر ہو رہا ہے۔

مین اس گفتگو کو بدون اس امر کا ذکر کرنیکے نہین ختم کر سکتا کہ ریاست گوالیار حفاظت سلطنت مین بھی مدد دے رہی ہے۔ ریاست نے دو رسالے تیار کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ ہر ایک رسالہ مین ۶۰۰ سوار ہونگے۔ اور باربرداری کے لیے بھی ۵۰۰ گھوڑے اور ۲۰۰ گاڑیان تیار ہونگی یہ اخراجات کونسل نے منظور کر لیے ہین اور فوج کا انتظام نہایت عمدگی کے ساتھ ہو رہا ہے۔ سر فریڈرک رابرٹس کمانڈر انچیف نے بخیال قدردانی ان کوششون کے یہان کی ایک رجمنٹ کو علی گڈھ کے کیمپ آف اکزرسائز مین شریک ہونے کے لیے بلایا ہے۔ جب سے مین گوالیار مین آیا ہون مہاراجہ صاحب نے مجھسے گفتگو مین یہ ذکر کیا ہے کہ انکو اس کیمپ کے دیکھنے کا شوق ہے۔ چنانچہ مین کہہ سکتا ہون کہ اگر انکی یہ آرزو رہے تو گورنمنٹ ہند بھی اسکو بخوشی منظور کرتی ہے۔

لیڈیز و جنٹلمین۔ اس بات کا کہنا فضول ہے کہ ان جملہ اصلاحات مین ریاست کا بہت روپیہ صرف ہوا ہے لیکن مین نہایت خوشی کے ساتھ کہہ سکتا ہون کہ ریاست کی مالی حالت ایسی مستحکم ہے اور آمدنی کا ایسا معقول انتظام ہے کہ کمی کا اندیشہ ہونا تو درکنار کونسل اسوقت نہایت فخر کے ساتھ صرف آمدنی اور خرچ کا ہم پلہ ہوتا ہی نہین دکھا سکتی ہے بلکہ معقول توفیر دکھا سکتی ہے۔ خزانہ مین اسوقت ساڑھے چار کرور روپیہ نقد موجود ہے اور تقریباً ساڑھے پانچ کرور روپیہ ریلوے اور گورنمنٹ سکیورٹیز مین لگ چکا ہے۔ امر آخر الذکر پر مین آپ کو توجہ دلاتا ہون کیونکہ بعض مقامات پر

یہ بات سخت ناگوار گذری ہے کہ دیسی ریاست کا روپیہ گورنمنٹ پیپر مین کیون لگایا گیا - اِس قسم کا بیوپار ہمیشہ عمدہ طور سے سمجھ مین نہین آتا ہے اور یہ گمان ہوا کرتا ہے کہ ریاست کی جمع کو بے قاعدہ تصرف مین لانے کا گویا یہ ایک طریقہ ہے - لیکن مین امید کرتا ہون کہ اب وہ زمانہ آگیا ہے کہ کوئی شخص معقول طور پر یہ بحث نہین کر سکتا کہ جب کسی شخص کے یا کسی ریاست کے پاس ایک کرور یا دو کرور روپیہ ایسا ہے جسکے حال مین صرف مین لانے کی ضرورت نہین ہے تو یہ بات بہتر ہے کہ یہ روپیہ یون ہی بیکار رکھا رہے یا یہ بات بہتر ہے کہ اُس روپیہ کو نہایت عمدہ حفاظت کے ساتھ ایسے کام مین لگایا جاوے جس سے اور سود حاصل ہو اور روپیہ مارے جانیکا اندیشہ نہو

لیکن مین آپ کو اب زیادہ ٹھہرانا نہین چاہتا ہون مجھکو صرف اب یہ امید ظاہر کرنا باقی ہے کہ کونسل اپنے اُن مساعی مین جنکی مین نے اِس وقت ایسی تعریف کی ہے کسی طرح کوتاہی نہ کریگی اور کُل ممبر لوگ اپنا کام نہایت خوشی کے ساتھ بالاتفاق ریاست کے نفع کی غرض سے کرینگے

اِس گفتگو کے شروع مین مین نے ہزہائنس مہاراجہ صاحب کے عمدہ اور معتبنانہ اوصاف کا ذکر کیا تھا جنکے باعث آپ کے جاننے والے آپ کے ساتھ ہمدردی اور دوستی رکھتے ہین - ہم سب کی یہ دعا ہے کہ آپ کو اُن اہم فرائض کی انجام دہی مین جو ایک روز آپ کے سپرد ہونے والے ہین قوت جسمانی اور دلی حاصل ہو - مین آپ لوگون سے درخواست کرتا ہون کہ مہاراجہ صاحب کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کرنے اور اُنکی تندرستی کا جام نوش کرنے مین میرے ساتھ شریک ہوجیے -

اسکے جواب مین مہاراجہ صاحب نے یون فرمایا - جس مہربانی کے ساتھ آپ نے میری تندرستی کا جام نوش فرمایا ہے اسکا مین مشکور ہون - مجھکو آج شب کو آپ سے ملازمت حاصل ہونے کے باعث اور اُن مربیانہ اور دوستانہ الفاظ سے جو آپ نے میری اور میری ریاست کے بارہ مین فرمائے ہین بہت خوشی حاصل ہوئی ؞

نمبر ۴۲

اسپیچ بوقت جلسۂ دعوت بمقام بھوپال

۲۱ - نومبر ۱۸۹۱ع

۲۰ نومبر کو بوقت ساڑھے پانچ بجے حضور وائسرائے مع لیڈی لینسڈون صاحبہ کے بھوپال مین رونق افروز ہوئے - اسٹیشن ریلوے پر ہر ہائنس بیگم صاحبہ بھوپال و اعلیٰ سرداران ریاست بھوپال و کرنل رابرٹس رزیڈنٹ و دیگر برٹش افسرون نے جناب محتشم الیہ کا استقبال کیا - کل شہر بھوپال مین اور جناب محتشم الیہ کے لشکر کے راستہ مین نہایت عمدہ روشنی کی گئی تھی - دوسرے روز جناب محتشم الیہ نے ہر ہائنس بیگم صاحبہ و راجہ صاحبان راج گڈھ و نرسنگ گڈھ و راؤ صاحب خلجی پور و نواب صاحب کروائی و چند دیگر رؤسا سے ملاقات کی - شب کے ساڑھے آٹھ بجے بیگم صاحبہ کی جانب سے حضور وائسرائے کی دعوت ہوئی - یہ جلسہ جناب محتشم الیہ کے لشکر کے قریب ایک شامیانہ مین ہوا تھا - پچاس سے زیادہ مہمان شریک جلسۂ دعوت تھے - بعد تناول طعام جناب بیگم صاحبہ برقع اوڑھے ہوئے تشریف لائین اور حضور وائسرائے اور لیڈی لینسڈون کے درمیان تشریف فرما ہوئین - ہر ہائنس نے جناب ملکہ معظمہ کی تندرستی کا جام نوش کرنے کی تجویز پیش کی - تھوڑی دیر بعد بیگم صاحبہ پھر کھڑی ہوئین اور ایک زوردار اردو اسپیچ مین حضور وائسرائے کی

مبارکباد

تندرستی کی ٹوسٹ تجویز کی - اس اسپیچ کا ترجمہ کرنل رابرٹس نے انگریزی مین حسب ذیل کیا ۔

یور اکسیلنسی لیڈیز جنٹلمین - جو مسرت و افتخار کہ مجھکو حضور ویسرائے کی رونق افروزی سے حاصل ہوا اسکے ادا کرنے کی طاقت میری زبان مین نہین ہے مین حضور والیسرائے کی اور ان مہمانون کی نہایت شکور ہون کہ اس موقع پر یہ دعوت قبول فرماکر مجھکو افتخار بخشا -

مین یہ بات بیشک کہ سکتی ہون کہ ابتدا سے میرے مورثون نے برٹش گورمنٹ کے ساتھ ہمیشہ اور متواتر اظہار خیر خواہی او دوستی کیا - اور مین بھی روز تخت نشینی سے آج تک جادۂ فرمانبرداری اور خیر خواہی پر ثابت قدم رہتی ہون - اور اسی وجہ سے مجھکو بہت دنون سے یہ امید تھی کہ کسی روز مجھکو حضور والیسرائے کی رونق افروزی سے ضرور افتخار حاصل ہوگا - چنانچہ میری یہ آرزو پوری ہوئی اور مجھکو لارڈ اور لیڈی لینسڈون کے خیر مقدم کرنے کا فخر ہے - مین آپ کو یقین دلاتی ہون کہ آج دمبارک روز مجھکو اور میری رعایا کو ہمیشہ یادگار رہیگا اور ہمارے دلون پر یہ بات نقش کالحجر ہوجائیگی اور آج کا روز مجھکو اسوجہ سے اور بھی زیادہ یاد رہیگا کہ جب سے حضور نے عنان سلطنت ہند ہاتھ مین لی ہے آپ نے تمام معاملات متعلقہ ریاست بھوپال مین اپنی خاص توجہ مبذول فرمائی ہے -

مین امید کرتی ہون کہ آپ کسی مناسب موقع پر جنابہ ملکہ معظمہ کے گوش گذار یہ امر فرماوینگے کہ مین اپنی رعایا کو بہبودی پہونچانے کی کوشش کرنے اور جنابہ ممدوحہ کی وفاداری اور خیر خواہی مین ہمیشہ حاضر ہون - علاوہ برین جنابہ ملکہ معظمہ کی کنیز شاہجہان اپنی کل افواج اور رعایا اور روپیہ کے ساتھ اس [illegible] سے آمادہ ہے کہ جو کچھ خدمت برٹش تاج کی ہوسکے وہ کرے اور اگر ضرورت ہو تو اپنی

جان بھی تصدق کردے۔

حضور وائسرائے نے اسکے جواب مین یون ارشاد فرمایا۔

یور ہائنس لیڈیز و جنٹلمین - جو افتخار کہ آج مجھکو ہر ہائنس بیگم صاحبہ نے بخشاہے اسکی قدر مجھکو خوب معلوم ہے - اور اس افتخار کی مین اور بھی زیادہ قدر اسوجہ سے کرتا ہون کہ میری ملازمت مین مین ہی اول ایسا وائسرائے ہون جسکو بیگم صاحبہ موصوفہ کی مہمان نوازی سے مستفید ہونیکا موقع ملا ہے علاوہ برین ہر ہائنس کی عنایت کی اسوجہ سے اور بھی زیادہ قدر کرتا ہون کہ بیگم صاحبہ موصوفہ کو ابھی ایک حادثہ برداشت کرنا پڑا ہے اور انکو اپنی خلوت سے باہر آنے مین بہت ضبط کرنا پڑا ہوگا - لیکن اس بات کا مجھکو یقین تھا کہ مثل اور موقعون کے اس موقع پر بھی بیگم صاحبہ موصوفہ اپنے خانگی خیالات کی وجہ سے اپنے قول و فعل سے جنابہ ملکہ معظمہ کی تعظیم کا اظہار کرنے سے باز نہ رہینگی - چنانچہ یہ اظہار انھون نے نہایت پرجوش اور فصیح الفاظ مین کیا ہے - جس طرز پر ہر ہائنس نے آج شب کو جنابہ ملکہ معظمہ کے بارہ مین ذکر کیا ہے اسکو ضرور جنابہ ممدوحہ کے گوش گذار کرونگا -

اپنی جانب سے مین یہ کہہ سکتا ہون کہ مجھکو ہر ہائنس کی زبان سے یہ سنکر کہ مین نے انکی راے مین ان مختلف معاملات ریاست بھوپال پر جو میرے روبرو پیش ہوے ہین وہ غور کیا ہے جسکی ہر ہائنس مستحق ہین بہت اطمینان حاصل ہوا اور مین وعدہ کر سکتا ہون کہ جس عنایت کے ساتھ اس دلچسپ موقع پر میری خاطر تواضع کی گئی ہے اسکی وجہ سے بیگم صاحبہ کے لیے میری دوستانہ تکریم کو اور بھی استحکام حاصل ہوگا -

ریاست بھوپال کے حکمرانون کا ہمیشہ یہ شیوہ رہا ہے کہ خیرخواہی اور

انصاف

انتظامی لیاقت اور خیرات کو کام مین لادین - ہر ہائنس کی والدہ صاحبہ
سکندر بیگم صاحبہ نے جو خدمت برٹش گورنمنٹ کی ایام غدر مین کی مین
جن ایام مین کہ ایسی خدمات کی بہت ضرورت تھی وہ ہرگز فراموش نہین ہوسکتین -
اور بیگم صاحبہ حال مین بھی آن قدیم روایات کی سزاوار وارث ہین - انھون نے
نہایت دانائی اور فراست کے ساتھ حکمرانی کی ہے اور ہر ایک کام رفاہ عام مین
فیاضانہ مدد دیکر اپنی رعایا کو بے انتہا فوائد پہونچائے ہین - اس حصہ ملک
کی ریلوے لائنون مین فیاضانہ امداد دی ہے - سڑکین اور اسپتال تعمیر
کرائے ہین اور باشندگان بھوپال کے لیے بے بہا آب صاف مہیا کیا ہے
اور بیگم صاحبہ موصوفہ نے آج ہی مجھسے اپنی یہ خواہش ظاہر فرمائی ہے کہ
گورنمنٹ ہند وہ تجویز منظور کرے جو بیگم صاحبہ موصوفہ نے کچھ روز ہوے
جب پیش کی تھی یعنی یہ کہ سلطنت کی حفاظت کی غرض سے ریاست بھوپال
کی کچھ فوج گورنمنٹ ہند کے سپرد کیجاوے -

لیڈیز و جنٹلمین - میرے ساتھ ہر ہائنس بیگم صاحبہ کی تندرستی کا جام نوش
کرنے اور یہ دعا طلب کرنے مین شریک ہوجیئے کہ بیگم صاحبہ کو جو کچھ تکلیف
یا تردد ہو وہ رفتہ رفتہ رفع ہوجاوے اور اُنکی عمر دراز ہو تاکہ اُس
حکمرانی کو قائم رکھین جسکے باعث رعایا ریاست کو ایسے کثیر فوائد حاصل
ہوے ہین اور گورنمنٹ سے امداد اور پسندیدگی حاصل ہوتی رہی ہے -

نمبر ۹۳

اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت جلسۂ دعوت مقام اندور

۲۴- نومبر ۱۸۹۱ء

بتاریخ ۲۳- نومبر بوقت ۵ بجے ۴۰ منٹ شام حضور والیسرائے نے مقام اندور مین نزول اجلال فرمایا- اسٹیشن ریلوے پر مہاراجہ ہلکر اور دیگر اعلیٰ افسران ریاست اور مسٹر آر- جے- کراستھویٹ اور بہت سے برٹش افسران اور لیڈیز و جنٹلمین نے جناب محتشم الیہ کا استقبال کیا- دوسرا دن حضور والیسرائے نے مہاراجہ ہلکر اور دیگر سرداران کی ملاقات مین صرف کیا- شام کے وقت مہاراجہ صاحب بہادر نے لال باغ محل مین ہز اکسیلنسی کی دعوت کی- کل شہر مین نہایت عمدہ روشنی کی گئی تھی- ہر ایک مکان محل اور مقام پر خوب روشنی تھی- طرح طرح کے رنگ کے شیشہ کے لیمپ اور چینی لالٹین لگائی گئین تھین مہاراجہ ہلکر نے اپنے مہمانون کا استقبال اپنے محل کے سامنے کیا- قریب ۱۵۰- آدمیون کے شریک دعوت تھے جب دعوت ہو چکی تو مہاراجہ صاحب تشریف لائے اور حضور والیسرائے کے قریب تشریف فرما ہوئے- مہاراجہ صاحب بہادر نے جنابہ ملکہ معظمہ کے اخلاص مین جام نوشی کی تجویز پیش کی اُسکو سب لوگون نے باادب منظور کیا اور اسکے بعد مہاراجہ صاحب بہادر کھڑے ہوئے اور حضور والیسرائے کے اخلاص مین جام نوشی کی تجویز پیش کی- ہز ہائنس مہاراجہ صاحب نے یون خطاب کیا-

یور اکسیلنسیز - لیڈیز و جنٹلمین - مین نہایت خوشی اور انبساط کے ساتھ حضور وائسرائے کا خیر مقدم کرتا ہون - جب سے مین گدّی پر بیٹھا ہون جسکو عرصہ پانچ سال کا منقضی ہوا حضور ہی پہلے وائسرائے ہین جنھون نے اپنی تشریف آوری سے میری دار الخلافت کو عزت بخشی ہے مین آپ کا نہایت مشکور ہون کہ آپ نے مجھکو صرف اپنی ذاتی ملاقات حاصل کرنے کا موقع نہین دیا بلکہ اِس بات کا موقع بھی دیا ہے کہ مین اپنے ملک مین جنابہ مکرمہ ملکہ معظمہ دام اقبالہا کے قائم مقام کا خیر مقدم کرون - آپ نے جو آج شہر اندور مین نزول اجلال فرمایا ہے مین اسکو باعث افتخار و اعزاز تصور کرتا ہون - ہر اکسیلنسی لیڈی لینسڈون صاحبہ کا خیر مقدم کرنے مین بھی مجھکو اتنی ہی خوشی حاصل ہے - آپ ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ کی حکومت اور فراست کے قائمقام ہین اور لیڈی لینسڈون صاحبہ مین جنابہ ملکہ معظمہ کی ذاتی صفات اور خوبیان پائی جاتی ہین - مجھکو خاصکر اِس بات کی خوشی ہے کہ ہر اکسیلنسی لیڈی لینسڈون صاحبہ اُس سخاوت کے کام مین یعنے ہندوستان کی مریض عورتون کو میڈیکل امداد پہونچانے مین اُسی طور سے جی لگاتی ہین جس طور پر کہ لیڈی ڈفرن صاحبہ بمنظوری جنابہ ملکہ معظمہ لگاتی تھین - جو عظیم ایجاد کہ ان نامور لیڈیون نے کی ہے اُسکی قدردانی جیسی اندور مین ہوئی ہے اور کسی جگہ نہین ہو سکتی کیونکہ یہان میری نامور مورثہ اہلیا بائی کے نام کی ہماری رعایا فرزندانہ عزت کرتی ہین حضور وائسرائے اور لیڈی لینسڈون صاحبہ کی تشریف آوری کے باعث محظوظ ہوکر در بہ خیال خیر خواہی جنابہ ملکہ معظمہ کے جو کہ میرے ساتھ جوبلی پر لندن مین نہایت شفقت سے پیش آئی تھین اے لیڈیز و جنٹلمین مین آپ سے درخواست کرتا ہون کہ ہر اکسیلنسی وائسرائے اور لیڈی لینسڈون صاحبہ کے اخلاص کا جام نوش فرمایئے -

[مہاراجہ صاحب کی اسپیچ کے بعد بہت ہی زور سے نعرہ خوشی بلند ہوے - اِسکے بعد حضور وائسرائے کھڑے ہوے اور یون ارشاد فرمایا -

یور ہائنس - لیڈیز و جنٹلمین - جن الفاظ مین کہ ہز ہائنس مہاراجہ صاحب بہادر نے میرے اخلاص مین جام نوش کرنے کی تجویز پیش کی ہے اُنکو اور اُن خیر خواہانہ خیالات کو جو اس ٹوسٹ کے ساتھ ظاہر کیے گئے ہین سُنکر مجھکو کمال انبساط حاصل ہوئی - جو سالانہ دورہ کہ وائسرائے کیا کرتے ہین اُس سے ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ اُنکو ہندوستان کے بڑے بڑے راجہ مہاراجون سے باہم ملاقات اور اُن معاملات پر جیسے کہ اِن صاحبون کو خاص تعلق ہو بخلع بالطبع گفتگو کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے - باہم ملاقات و گفتگو کے باعث اُن تعلقات مین جو گورنمنٹ آف انڈیا کے ساتھ ہوتے ہین فریقین کو آسانی اور اطمینان حاصل ہوتا ہے -

اگر مین اپنے دورہ کو بلا اس عظیم ریاست مین آئے ہوے ختم کر دیتا تو مجھکو نہایت افسوس ہوتا - ہز ہائنس مہاراجہ صاحب کے ذمہ دس لاکھ آدمیون کی بہبودی ہے اور اسمین شک نہین کہ ان لوگون پر حکمرانی کرنے اور انکی حاجات رفع کرنے مین سخت جوابدہی ہے - لیکن نہایت خوشی کی بات ہے کہ مہاراجہ صاحب بہادر خود کاروبار ریاست مین دل لگاتے ہین - اور جو سرگرمی کہ مہاراجہ صاحب موصوف نے اپنی رعایا مین تعلیم کو ترقی دینے مین ظاہر کی ہے اُس سے مجھکو بہت اطمینان ہوا - مین امید کرتا ہون کہ مین اُن اسکولون اور کالجون کو بھی دیکھونگا جو کہ ریاست نے قائم کیے ہین یا جو بہ امداد ریاست قائم ہوے ہین - ہز ہائنس کی زبان انگریزی سے بخوبی واقف ہونے سے جسکا کہ حیرت انگیز ثبوت ہز ہائنس نے اسوقت دیا ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو تعلیم ہز ہائنس نے اپنے ایام طفلی مین اندور کالج مین پائی تھی اُسپر عدم توجہی نہین ہوئی ہے -

بدریافت اِس امر کے بھی مجھکو بہت خوشی حاصل ہوئی کہ ہز ہائنس نے اپنی رعایا کو میڈیکل امداد پہونچانے مین مین بہت کوشش کی ہے اور حال مین ایک بڑا خیراتی اسپتال ریاست کے صرف سے شہر مین کھولا گیا ہے - اِس احسان کی مہاراجہ صاحب کی رعایا ضرور مشکور رہوگی -

مین مہاراجہ صاحب کو اُن کامیاب تدابیر پر مبارکباد دیتا ہون جو میرے ہندوستان مین آنے کے بعد ہز ہائنس نے بغرض فرد کرنے ڈکیتی اور اُن ڈاکوؤن کے نیست نابود کرنے کی غرض سے کیے ہین جنکی لوٹ مار کی وجہ سے اتبک نہایت خطرہ تھا اور یہ حصہ ملک کا بدنام تھا -

مین ہز ہائنس مہاراجہ صاحب کو یقین دلاتا ہون کہ گورنمنٹ آف انڈیا کی یہ آرزو دلی ہے کہ آپ کو ہر طرح کی تقویت دے - اور جب تک کہ آپ کے ایسے خیالات رہینگے جو آپ نے آج شام کی اسپیچ مین ظاہر فرمائے ہین آپ میری دلی امداد اور دوستی پر اعتماد رکھین -

مین آپ کی عنایات کا نہایت مشکور ہون اور خاصکر مشکور اِسوجہ سے ہون کہ آپ نے لیڈی لینسڈوون صاحبہ کا ذکر نہایت عمدگی کے ساتھ کیا ہے - جو کام کہ لیڈی صاحبہ موصوفہ اُس نیک کام کے متعلق جسکا آغاز لیڈی ڈفرن صاحبہ نے کیا تھا کرتی ہین اُسکی وجہ سے اُنکو اپنے ہندوستان کی زندگی مین اور زیادہ دلچسپی پیدا ہوتی ہے - اور مین یقین کرتا ہون کہ بدریافت اِس امر کے کہ آپ اِس معاملہ کے حسبمین کہ لیڈی صاحبہ موصوفہ اتنا دل لگاتی ہین معاون ہین اُنکو نہایت خوشی ہوگی -

اب اَے لیڈیز اور جنٹلمین مین درخواست کرتا ہون کہ میرے ساتھ ہز ہائنس مہاراجہ صاحب کے اخلاص کا جام نوش کیجیے اور جو مہمانداری کہ ہز ہائنس

موصوف نے ہمارے یہان آنے پر کی ہے اُسکا شکریہ ادا کیجیے ۔

[اِسکے جواب مین مہاراجہ صاحب نے فرمایا۔ یور اکسیلنسی جس تلطف کے ساتھ آپ نے میرے اخلاص مین جام نوشی کی تجویز پیش کی ہے اُسکا نہایت احسانمند ہون ۔ خاص وجہ مشکوری کی یہ ہے کہ یہ الفاظ جناب ملکہ معظمہ دام اقبالہا کے قائمقام کی زبان گہر بار سے ادا ہوے ہین ۔ برٹش انڈین سلطنت کو مین نے اپنی ریاست کے انتظام کرنے مین نمونہ قرار دیا ہے ۔ اور اسی نمونہ کی تقلید کی وجہ سے مین نے اپنی رعایا کی بہبودی مین بہت کوشش کی ہے ۔ مین جانتا ہون کہ جو کچھ مین نے کیا ہے یہ اُسکا صرف ایک جزو ہے جو کچھ مین کرنا چاہتا ہون ۔ لیکن جو امداد کہ مجھکو اجنٹ گورنر جنرلون سے ملتی رہی ہے اور جو کہ مین امید کرتا ہون مجھکو آپ کے اجنٹ اپنے معزز دوست مسٹر کراستھویٹ سے ملتی رہیگی اُس سے مین امید کرتا ہون کہ عنایت ایزدی سے مین اپنی رعایا کی بہبودی کے واسطے اور بہت سے کام کرونگا ۔

[کھانے کے بعد آتشبازی چھوڑی گئی] ۔

نمبر ۱۴۹

اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت ملاحظہ مدرسہ کنیڈین مشن اسکول اندور

۲۵ - نومبر ۱۸۹۱ء

بتاریخ ۲۵ - نومبر بوقت ۴ بجے شام حضور والیسراے نے کنیڈین مشن اسکول اندور ملاحظہ فرمایا - یہان ریورنڈ ڈاکٹر ولکی پرنسپل نے اڈریس پیش کیا اس اڈریس کے جواب مین حضور والیسراے نے یون فرمایا -

ڈاکٹر ولکی لیڈیز و جنٹلمین - میرے خیال مین جو خیر مقدم کہ آپ نے کیا ہے اُسکی خاص قیمت اور صورت ہے - جس روز مین اندور مین آیا تھا اُس روز منجملہ اور نقوش و علامات اظہار دوستی کے جو رزیڈنسی کے راستہ مین فرین تھے مین نے ایک ایسا نقش دیکھا تھا جسمین یہ تحریر تھا کہ " کنیڈا نے ابھی آپ کو فراموش نہین کیا ہے " - اِس ہندوستان کی ریاست مین جو کنیڈا سے ہزارون میل کے فاصلہ پر ہے میرے دل پر اِس مبارکبادی کا بہت اثر ہوا اور مجھکو اُن پانچ سالون کا خیال ہو آیا جو مین نے صوبہ کنیڈا مین بہ حیثیت قائمقام جنابہ ملکہ معظمہ صرف کیے تھے - بدریافت اِس امر کے مجھکو نہایت خوشی ہوئی کہ آپ کے تھوڑے سے کنیڈا کے لوگ ہندوستان مین اپنا نیک کام کامیابی کے ساتھ کر رہے ہین - مجھکو یقین ہے کہ آپ سے زیادہ اِس معاملہ تعلیم مین اور کوئی قدغن نہ کرتا - ایسا اور کوئی ملک نہین ہے

جسکے لوگ مثل کنیڈا کے لوگون کے تعلیم عام اور اُسکی بہم رسانی کے عمدہ ذرائع کو اتنی خوبی کے ساتھ سمجھتے ہون - جو کمال کہ طریقہ تعلیم کو وہان حاصل ہے اُسکو دیکھکر مجھکو اکثر حیرت ہوتی تھی - یہ طریقہ ایسا ہے کہ جس سے وہ مقاصد حاصل ہوتے ہین جو تمام طرائق تعلیم کے ہونے چاہیین - یعنی وہان ایسے سلسلہ وار طریقے ہین جنکے ذریعہ سے طالبعلم برابر ابتدائی تعلیم عام مدارس کی پاکروہ اعلیٰ تعلیم پاتا ہے جو کالجون اور یونیورسٹیون مین دیجاتی ہے - مین جانتا ہون کہ جو تعلیم آپ لوگ یہان دے رہے ہین وہ درست اور اس حصۂ ہندوستان کی حاجات کے مطابق ہے - بدریافت اس امر کے مین خوش ہوا کہ آپ صرف کتابی تعلیم پر ہی زور نہین دیتے بلکہ علاوہ دماغی تعلیم کے جسمانی اور اخلاقی تعلیم بھی دیتے ہین - دلیرانہ کھیلون کا شوق اور تندرست حالت بدنی حاصل کرنا تعلیم کا ایک نہایت قیمتی جزو ہے - اور غالباً ہندوستان سے زیادہ اور کسی ملک مین اس قسم کی تعلیم کی ضرورت نہین ہے - اس بات کے معلوم ہونے سے مجھکو خوشی ہوئی کہ انسپکٹر کی سفارش پر جسنے اپنی رپورٹ مین آپ کے اسکول کی بہت تعریف لکھی ہے مسٹر کراستھویٹ نے اُس زرگرنٹ کی تعداد مین جو آپ کے اِسکول کو ملتا ہے اضافہ کردیا ہے - آپ نے اپنی اس خواہش کا ذکر کیا ہے کہ اس عمارت مین اضافہ کرکے ایک جدید کالج بنایا جاوے اور یہ کہ آپ کے کنیڈا کے معاونین نے اس کام کے لیے آپ کو بہت روپیہ دیدیا ہے - یہ معاملہ ابھی تک گورنمنٹ آف انڈیا کے روبرو پیش ہے اور آپ یہ امید نہ کرینگے کہ مین اِس موقع پر معاملہ مذکور پر بحث کرون البتہ اِسقدر کہونگا کہ اگر آپ کو امداد دینے مین ہمکو تامل ہے تو اس غلط فہمی کی وجہ سے نہین ہے کہ آپ مناسب طور پر کالج کی تعلیم دینے کے لائق نہین ہین

بلکہ اِسوجہ سے کہ ایسی صورتون مین جہان بہت سی درسگاہین شل اندور کے
برابر برابر موجود ہین ایسے مدارس کو امداد دینے مین جنکی بابت یہ بات صاف
صاف نہین ثابت ہوتی کہ وہ بنظر حاجات مقامی ضروری ہین گورنمنٹ کو
بہت غور و فکر کرنی پڑتی ہے کہ مبادا وہ محدود روپیہ جو اُسکے پاس ہے ضائع
نہ جاے - مسٹر ولکی مین اس بات پر ختم کلام کرتا ہون کہ مین اِس دلچسپ
موقع پر آپ کے طلبا اور ساتھیون کو دیکھکر بہت خوش ہوا - مین امید
کرتا ہون کہ جس کام مین آپ مصروف ہین اُس سے آپ کو اور ملک کنیڈا کو
جسکی خوشگوار یاد کو مین بہ مشکوری ہمیشہ قائم رکھونگا نیکنامی حاصل ہوگی -

نمبر ۵۹

اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت جلسہ دعوت سینٹ انڈروز کلکتہ

۳۰- نومبر ۱۸۹۱ء

سالانہ جلسہ دعوت سینٹ انڈروز کا ٹاؤن ہال کلکتہ مین بروز دوشنبہ بوقت شام بتاریخ ۳۰- نومبر ۱۸۹۱ء منعقد ہوا تھا اور بہ لحاظ تعداد شرکار کے بمقابلہ اور سالون کے جلسون کے سب سے بڑا تھا- حضور والیسرا اسے بطور مہمان کے تشریف فرما تھے - لیڈی لینسڈون صاحبہ بعد دعوت کے تشریف لائین اور اثنار اسپیچون مین موجود رہین - آنربل جیمس میکی پریسیڈنٹ چیمبر آف کامرس بنگال ومبر لیجسلیٹیو کونسل صدر انجمن تھے - جبکہ جنابہ ملکہ معظمہ وخاندان شاہی کی ٹوسٹ ہوچکی تو چیرمین نے "حضور والیسرائے اور اس ملک کی جسمین ہم رہتے ہین" بہبود تجویز کی ہز اکسیلنسی حضور والیسرائے نے جواب مین یون ارشاد فرمایا-

مسٹر پریسیڈنٹ وجنٹلمین- والیسرائے کو سب سے زیادہ خوشگوار وہ لحظہ معلوم ہوتا ہے جبکہ وہ اپنے پہاڑی اسٹیشن کی تنگ حدود مین کسی قدر یکسان زندگی بسر کرینگے اور اپنے موسم خزان کے دورہ کے سفر کی تکالیف چند روز برداشت کرنیکے بعد اکڑ لونی مونومنٹ (یادگار اختر لونی) کو پھر دیکھتا ہے اب کی مرتبہ مجھکو کلکتہ مین واپس آنے کی خوشی اسوجہ سے اور زیادہ ہے کہ آپ نے نہایت مہربانی سے میرا خیر مقدم کیا ہے اور اُسکا اظہار آپ کے

صدر انجمن

صدر انجمن نے ایسے الفاظ مین کیا ہے جنمین اُس ذاتی دوستی کی جسکا مجھکو فخر ہے کسی قدر بو پائی جاتی ہے۔

جو لوگ کہ اسکاٹلینڈ کے باشندون کے جلسون مین اسپیچ دیتے ہین وہ ہمیشہ اِس بات کے ثابت کرنے کی کوشش کیا کرتے ہین کہ وہ لوگ خود اسکاٹلینڈ کے باشندے ہین یا اُنکی نسل سے ہین خواہ اُس نسل مین بوجہ خلط ملط ہونے اور نسلون کے کتنا ہی فرق آگیا ہو۔ لیکن مسٹر پریسیڈنٹ مین یقین کرتا ہون کہ مجھکو اِس امر کے ثابت کرنے مین کہ مین آپ لوگون مین شمار کیے جانے کا مستحق ہون زیادہ دقّت نہ ہوگی۔ بہرحال یہ بات تو مین بلا بناوٹ کہہ سکتا ہون کہ جسقدر قدر مین اُن رشتہ داریون کی کرتا ہون جو باشندگان اِسکاٹلینڈ سے ہین اور کسی رشتہ داری کی نہین کرتا اور جو وقت کہ مین نے اپنے اسکاٹلینڈ کے خاندان والون مین صرف کیا ہے اُس سے زیادہ خوشگوار اور کوئی وقت نہین گذرا اور جو رفیق کہ میرے باشندگان اسکاٹلینڈ مین سے ہین اُنسے زیادہ صادق دوست مجھکو نہین ملا۔

دوسرا دعوی ایسے موقع پر یہ کہا جاتا ہے کہ اگر آپ کے ملک والے اُسکا اہتمام نہ کرتے تو دنیا کا تمام کاروبار مسدود ہو جاتا۔ یہ مسئلہ ایسا ہے کہ جسکو بشرائط معقول مین بھی منظور کرتا ہون اور اِس مین شک نہین کہ ہندوستان کے بارہ مین تو یہ مسئلہ ضرور صحیح ہے۔ اِس بات پر غور کرنے مین نہایت دلچسپی حاصل ہوتی ہے کہ اگر اُن لوگون مین سے جنکے سپرد کر" اُس ملک کا بنانا تھا جسمین ہم رہتے ہین" اسکاٹلینڈ کے باشندے علٰحدہ کر دیے جاتے تو تواریخ پر کیا اثر پڑتا۔ لیکن معاملات تاریخی مین ایسی تحقیقات کرنے کے باعث میری اسپیچ اُس حد سے جو کھانا کھانے کے بعد

کی اسپیچون کو دی گئی ہے تجاوز کر جاویگی علاوہ برین اگر یہ تحقیقات آج کے دن ہو بھی سکتی تو اسکا کرنا اِسوجہ سے محال تھا کہ اُن لوگون کو جو بد نصیبی سے اور حصص برٹش جزائر مین پیدا ہوے ہین یہ بات ناگوار گذرتی - لیکن اگرچہ مین اِس معاملہ مین علاوہ ہندوستان کے اور کسی مقام کا ذکر نہین کرونگا مگر اِس بات کے کہنے سے باز نہین رہ سکتا کہ ان اسکاٹلینڈ کے باشندون نے اور حصص سلطنت مین بھی بڑے بڑے کارنمایان کیے ہین - میرا مطلب ملک کینیڈا سے ہے جہان کہ مین عرصہ پانچ سال تک جنابہ ملکہ معظمہ کا قائمقام رہا ہون - برٹش شمالی امریکہ کے صوبجات کا عہد و پیمان ۱۸۶۷ع مین ہوا تھا اِسکو عرصہ ۲۴ - سال کا منقضی ہوا منجملہ اسکے عرصہ ۱۹ - سال تک وہ سر جے - اے - میکڈانلڈ باشندہ اسکاٹلینڈ ہی تھے جنھون نے اپنی قوت وہمت و مدبرانہ اوصاف کے ذریعہ سے اِس ملک کے منتشر حصص کو یکجا کیا اور اُن دفع المرکز قوتون کو جو اُنکے کام مین رخنہ انداز تھین قابو مین کیا یہ بھی عجیب بات ہے کہ باقیماندہ پانچ سال مین بھی اِس ملک کی وزارت پر ایک صاحب باشندہ اسکاٹلینڈ یعنے آنریبل الیگزنڈر میکنزی ممتاز رہے - اگرچہ یہ صاحب ایک معمار ساکن موضع لوجیریٹ کے لڑکے ہین لیکن انکی سادگی و دیانتداری اور استقلال کی وجہ سے اِنکے عہد حکومت مین اور نیز اُسکے بعد وہ لوگ بھی اُنکی عزت کرتے تھے جو کہ پولٹیکل معاملات مین اِنکے مخالفین تھے -

اے صاحبو - سب سے بڑا قومی کام جسپر کہ کینیڈا کے لوگ نازان ہین اور جو میرے عہد مین تکمیل کو پہونچا تھا وہ ریلوے لائن ہے جو برٹش شمالی امریکہ کے مشرقی کنارہ سے مغربی کنارہ تک بنائی گئی ہے اور جسکی وجہ سے

انگلستان سے مشرقی ممالک کو جانے کے لیے ایک اور رستہ نکلگیا ہے
اس ریلوے کے بدون اس ملک کا عہد و پیمان بھی ناممکن تھا - یہ ریلوے
باوجود عظیم پولٹیکل تباہیون اور خوفناک مزاحمات کے تعمیر کی گئی تھی -
اے صاحبو اس ریل کا بانی بھی ایک اسکاٹلینڈ کا باشندہ مسمی
جارج اسٹیفن تھا جسکی آغاز زندگی مین نصیبہ وری کا کوئی سامان نہ تھا
اور اسکے ساتھی بھی سیمیان ڈونلڈ اسمتھ - انگس - میکنٹائر تھے - جنکے نام
سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ لوگ ملک اسکاٹلینڈ مین پیدا ہوے ہین
مسٹر پریسیڈنٹ جسوقت مین نے آپ کی دعوت قبول کی تھی اوسوقت
مجھکو ایک خیال پیدا ہوا تھا - مجھکو یہ خیال تھا کہ موسم خزان کے دورہ
کی پریشانی کی وجہ سے مین اُس ٹوسٹ کا جو آپ نے ابھی نوش فرمائی ہے
مناسب جواب نہ دے سکونگا - فی الواقع مجھکو یہ مشورہ دیا گیا تھا کہ اس
موقع پر ایسی اسپیچ دیجاوے جو تواریخ مین بطور یادگار زمانہ قائم رہے -
مین تو اس بات کو عمدہ نہین سمجھتا کہ ایسے یادگار زمانہ کثرت سے بنائی جاوین
اور بہرحال آج رات کو تو مین ایسی نصف ثقیل چیز کے بھی پیدا کرنے کی کوشش
نہ کرونگا - اول میرا یہ ارادہ ہوا تھا کہ مین آپ کو کچھ واقعات متعلق اپنے
حال کے دورہ کے سناؤن لیکن جو کچھ ذکر کہ مین نے کینیڈا کے بارہ مین ابھی
کیا ہے اس سے مجھکو اپنے کینیڈا کے تجربہ کا ایک قصہ یاد آیا جسکی وجہ سے
کہ اس دورہ کا حال کہنے کی مجھکو جرأت نہین ہوتی - اُس ملک کے مغربی حصہ
کا ایک مرتبہ دور دراز سفر مین طے کر چکا تھا اور جب مین واپس آیا تو ایک
نامی شہر کے باشندون نے میری دعوت کی - مین نے اس دعوت مین
ایک مختصر سا حال اُن عجائبات کا بیان کیا جو مین نے اثنار سفر مین خوش نصیبی سے

دیکھے تھے۔ شکر کا مقام ہے کہ میری اسپیچ اُن لوگون نے بہت حظ کے ساتھ سُنی اور مجھکو بھی اِس بات سے کسی قدر خوشی حاصل ہوئی۔ لیکن اُس دعوت کے تھوڑے ہی دیر بعد میرے ایک صاف باطن دوست نے مجھسے ایک بات ایسی کہی جس سے میری تمام خوشی مکدر ہوگئی۔ اُسنے یہ کہا کہ میری اسپیچ کو کامیابی اسوجہ سے ہوئی تھی کہ ایک مرتبہ میرے ایک پیشرو ایک جگہ تشریف لیگئے تھے اور وہان ایک ایسا طولانی لکچر دیا تھا کہ جسمین قریب ۲ گھنٹہ کے صرف ہوے اور میری اسپیچ مین صرف چالیس منٹ بھی صرف نہوئے ہونگے میرے سامعین کو میرے اعتدال پر حیرت ہوگی اور نہایت مشکور ہوے مین نے اِس بات سے یہ عبرت پکڑی کہ آیندہ طولانی جغرافیہ کے لکچر کبھی نہ دونگا۔

لیکن مین چاہتا ہون کہ اپنے حال کے دورہ کا مختصر حال بیان کرون۔ اِس دورہ کے اثنا مین مجھکو چار ہندوستانی ریاستون مین جانے کا اتفاق ہوا اور تقریباً یہ چارون ریاستین عظیم شمار کرنی چاہیین۔ اگر مین اُس دلی جوش کا جسکے ساتھ میرا خیر مقدم کیا گیا تھا اور اُن خیر خواہانہ خیالات کا جو ان ریاستون مین مؤثر ہین اقرار نہ کرون تو ان ریاستون کے حکمرانون اور رعایا کے حق مین سخت ناانصافی ہوگی۔ گوالیار کے نابالغ سردار کو مین نے بہت ہونہار پایا۔ اور مین امید کرتا ہون کہ ایک دن یہ لڑکا اپنی ریاست پر نہایت ناموری کے ساتھ حکمرانی کریگا۔ اس لڑکے کے زمانہ نابالغی مین ریاست کے کاروبار کا انتظام ایک کونسل نہایت وفاداری اور ہوشیاری سے انجام دے رہی ہے۔ اِس ریاست کی آمدنی کی صورت عمدہ ہے اور تعمیرات اور تعلیم اور انتظام عدالت اور دیگر امور مفید عام

مین ریاست نے بہت روپیہ صرف کیا ہے۔

ریاست بھوپال مین مجھکو ہر ہائنس بیگم صاحبہ بھوپال سے ملکر نہایت خوشی حاصل ہوئی۔ بیگم صاحبہ موصوفہ کی تیزی فہم و فراست کا مین اول سے ہی قائل تھا۔ ریاست بھوپال ہمیشہ خیر خواہ رہی ہے اور بیگم صاحبہ موصوفہ خود برٹش گورنمنٹ کی صادق رفیقہ ہین۔ جس طور پر کہ میرا خیر مقدم بیگم صاحبہ نے اُسوقت مین کیا ہے جبکہ بوجہ ایک سخت صدمہ کے وہ خود رنج والم مین تھین اُسکو مین ہرگز فراموش نہ کرونگا۔

ریاست اندور مین یہ دیکھا کہ ہز ہائنس مہاراجہ صاحب مُلکر اپنی ریاست کا انتظام خود کرتے ہین اور اپنی رعایا مین تعلیم پھیلانے مین خوب دل لگاتے ہین

میرا سب سے زیادہ قیام ریاست کشمیر مین رہا۔ اے صاحبو مجھکو اُس خوشی کا اظہار کرنا چاہیے جو کہ مجھکو بعد تحقیقات کامل مہاراجہ صاحب بہادر سے یہ درخواست کرنے مین حاصل ہوئی کہ وہ عنان حکومت پھر اپنے ہاتھ مین لین حالانکہ یہ خیال ہمارا ہمیشہ سے رہا ہے کہ مہاراجہ صاحب بہادر جائز حکمران اس ریاست کے ہین۔ جس قلیل مدت مین کہ مہاراجہ صاحب حکمرانی سے علیحدہ رہے ہین اُس اثنا مین کونسل ریاست نے جسکے پریسیڈنٹ راجہ امر سنگھ صاحب ہین اور جسکو اُن برٹش افسران سے جو ہمنے ریاست کے سپرد کیے ہین بہت امداد ملی ہے ایک نہایت عمدہ طریقۂ انتظام مالی کی بنیاد ڈالی ہے اور ایسی اصلاحات جاری کی ہین جنسے مین یقین کرتا ہون کہ مناسب وقت مین کاشتکارون کی حالت بدل جاویگی اور وہ خرابیان رفع ہوجاوینگی جو باعث بدنامی ریاست تھین۔

مین ان امور کا ذکر اسوجہ سے کرتا ہون کہ میرے خیال مین یہ بات

سب سے زیادہ ضروری ہے کہ اُن ریاستون مین جو ماتحت جنابہ ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی ہین اس طورسے حکمرانی ہو کہ ہم کو ان ریاستون کی موجودہ خودمختاری کے برقرار رکھنے مین کوئی پس وپیش نہو- مین اس بات کا قائل ہون کہ اگر ان ریاستون سے انکا استحقاق خودمختاری لے لیا جاوے تو صرف ناانصافی ہی نہین بلکہ ان باقیماندہ دلچسپ طرائق حکمرانی ملک ہذا کے یک لخت معدوم ہونے سے ہماری سلطنت مین بھی صریحاً خرابی واقع ہوگی- اگرچہ ان تمام ریاستون کی حکمرانی اُس طریقہ پر نہ بھی ہو جسکو ہم عمدہ گورنمنٹ کا طریقہ سمجھتے ہین لیکن بحث یہ ہے کہ اگر باوجود اسکے ان لوگون کے دل سے پوچھا جاوے تو وہ اپنے ہی حکمرانون کے زیر حکومت رہنا پسند کرتے ہین یا نہین حالانکہ اُنکو وہ عیش وآرام حاصل نہین ہے جو ہماری برٹش انڈیا کی رعایا کو حاصل ہے- خیر اس معاملہ کی خواہ کوئی صورت ہو گورنمنٹ آف انڈیا کے زیر حکومت اتنا وسیع ملک ہے اور یکسان اصول اور مستحکم طرائق انتظام کے بموجب حکمرانی کرنے کی جانب ہمارا رجحان اتنا قوی ہے کہ اگر بمجبوری ہمکو کسی ریاست دیسی کا انتظام اپنے ہاتھ مین لینا پڑے تو ہمکو سخت افسوس ہوگا- چنانچہ اس ملک کے باشندگان کو اور نیز یورپین لوگون کو اس بات سے سبق لینا چاہیے کہ دونون طرائق حکمرانی کا برابر نفاذ ہو اور عام لوگون کے خیالات کی تبدیلی پوری پوری نظر رہے- ہم سب لوگ اس بات کا ذکر کرنے کی بہت شائق ہین کہ ہمارے انتظام سلطنت کا یکجا ہونا بہت ضروری ہے لیکن بخیال کل حالات ہندوستان میری راے مین کوئی صورت یکجائی سلطنت کی اس سے زیادہ مفید نہین ہے کہ ایک وسیع حصۂ ملک کا کاروبار اُسکے باشندون کے سپرد کردیا جاے-

بجانب

لیکن مجھکو یہ بات نہین فراموش کرنی چاہیے کہ مین صرف اپنی تندرستی کے ٹوسٹ کا ہی جواب نہین دے رہا ہون بلکہ اُس ٹوسٹ کا بھی جواب دے رہا ہون جو اُس ملک کے لیے ہوئی تھی جسمین ہم رہتے ہین۔ بہت سے صاحبون نے اس ملک کی وہ تعریف جو چیرمین نے کی ہے یعنے یہ کہ "مجملاً یہ ملک خراب نہین ہے" غالباً تسلیم کر لی ہوگی۔ لیکن میری راے مین چیرمین نے اصل بات اُسوقت بتائی تھی جبکہ یہ فرمایا تھا کہ اس ملک مین سب سے بڑا نقص یہ ہے کہ بڑے بڑے تغیر وتبدل یکبارگی واقع ہوجاتے ہین یعنی یہ کہ اس ملک مین ہم روز آیندہ کا حال آج نہین بتا سکتے۔ اُس بیچارے غریب کسان سے لیکر جسکی تھوڑی سی فصل ٹیڑی غارت کردے ہمارے کونسل کے فینانشل ممبر تک جسکی توفیر کی امیدین کسی نہ کسی امر اتفاقیہ کے باعث کالعدم ہوجاتی ہین ہم سب کا یہی حال ہے کہ ہماری خیالی تدابیر کسی نہ کسی اتفاقیہ واقعہ کے باعث بالکل بیکار اور نیست ونابود ہوجاتی ہین خواہ آیندہ کے آثار کتنے ہی عمدہ ہون لیکن ہندوستان کو ہمیشہ یہ خدشہ رہتا ہے کہ جنگ وجدل اور قحط سالی اور محتاجی کے ہیبت ناک دیو کہین فاصلہ پر موجود ہین اور اسیلیے آمادہ ہین کہ جسوقت چاہین یک لخت تباہی برپا کردین چنانچہ ہمکو ان منحوس قدم دیودن کا ہمیشہ خدشہ رہتا ہے۔ لیکن بھیر بھی ہمکو شاکی اور ناامید نہ ہونا چاہیے ہمکو صرف اس خیال سے ہی تسلی ہونی چاہیے کہ اور بھی تو ایسے ملک ہین جنمین امن وامان کے آثار ہمیشہ تغیر پذیر رہتے ہین اور قحط سالی کی وجہ سے بمقابلہ ہندوستان کے زیادہ خراب نتائج پیدا ہوتے ہین گورنمنٹ آف انڈیا کا یہ کام نہین ہے کہ تاسف مین بیٹھی ہوئی ہاتھ ملا کرے بلکہ ہر ایک موقع کے لیے خواہ اُسکا افتاد کسی وقت پر

اور کسی جانب سے ہوخم ٹھوک کر تیار و مستعد رہے -

لیکن افسوس کا مقام ہے کہ اسوقت ہمکو چند حصص سلطنت مین قحط کے آثار نظر آتے ہین پس اس خوشگوار منظر سے علیحدہ ہوکر ہمارے خیالات اُس مصیبت اور تشویش کی جانب رجوع ہوتے ہین جو ان ممالک مین چند روز تک برپا رہیگی - نہایت رنج کی بات ہے کہ راجپوتانہ کے خصوصاً اُن حصون مین جو زیر حکومت گورنمنٹ آف انڈیا کے ہین اور مدراس اور برھما مین آثار نہایت خراب ہین - یہی حال ریاست حیدر آباد اور بمبئی دکن کے مشرقی حصون کا ہے - بعض اضلاع اس صوبہ مین ایسے ہین جنمین آیندہ چند ہفتون کی نازک حالت پر ہر ایک بات کا انحصار ہے - لیکن ہمکو تسلی صرف اسوجہ سے ہے کہ ہم اس خطرہ کے برداشت کرنے کے لیے بہ نسبت سابق کے عمدہ تر ساز و سامان سے تیار ہین - بہ نسبت سابق کے ہمکو اطلاع بھی ٹھیک وقت پر مل گئی ہے اور ہمارے پاس بغرض رفع تکلیف ذریعے بھی پورے پورے موجود ہین -

میرے سامعین کو یہ بات سُنکر دلچسپی حاصل ہوگی کہ اگر کُل ممالک کو جو قحط مین مبتلا ہین خیال کیا جاوے تو آج کل اُن لوگون کی تعداد جنکو سرکار سے خواہ بذریعہ کام یا بذریعہ خیرات امداد دیجاتی ہے قریب ساٹھ ہزار آدمیون کے ہوگی - اس تعداد کی قلت کا اندازہ اُسوقت ہوسکتا ہے جب یہ خیال کیا جاے کہ ۱۸۹۰ع کے قحط مین صرف گنجام ہی کے ضلع مین ان لوگون کی تعداد بدرجہا زیادہ تھی - علاوہ برین اگرچہ مویشی بہت کثرت سے ضائع ہوے ہین لیکن یہ خوشی کی بات ہے کہ خالص قحط کی وجہ سے آدمیون کی جان کا بہت خفیف نقصان ہوا ہے -

جو تدابیر کہ اس معاملہ مین لوکل گورنمنٹون نے کی ہین وہ تمام نہایت سرگرمی کے ساتھ اور بعد غور کامل کی گئی ہین - اور اس موقع پر مین اُن قابل قدر مساعی کے بابت جو حکام نے اُن اضلاع مین کی ہین جہان کہ قحط کا اندیشہ ہے اپنی قدردانی کا اظہار کرتا ہون اور منجملہ ان مساعی کے مخصوص وہ ہین جو مسٹر الیگزنڈر میکنزی نے بہار مین اور میرے دوست لارڈ ونلاک نے مدراس مین کی ہین - لارڈ صاحب موصوف حال مین کلکتہ مین تشریف لانے والے ہین - لارڈ صاحب موصوف کو اپنے پریسیڈنسی کی رعایا کی بہبودی کی خود فکر رہتی ہے اور اسی وجہ سے اُنکی تندرستی کو بھی ایک مرتبہ سخت صدمہ پہونچ چکا ہے -

یہ امر قابل تعجب نہین ہے کہ میرے آنریبل دوست نے اُن حیرت انگیز حالات پر توجہ دلائی ہے جو حال کی مردم شماری مین منکشف ہوے ہین واقعی یہ حالات قابل غور ہین اور منجملہ اُنکے بعض حالات ایسے ہین جنسے تشویش بھی پیدا ہوتی ہے - شاید ہم اس سے دو نتیجے اخذ کر سکتے ہین اول یہ کہ جو حیرت انگیز افزونی کہ آبادی مین ہوئی ہے اُس سے یہ بات ثابت ہے کہ باوجود اُن مزاحمات کے جو زمانۂ سابق مین ہندوستان کے لوگون کے ازدیاد مین حائل تھے ہمارے طریقہ حکومت کو کامیابی رہی ہے - دوسرا نتیجہ یہ اخذ ہو سکتا ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا پر یہ بات روز بروز زیادہ فرض ہوتی جاتی ہے کہ جو بار بوجہ زیادتی آبادی کے ذرایع معاش پر پڑتا ہے اُسکے رفع کرنے کی تدبیر پاتو یہ کیجاوے کہ جدید قطعات اراضی کو خواہ بذریعہ آبپاشی یا بذریعہ اصلاح طرائق حصول اراضی مذکور مزروعہ کیا جاے یا ان اضلاع کے باشندون کو جہان کہ آبادی کی

اکثرت ہے ایسے اضلاع مین منتقل ہونے کا حوصلہ دیا جاے جنمین آجکل کم آبادی ہے - اور مین آپ کو یقین دلا سکتا ہون کہ ان معاملات اہم پر ہم آجکل غور کامل کر رہے ہین -

جنگ وجدل کے بارہ مین ہم یہ بات اطمینان کے ساتھ کہہ سکتے ہین کہ ہماری سرحد کے اندر لڑائی جھگڑے کے کوئی آثار نہین پائے جاتے ہین وہان آجکل ہی کچھ امن وامان نہین ہے بلکہ زیادہ تر لوگون کو یہ اعتماد ہو گیا ہے کہ اُنکی سرسبزی کا انحصار اُس امن وامان پر ہے جو ہمنے کر رکھا ہے اور یہ کہ اس امن وامان مین خلل واقع ہونے سے اُن لوگون کو ہی سب سے زیادہ نقصان پہونچیگا -

باہر کے لوگون کے حملون کے بارہ مین ہم صرف یہ کہہ سکتے ہین کہ ایسے امن وامان کا قائم رکھنا ہماری یہان کی کارروائیون پر منحصر نہین ہے بلکہ اُن واقعات پر منحصر ہے جو دنیا کے اور حصص مین ظہور پذیر ہوتے ہین اور جو ہمارے قابو سے باہر ہین - اگر اس امن وامان مین خلل واقع ہوا تو اس خلل کی وجہ ہرگز یہ نہو گی کہ ہم خود حملہ کرین یا اپنا ملک بڑھانے کی کوشش کرین - لیکن اس معاملہ مین بھی ہمکو اسوجہ سے تسلی ہے کہ جیسا مستحکم بندوبست باہر کے حملون کا مقابلہ کرنے کا ہمارا آجکل ہے ایسا کبھی نہین تھا اور بخیال اس بات کے مین امید کرتا ہون کہ میرے دوست پریسیڈنٹ کو وہ صرفہ بابت تحفظ ملک جسکا انھون نے ذکر کیا ہے ناگوار نہ گذریگا اور اس خرچہ کو مین امید کرتا ہون کہ ہم آخر مین ضرور کم کر سکینگے -

لیکن ایک اور قسم کی جنگ وجدل ہے جو کہ اقسام مذکورہ بالا مین سے کسی مین شامل نہین ہے اور اس لڑائی سے ہمکو ہندوستان مین اکثر

سابقہ پڑتا ہے مین اُن لڑائیون کا ذکر کرتا ہون جو ہماری سرحد مین اِسی سال کے اندر تین مرتبہ ہو چکی ہین۔ جب ہماری خشکی کی سرحد کی وسعت قریب پانچ ہزار میل کے ہے اور اُنمین زیادہ تر شریر اور ناشایستہ قومین آباد ہین تو اس قسم کی مشکلات اور پیچیدگیون سے گریز ناممکن ہے۔ لیکن اس بات کا مین آپکو یقین دلا سکتا ہون کہ جسقدر ایسی چھوٹی چھوٹی لڑائیان میرے عہد مین ہوئی ہین اور کسی کے عہد مین نہین ہوئین۔ ہماری آمدنی پر جو کچھ بار اِن لڑائیون کی وجہ سے پڑتا ہے اُس سے مجھکو اور میرے ساتھیون کو بخوبی واقفیت حاصل ہے اور ہمکو یہ بھی معلوم ہے کہ جو روپیہ اور محنت کا صرف ان لڑائیون مین ہوتا ہے اکثر اُسکے مقابلہ مین نتیجہ کچھ بھی نہین حاصل ہوتا۔ لیکن میرا استدلال تو صرف اِس بات پر ہے کہ اگر ہمکو اِس قسم کا ناگوار کام کرنا پڑے تو ہم کو اِس کام کو بھی پورے طور پر کرنا چاہیے۔ جو تین لڑائیان کہ ہمنے ۱۸۹۱ء مین لڑی ہین اُنکا انجام پختہ اور قابل اطمینان طور پر ہوا ہے بلا اپنی نیکنامی مین داغ لگانے کے اِن تینون لڑائیون مین سے کسی مین بھی ہم درگذر نہین کر سکتے تھے۔

مسٹر پریسیڈنٹ۔ جسطور پر کہ ہمارے اندرونی امن وامان کا دارمدار اُن واقعات پر ہے جو دیگر حصص دنیا مین ظہور پذیر ہوتے ہین اسی طور پر ہماری یکسان حالت مالی کا دارمدار زیادہ تر واشنگٹن اور ویسٹ منسٹر کی موجون پر ہے۔ اُن لوگون کے جنکو "سونے کے کھٹمل" کہتے ہین یا اُس پارٹی کی جو تجارت افیون کے خلاف ہے فتحمندی سے صرف فاضل آمدنی کے آثار ہی ضائع نہو جائینگے بلکہ آمدنی اور خرچ کو ہم پلہ رکھنے مین سخت قباحت واقع ہوگی چند ماہ منقضی ہوے ہونگے جب مبادلہ کا نرخ بحساب ا شلنگ ۹ پنس

نی روپیہ تھا - میرے دوست آنریبل سر ڈیوڈ باربر نے نہایت مناسب
کیا کہ ان آندھی کے آمون کے اعتماد پر فضول خرچی کرنے پر آمادہ نہ ہوے اور
روپیہ پھر بدستور اپنی حالت پر آگیا - افیون کے بارہ مین ہمکو خطرہ آن
غلط فہمیون کی جانب سے ہے جو گورنمنٹ آف انڈیا کی اِس معاملہ پر
راے کے بارہ مین ہو رہی ہین - جیسا کہ پریسیڈنٹ صاحب نے فرمایا ہے
ہمنے حال مین ایک ڈسپیچ اِس معاملہ کے بارہ مین صاحب سکرٹری آف
اسٹیٹ کی خدمت مین بھیجی ہے - مین امید کرتا ہون کہ اِس ڈسپیچ سے ہمارے
نکتہ چین لوگ قائل ہو جاوینگے کہ ہمارا ہرگز یہ ارادہ نہین ہے کہ آمدنی
کی غرض سے افیون کی فروخت کو ترقی دین اور یہ کہ جو افزونی افیون کے
صرف مین بیان کی گئی ہے اُسمین بہت مبالغہ کیا گیا ہے اور جہان کہ افیون
کے صرف مین ترقی پائی جاتی ہے اُسکی وجہ پر ایک تو کثرت آبادی ہے
دوم یہ ہے کہ ہمارے افسرون کی زیادہ نگرانی کے باعث افیون کے
جائز استعمال کو بجاے اُس ناجائز استعمال کے جسکا رواج اکثر حصص
ہندوستان مین ہی ترقی ہوئی ہے - مین اِس بات کی تحقیقات اسوقت
نہین کرونگا کہ بمقابلہ قومی شراب خواری کے معتدل استعمال کے جسکا ذکر
کہ پریسیڈنٹ نے ایسی محنت کے ساتھ کیا ہے معتدل استعمال افیون کا زیادہ
خراب ہے لیکن اِس بات کا تو مجھکو یقین دلایا گیا ہے کہ اگر ذراسی قلم کی
کشش سے کل ہی ہماری افیون کی آمدنی ہاتھ سے جاتی رہے تو باوجود
اِسکے بھی افیون کا صرف برابر قائم رہیگا اور یہ کہ ہندوستان اور
چین مین افیون کا استعمال بند کر دینا ہمارے قابو سے اتنا ہی باہر ہے
جیسے کہ ٹمپرنس (اجتناب از شراب خواری) کے رفقار کے قابو سے

باہر یہ بات ہے کہ انگلستان مین شراب خواری بند کردین - یہ معاملہ
اس قسم کا ہے کہ اسکا تصفیہ معقول اور منصفانہ طور پر ہونا چاہیے اور
مجھکو اس بات کے کہنے کی کچھ ضرورت نہین ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا
اُن مفید مشورات کے تسلیم کرنے کو آمادہ ہے جو وہ اصحاب جنھون نے کہ
اس معاملہ مین مذکورۂ بالا طور پر غور کیا ہو بغرض دفعیہ اُن خرابیون کے
پیش کرین جو افیون کے غیر معتدل استعمال سے پیدا ہوتی ہین - جس
دسپیچ کا مین نے ذکر کیا ہے اُسمین وہ تجاویز درج ہین جنسے میرے خیال
مین ہمارے نکتہ چینون کو ہمارے ارادات کی نیک نیتی کا یقین آجاویگا -
اگر اس معاملہ مین معقول راے ہے تو مین یقین کرتا ہون کہ بھلا ہو ہماری
آمدنی کی تغیر پذیر حالت کا مجھکو ایک شلنگ ہر نفیس کے روپیہ مین بھی دونون
مقاصد بلا ایزاد ٹکس پورا کرنے مین نا امید ہونے کی ضرورت نہین ہے -
لیکن میرے آنریبل دوست ایسی ہر پلہ حالت پر جو موجودہ ٹکس پر مبنی ہو
قانع نہین ہین - اُنھون نے مجھسے براہ مہربانی کہدیا تھا کہ ایسے خوشی کے
موقع پر جیسا کہ یہ ہے اُنکی خاص شکایت کا مباحثہ ہونا اُنکو پسند نہین ہے -
لیکن مین اُنکو اس امر کے یقین دلانے کی اجازت چاہتا ہون کہ مجھکو بہ حیثیت
ایسی آمدنی پر انکم ٹکس ادا کرنے والے کے کہ جو مین ہزار کوشش کرون
ٹکس وصول کرنے والے کی نگاہ سے کبھی پوشیدہ نہین رہ سکتے اور
بہ حیثیت اُس شخص کے جسنے کہ اِن معاملات پر اصولی طور پر غور کیا ہو اس
راے سے پورا اتفاق ہے کہ آمدنیون پر بلا توسط ٹکس لگانے مین بہت
سے اعتراضات ہین - لیکن مین اس بات کا کہنا بھی فرض سمجھتا ہون کہ
یہی حال اُس ٹکس کا ہے جو ہمنے حال مین مجبوری نمک پر اضافہ کیا ہے

اور جو ہر ایک غریب بیچارہ کو ادا کرنا پڑتا ہے - اور یہی حال محصول چانول کا ہے جسکے خلاف کہ مین نے کونسل مین اپنے دوست مسٹر اسٹیل کی زبردست تقریر سنی تھی - لہذا مجھکو احتمال ہے کہ مین اپنے آنریبل دوست کو صرف اتنی ہی تسلی دے سکتا ہون کہ جسوقت ایسا مبارک وقت آویگا جب کہ ہم ٹکسون کی معافی کی تجاویز پر غور کرینگے اُسوقت میرے آنریبل دوست کے اُن اعتراضات پر جو اُنھون نے انکم ٹکس کے خلاف پیش کیے ہین غور کامل کیا جاویگا -

لیکن اے صاحبو مین نے آپ کا بہت وقت صرف کیا ہے - اب مین ان غیر مسلسل مضامین کو ختم کرتا ہون - آپ نے براہ مہربانی میرے ہلتھ کا جام نوش فرمایا ہے - میرے دوست ڈاکٹر فین مجھکو یقین دلاتے ہین کہ میری ہلتھ آجکل نہایت ہی عمدہ ہے اور جو مقدیات کہ آپ نے آج مجھکو دی ہین اُنسے اور فرحت حاصل ہوگی - لیکن اُس دوسری ہلتھ کے مقابلہ مین جو آپ نے میری ہلتھ کے ساتھ شامل کی تھی میری ہلتھ کی کچھ حقیقت نہین ہے - اُس ملک کی تندرستی کی بابت جسمین کہ ہم رہتے ہین مین کوئی سرکاری گزٹ جاری کرنا پسند نہین کرتا ہون - مین ہی صرف اس ملک کا ڈاکٹر نہین ہون پس میری تشخیص کو شاید حریف ڈاکٹر لوگ نہ تسلیم کرینگے لیکن اگر آپ میری راے طلب کرین تو مین یہ کہونگا کہ یہ مریض باوصف اُن معالجون کے جو موافق اور مناسب نہ تھے ایسا تندرست ہے کہ اُن عوارض سے جو اِسکو وقتاً فوقتاً لاحق ہوتے ہین اور کسی قدر خیالی اور خلاف رسم قدیمانہ معالجون سے جو اسکو اکثر کرانے پڑتے ہین جانبر ہوگا - لیکن شرط یہ ہے کہ اسکے علاج کرنے والے ڈاکٹر لوگ باہم زیادہ فساد نہ کرین اور

سب تنفق ہوکر حتی الوسع اسکی صحت کی کوشش کرین نہ کہ اپنی ترقی اور اعزاز کی

[بوقت اختتام جلسہ جب ہز اکسیلنسی حضور والیسراے نے چیر مین کے اخلاص مین جام نوش کیا تھا اُسوقت یون فرمایا تھا ۔]

اے صاحبو اپنی تقریر کے آغاز مین مین نے کہا تھا کہ مین اُن خدمات کا حال نہ بیان کرونگا جو آجکل ہندوستان کے لیے اسکاٹلینڈ کے باشندے کر رہے ہین اگر مین یہ بیان کرتا تو مین ایسے نامورون مین سب سے اول درجہ ایک شخص کو دیتا اور وہ شخص آپ کے پریسیڈنٹ آنریبل جیمس میکی صاحب ہین بہ حیثیت سربرآوردہ سوداگر ہونے اور بہ حیثیت ممبر ہونے ایک ایسی اعظم سوداگری کی دوکان کے جسنے کہ ہندوستان کو وہ فائدہ پہونچایا ہے جو اور کوئی نہین پہونچا سکا ہے اور بہ حیثیت پریسیڈنٹ ہونے بنگال چیمبر آف کامرس کے صاحب موصوف نے اپنے واسطے اپنے شہر والون کا اعزاز اور اعتماد حاصل کیا ہے کہ جبکہ سال گذشتہ مین یجیس لیٹیف کونسل مین بوجہ تشریف لیجانے سر اے دلسن کے ایک جگہ خالی ہوئی تو مجھکو مسٹر میکی کے مقرر کرنے مین کچھ تامل نہوا ۔ اِس انتخاب پر مجھکو کبھی افسوس نہین ہوا اور نہ مین جانتا ہون کہ کسی اور کو افسوس ہوا ہو گا اور مین اُس امداد کو بھی نہ فراموش کرونگا جو صاحب موصوف نے گورنمنٹ آف انڈیا کو اُسوقت مین دی تھی جب وہ مسودہ قانون کارخانہ ہاے کل کے مشکل معاملہ کا تصفیہ کرنے مین مصروف تھے ۔ یہ کوئی سہل کام نہ تھا کہ ہندوستان کے کاریگرون کا بھی پورا پورا تحفظ ہو جاتا اور اُن لوگون کے کام مین بھی خلل نہ واقع ہوتا جو اِس ملک مین بمقابلہ دیگر ملک والون کے ایسے کارخانے جاری کرتے ہین ۔ اِس معاملہ کی

اُن مشکلات کے حل کرنے مین جس سے کہ مین جانتا ہون سب لوگ خوش رہے ہین ہمکو صاحب موصوف کی متانت راے اور نیک مزاجی اور کامل واقفیت معاملہ سے بہت ہی امداد ملی تھی -

آج رات کو صاحب موصوف نے نہایت خوش مزاجی کے ساتھ ہماری مہمانداری کی ہے اور مین آپ سے درخواست کرتا ہون کہ میرے ساتھ آپ صاحب موصوف کی تندرستی کا جام نوش فرمائیے -

نمبر ۹۶

اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت کھولنے تصویر لارڈ ڈفرن

۸ - دسمبر ۱۸۹۱ء

حضور والیسراے نے بتاریخ ۸ - دسمبر بوقت شام مجمع کثیر مین وہ تصویر لارڈ ڈفرن کی کھولی جو باشندگان **کلکتہ** نے بہ یادگار لارڈ صاحب موصوف نصب کرائی تھی **لفٹنٹ گورنر بنگال ولیڈی الیٹ** صاحبہ دسر **کامر تیچرم** چیف جسٹس ہائی کورٹ جسٹس **بورلی** وجسٹس **ٹوٹنہام** دمہاراجہ صاحبان **کوچ بہار** و **وزیانگرم** و **بردوان** و **مہاراجہ سرجوتندر موہن تگور** اور چند اور دیگر امرا شریک جلسہ تھے - جلسہ کی کارروائی **مسٹر جے - ایل - میکی** نے شروع کی اور ایک رپورٹ جسمین کُل حال متعلق اِس تصویر کے درج تھا پڑھی - آخر مین حضور والیسراے کا شکریہ ادا کیا کہ جناب معظم الیہ نے بکمال عنایت اِس تصویر کا کھولنا منظور فرمایا - اِسکے بعد حضور والیسراے کھڑے ہوئے اور یون خطاب کیا *

یور آنر مسٹر میکی - لیڈیز و جنٹلمین - مین جانتا ہون کہ قبل کھولنے اِس تصویر کے مجھکو کچھ ذکر اُس نامور مدبر سلطنت کا کرنا ہوگا جسکی یہ تصویر ہے - مین بہت مختصر ذکر کرونگا - لارڈ ڈفرن کا زمانہ آپ کو ابھی تک خوب یاد ہے اور جو کچھ مین کہونگا اُس سے لارڈ صاحب موصوف کی نیکنامی مین نہ تو اضافہ ہوسکتا ہے نہ کمی - لیکن مجھکو اسوقت ذکر کرنیکا استحقاق صرف اِسی وجہ سے نہین ہے کہ

مین گورنمنٹ آف انڈیا کا حاکم اعلی ہون اور ہندوستان کی ایک مدبر سلطنت کی عزت کرنیکی خواہش رکھتا ہون - بلکہ جو دوستی میری لارڈ ڈفرن کے ساتھ ہے اُسکی وجہ سے مجھکو اپنے زمانہ طفلی کی یاد آتی ہے اور یہ دوستی اس قسم کی ہے کہ باوجود بہت عرصہ تک علٰحدہ رہنے کے بھی اسمین مطلق فرق نہین آیا ہے - علاوہ برین جن دو عظیم عہدون پر لارڈ ڈفرن ممتاز رہے ہین مین لارڈ صاحب موصوف کا جانشین ہوا ہون - چنانچہ بمقابلہ اور لوگون کے مجھکو اس بات کا زیادہ موقع ملا ہے کہ بعد لارڈ صاحب موصوف کے تشریف لیجانے کے اُن فیصلجات کو غور سے دیکھون جو لارڈ صاحب موصوف نے کیے ہون -

لارڈ ڈفرن کی زندگی مین شاید سب سے زیادہ قابل لحاظ یہ بات رہی ہے کہ لارڈ صاحب موصوف کو برابر کامیابی ہوتی رہی ہے - بہت سے مدبران سلطنت غلطیان کرتے ہین اور انقلاب دیکھتے ہین اور کچھ عرصہ کے لیے خواہ بجا یا بیجا طور پر عام لوگون کے دل سے اُتر جاتے ہین لیکن لارڈ ڈفرن کی متواتر ترقی مین کبھی کوئی مزاحمت حائل نہین ہوئی -

عرصہ ۳۰ سال سے زیادہ منقضی ہوا کہ جب لارڈ صاحب موصوف ۱۸۶۰ء مین سلطنت انگلستان کی جانب سے لیبنین مین تعینات کیے گئے تھے - اُسوقت ڈروسنیز اور میرونائٹ لوگون کے باہمی خونی فسادون سے ایسے آثار ظاہر ہوتے تھے کہ اُس حصہ ملک مین سخت پیچیدگیان واقع ہونیوالی ہین - جس خوبی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کہ آپ اُس کام سے عہدہ براہوے اور جو کامیاب مساعی کہ آپ نے اُس عمر مین علم ادب اور علم سیاست مین کیے ہین اُنکی وجہ سے آپ کی شہرت قائم ہوئی اور وہ وہ عہدے ملے جنکے باعث آپ کو چند شاہنشاہی انتظام سے واقفیت حاصل ہوئی اور خاصکر

اُس سلطنت سے جسپر ایک روز آپ کو حکمران ہونا تھا۔
جب آپ تاج کی جانب سے کینیڈا کے گورنر جنرل مقرر ہوے تھے تو اُسوقت تمام لوگون کو خوشی حاصل ہوئی تھی۔ جسوقت آپ کے سپرد یہ کام ہوا تھا اُسوقت اُس ملک کی نازک حالت تھی وہ زمانہ ابتداے برٹش شمالی امریکہ کے ممالک کے عہد وپیمان کا تھا۔ جنابہ ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی کینیڈا کی رعایا کے دلون مین جوش خیرخواہی پیدا کرنے مین اور اُن تعلقات کو استحکام دیتے مین جو اِبین اُس ملک کے صوبہ جات وکالونی وگورنمنٹ انگلستان ہین کسی اور گورنر جنرل نے آپ سے زیادہ کام نہین کیا۔ جس فراست اور شان اور ہمدردی کے ساتھ آپ نے اپنے فرائض سرکاری یا غیر سرکاری کو انجام دیا اُسپر کسی کو اعتراض کرنیکا موقع نہین ملا ہے۔
بوجہ اِسکے کہ آپ کی یہہ صفات بہت اعلی درجہ پر تھین سب لوگون کی نظر آپ پر اِس غرض سے پڑی کہ آپ ملک کی خدمت بہ حیثیت سفیر انجام دین۔ حالانکہ آپ نے سفارت مین وہ تعلیم نہین پائی تھی جسکی وجہ سے کہ اِس صیغہ کے اعلی عہدے ملتے ہین لیکن مین نے یہ کبھی نہین سنا کہ بوجہ اِس قسم کے تجربہ نہ ہونے کے لارڈ ڈفرن کی سفارت روس وروم مین کسی طرح بھی کوئی نقص پیدا ہوا ہو۔ باوصف اِسکے کہ جسوقت آپ تعینات کیے گئے تھے اُسوقت اِن سلطنتون کے ساتھ ہمارے تعلقات نہایت نازک اور اہم تھے لیکن آپ کی سپردگی مین اِن تعلقات کو کوئی نقصان نہین پہونچا۔
لیڈیز وجنٹلمین۔ جو چار سال کام یہان ہندوستان مین لارڈ ڈفرن نے کیا ہے وہ تو آپ کو یاد ہوگا۔ یہ چارون سال بلحاظ اندرونی وبیرونی

کاروبار سلطنت ہند کے پُر واقعات و محنت تھے اور انمین بہت زیادہ تکلیف
اور ذمہ داریان اُٹھانی پڑین۔ مغربی سرحد پر لارڈ صاحب موصوف اپنا نشان
یہ چھوڑ گئے ہین کہ جہانتک اُس موقع پر ممکن تھا ایک ایسے معاملہ سرحدی کا
فیصلہ کر گئے ہین کہ اگر اس معاملہ کا تدارک کسیقدر کم ہوشیاری اور لیاقت
کے ساتھ ہوتا تو تمام دنیا کے امن و امان مین خلل پڑ جاتا۔ اور افغانستان
کے تخت پر ایک ایسے حکمران کو بٹھا گئے ہین جو کہ ابتک وفادار چلا آتا ہے
اور اتنا قوی ہے کہ اُن مفسد قومون کو جو اُسکی رعایا مین ہر ایک قسم کی
شرارت کرنے سے باز رکھتا ہے۔ مشرقی سرحد کی جانب لارڈ صاحب
موصوف نے بذریعہ الحاق صوبہ اپر برہما تمام جھگڑے پاک صاف کر دیے
چونکہ اس جلسہ مین میرا وقت محدود ہے اسوجہ سے لارڈ صاحب موصوف
کے اندرونی انتظام ہندوستان کا بخوبی ذکر ہونا غیر ممکن ہے۔ لیکن
لارڈ صاحب موصوف کے عہد مین بہت سے مفید کام عمل مین آئے۔ منجملہ
اُنکے ایک یہ تھا کہ کاشتکاران صوبہ ہذا و صوبہ اودھ و صوبہ پنجاب کی
حالت مین اصلاحات پیدا ہوئین۔ تعلیم۔ تندرستی عام۔ حالت ملازمت
سرکار و محافظت ملک۔ و امداد دیسی ریاست ہاے پنجاب محافظت و
توسیع ریلوے ہاے ان سب باتون پر بھی واجبی غور کیا گیا تھا۔ میرے
خیال مین اس بات پر کوئی اعتراض نہ کریگا کہ لارڈ صاحب موصوف نے
ان معاملات کا اور دیگر معاملات کا جو اُنکے روبرو پیش ہوے تدارک
نہایت جوانمردی و انصاف و استقلال کے ساتھ کیا۔ اور جس وقت کہ
لارڈ ڈفرن کے عہد حکومت کی تواریخ لکھی جاویگی یہ بات کچھ کم تصور نہ
کیجاویگی کہ لارڈ صاحب موصوف نے ہمیشہ اس ملک کا انتظام اس طور پر

کیا کہ ہندوستان کے تمام لوگ خوش رہے - سب سے عیان ثبوت اس امر کا کہ ہندوستان کے ہمعصرون کی راے لارڈ صاحب موصوف کے موافق تھی یہ ہے کہ جسوقت کہ لارڈ صاحب موصوف کے جانیکی خبر معلوم ہوئی اُسی وقت سے یہ کوشش شروع ہوئی کہ آپ کی ایک مورت بنائی جاوے - اور اِس کوشش کی تمام لوگون نے بلا لحاظ قوم یا مذہب یا فرقہ کے تائید کی -

لارڈ ڈفرن اپنے ملک کی خدمت ابتک کر رہے ہین اور مین امید کرتا ہون کہ بہت عرصہ تک یہ خدمت کرتے رہینگے - لارڈ صاحب موصوف کے تمام قدیم دوستون کو خوشی حاصل ہوئی ہوگی کہ اُنکو ابھی حال عہدہ لارڈ وارڈن یورٹ ہاے سنگ عطا ہوا - اگرچہ یہ عہدہ محض آنریری ہے لیکن جس شخص کو یہ عہدہ عطا ہوتا ہے وہ آجکل کی تواریخ انگلستان کے نامی آدمیون کا جانشین ہوا کرتا ہے - یہ کام فی الحقیقت مشکل ہے کہ منجملہ آپ کے کل اوصاف کے اُنکا نام لیا جاوے جسکے باعث آپ کو خاصکر کامیابی حاصل ہوئی ہے شاید یہ کہا جا سکتا ہے کہ آپ مین سب سے زیادہ مشہور اوصاف یہ تھے کہ آپ کو انسانی خاصیت کا حیرت انگیز علم ہے اور آپ کی فراست کبھی غلطی نہین کرتی ہے اور آپ مین یہ ملکہ ہے کہ مخالفین سے صلح کر لیتے ہین - علاوہ برین ہمکو وہ نادر دولت مناسب عبارت اسپیچ اور تحریر کو فراموش نہ کرنا چاہیے جسکی بابت لوگون کا خیال ہے کہ یہ دولت آپ کی موروثی ہے لیکن یہ وصف آپ نے علم و فن مین محنت کر کے حاصل کیا ہے - یہ دولت آپ کے بہت کام آتی تھی خواہ آپ کے سامعین کسی قوم یا قسم کے ہون - اور اِسی دولت کی وجہ سے آپ نے بہ آسانی و آسایش اور لیاقت و حسب موقع مذاق اور

دانائی سے اپنے واقعات اُن ممالک کے بیان کیے ہین جو بلند عرض البلد مین واقع ہین یعنی ملکی معاملات پر بحث کرنا اور ایسے سامعین کو جو تعلیم سے تعلق رکھتے ہین کلام پُراز ذکاوت سنانا اور اُن لوگون کے خیالات پر غور کرنا جو اپنے بادشاہ کے ساتھ ایک سخت صدمہ کی وجہ سے رنج کر رہے تھے ۔

اوصاف مذکورۂ بالا مین ایک اور وصف بھی ایزاد ہونا چاہیے جو کہ آجکل کے مدبّرون مین سے کسی مین اسقدر نہین پایا جاتا ۔ جیساکہ مین نے ابھی کہا ہے آپ مختلف عہدون پر ممتاز رہے ہین اور اسکی وجہ سے آپ محدود اور محض ہمارے ملک کے ملکی معاملات سے کسی قدر بے تعلق ہین بلکہ آپ کُل سلطنت کے معاملات پر عظیم سلطنت کے لحاظ سے غور کرتے ہین ۔ لهذا آپ کی دوربینی ہمارے زمانہ کے معمولی پولیٹیشن سے بدرجہا زیادہ ہے ۔ پس یہ بات اسی وجہ سے ہے کہ آپ کی ہر ایک تحریر و تقریر مین اعلیٰ مدبرانہ اوصاف پائے جاتے ہین اور اسی وجہ سے آپ کا نام بعد کی نسلون مین بطور ایسے مدبر سلطنت کے مشہور رہیگا جسنے مختلف پارٹیون کے باہم رقابت کے زمانہ مین عظیم فوائد سلطنت پر نظر رکھی اور اس سلطنت کی نیکنامی اور شان کو اتنے حصص دنیا مین قائم رکھا ۔

یہ مورت جو کہ مین اسوقت کھولونگا سر ائڈ گرلو ہم کی بنائی ہوئی ہے جو کہ اپنے فن مین کامل اُستاد تھے اور جنکے حال مین فوت ہوجانیکے باعث اس نسل کا سب سے اعلیٰ بت تراش ہاتھ سے جاتا رہا ۔ اسمین شک نہین کہ یہ مورت ایسی ہی ہوگی جیساکہ اسکا بنانے والا تھا اور جیساکہ وہ شخص ہے جسکی یہ مورت ہے ۔

نمبر ۹۷

اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت جلسۂ تقسیم انعام سینٹ زیویر کالج کلکتہ
۱۶- دسمبر ۱۸۹۱ء

بتاریخ ۱۶- دسمبر ۱۸۹۱ء بروز سہ شنبہ بوقت شام حضور والیسراے نے بمقام مدرسہ سینٹ زیویر کالج **کلکتہ** انعام تقسیم فرمایا-

ہز اکسیلنسی کے ہمراہ **لیڈی لینسڈون** صاحبہ و **لیڈی ایولن فٹزمارس** صاحبہ و **کرنل ارڈاد** و دیگر ممبران اشاف تھے - موجدان و معاونین مدرسہ مذکور کی تعداد کثیر تھی - کارروائی جلسہ کی اسطرح شروع ہوئی کہ کچھ طلبار نے ایک تاریخی ناٹک دکھلایا- اس ناٹک کے ختم ہونے پر حضور والیسراے کو **ہز گریس ارکبشپ گیتھلس** اور **ویری ریورنڈ فادر نیوٹ ریکٹر کالج** مذکور اسٹیج پر لیگئے قبل انعام تقسیم ہونیکے ایک طالبعلم نے منجانب کل طلبار کے ایک اڈریس پڑھا - اُسکے جواب مین حضور والیسراے نے یون ارشاد فرمایا-

مائی لارڈ ارکبشپ معلمان و طلبار سینٹ زیویر کالج و لیڈیز و جنٹلمین - **مجھکو آپ کے اس نوتہ کے قبول کرنے مین نہایت خوشی حاصل ہوئی اور آپکی عنایات کا مشکور ہون کہ اس نوتہ کو گذشتہ چند عرصہ سے قبول کرتا آیا ہون آپ کے اڈریس سے یہ بات دریافت کرکے مین بہت خوش ہوا کہ آپ میرے یہان آنے کو اُس دلچسپی کا ثبوت سمجھتے ہین جو گورنمنٹ آف انڈیا کو**

آپ کے کالج سے ہے ۔

میرا اول فرض ہے کہ مین ریورنڈ فادرون پر اس بات کا اظہار کرون کہ مین اس کام کو جو کہ آنھون نے پورا کیا ہے بہت پسند کرتا ہون اس بات کا کہنا کوئی آسان کام نہین ہے کہ گذشتہ ۴۰ سال مین یعنی جب سے آپ کا کالج قائم ہوا ہے طلبار کی تعداد چالیس سے آٹھ سو ہو گئی ہے اور یہ بات بھی جس سے کہ آپ کے خلایق دوستی کے اصولون کا اظہار ہوتا ہے قابل غور ہے کہ آپکے طلباؤن مین مختلف مذاہب اور اقوام کے طلبار کی تعداد کثیر ہے یعنی پراٹسٹنٹ ورومن کیتھولک وہندو ومسلمان ویونانی وارمنین وپارسی ویہودی وبرھمی وچینی سب شامل ہین ۔

آپ نے بتایا ہے کہ آپ کا تعلیم کا کورس نیچے کے چھوٹے کلاسون سے ایم ۔ اے تک برابر ایک سلسلہ مین پڑھایا جاتا ہے ۔ چنانچہ بہ حیثیت چانسلر کلکتہ یونیورسٹی مین آپ کو اُن طلبار کی یونیورسٹی کے امتحانات مین کامیابی پر جو سال بہ سال پاس ہوتے ہین اور اُنکے عمدہ تعلیم پانے پر مبارکباد دیتا ہون ۔

بعض صورتون مین آپ کے طلبار نے نہایت ناموری کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے ۔ ایک طالبعلم نے حال مین امتحان ۔ بی ۔ اے ۔ مین دوگنی آنرز حاصل کی ہین اور اب وہ سبارڈنیٹ اکزیکٹیو سروس مین ملازم ہے ۔ دوسرے نے جو ہندوستانی ہے علم طبعیات مین سارداپرشاد کا انعام پایا ہے اور تیسرے طالبعلم مسٹر جے جے بلیلیئی نے گذشتہ سال ۔ بی ۔ اے کے امتحان مین فرسٹ ڈویزن کے سہ گنی آنرز حاصل کی ہین ۔ اور لٹین اور فلسفہ مین اول رہا تھا ۔ اُسکو سرکاری وظیفہ ۲۰۰ ۔ پونڈ کا اور دو سونے کے میڈل یونیورسٹی سے ملے ہین ۔ باستماع اس امر کے مجھکو بہت خوشی

ہوئی

ہوئی کہ یہ نامی نوجوان اب صرف اُس یونیورسٹی مین نہین بلکہ اُسی قدیم کالج بلیول مین تعلیم پاتا ہے جسمین کہ مین نے خود تعلیم پائی ہے - اِس کالج سے مجھکو ایسی محبت ہے کہ مین نے حال مین اپنے بڑے لڑکے کو وہان تعلیم پانے کے لیے بھیجا ہے -

بدریافت اِس امر کے مین خوش ہوا کہ آپ نے حال مین اپنے کالج مین ٹامسن کالج روڑکی کے لیے ایک انجنیرنگ کلاس اضافہ کیا ہے ان پیشون مین جہانتک محض علمی تعلیم کے ذریعہ سے گذر ہوسکتی ہے بہت کثرت سے لوگ موجود ہین لہذا یہ بات نہایت مناسب ہے کہ ہون ہار طلبار کے لیے اور اور ذرائع مہیا کیے جاوین اور بلحاظ اِس بات کے کہ ہندوستان مین ہمکو معدنی ذرائع اور ریلوے اور نہرون کی ترقی کے لیے ابھی بہت کام کرنا ہے میری راے مین محنتی نوجوان کے لیے انجنیری سے زیادہ اور کوئی پیشہ امیدبخش نہین ہے -

اے صاحبو - مین اُن طلبار کی تعریف کرتا ہون جنھون نے کہ نہایت عمدگی کے ساتھ مجھکو ابھی حال ایک ناٹک دکھایا ہے - یہ خوشی کی بات ہے کہ ناٹک کے تماشے کرنا طلبار کو پسند ہین اور معلم لوگ اُنکو حوصلہ دیتے ہین جو تکلیف کہ ان لوگون نے اپنے اپنے پارٹ یاد کرنے مین اور اُسکو صاف صاف طور پر سُنانے مین گوارا کی ہے وہ بیکار نہ جائیگی - اول فائدہ تو یہ ہے کہ خوب دل لگا کر یاد کرنا اور قوت حافظہ پر زور دینا پڑتا ہے - ماسواے اِسکے ایکٹر کو مصنف کے مطالب بھی بمقابلہ اُسوقت کے جب کہ وہ ناٹک کو محض اپنی تفریح کے لیے پڑھے عمدہ تر طریقہ سے سمجھنے پڑتے ہین - ان سب سے بڑھکر یہ فائدہ ہے کہ جو نوجوان کہ اسٹیج پر عمدہ طور سے تماشہ دکھانا

جانتا ہے وہ اپنی آواز واشارات پر اور اپنے بدن اور اعضاء کی حرکت پر قادر ہوجاتا ہے ۔ یہ قدرت اُسکو کسی اور طرح پر ہرگز نہین حاصل ہوسکتی۔

جوان آدمی اور کچھ جوان آدمیون پر بھی فرض نہین ہے اور خاصکر میرے ملک والے ہمیشہ مجمع عام مین شرماکر بیہودہ پن کرتے ہین اور اپنی خودپسندی یا حجاب کا اظہار یا تولاف گذاف مین یا اسکے برخلاف بزدلی کے ساتھ کرتے ہین لہٰذا جو تعلیم کہ اسٹیج پر ہوتی ہے اُس سے یہ نقص بہت عمدگی سے دور ہوسکتے ہین اگر تم لوگ اسٹیج پر اپنے بدن کے حرکات خوبصورتی اور شرم اور آسانی سے کرسکوگے تو اس سے تمکو اپنی نجی زندگی مین بھی بہت مدد ملیگی۔

جو مساعی کہ آپ اس مدرسہ مین اِن معاملات مین کر رہے ہین اُنسے مزید ثبوت اس بات کا پایا جاتا ہے کہ آپ لوگون کو یہ معلوم ہے کہ تعلیم کے اصلی معنی یہی نہین ہین کہ طالبعلم کو صرف انھین اُمور کا علم حاصل ہو جو کہ اُن کتابون مین درج ہین جو یہان پڑھائی جاتی ہین ۔ بلکہ جو کچھ باتین کہ کسی لڑکے کو اپنے معلمون کی تقلید اور اثر اور ورزش وغیرہ کرنے اور اپنے پُرانے ہم مکتبون کے عادات وچلن سے حاصل ہوتی ہین اُنکا اثر بھی اُسکی زندگی کی کامیابی پر اُتنا ہی پڑتا ہے جیسا کہ اُس سبق کا جو کہ تیار کرنا ہوتا ہے اور اُن امتحانات کا جو اُسکو پاس کرنے ہوتے ہین ۔ اسمین شک نہین کہ اس قسم کی تعلیم اُن مدارس مین جہان طلبا صرف معہودہ حصۂ دن مین رہتے ہین اور کل وقت اپنا نہین صرف کرتے ایسی آسانی سے نہین حاصل ہوسکتی جیسے کہ ہمارے انگلستان کے مدارس مین جہان کہ طلبا ہمیشہ معلمون کی نگاہ کے روبرو اور اپنے ساتھیون مین رہتے ہین حاصل ہوتی ہے۔ لیکن باوجود اسکے بھی یہان کے مدارس مین بعد اسکول کے وقت سے

اس کام مین بہت کچھ کوشش ہوسکتی ہے اور یہ خوشی کی بات ہے کہ آپ لوگ
اس بات سے غافل نہین ہین۔ تمنے اپنے ایڈریس مین کرکٹ اور فٹ بال کے
قدیم کھیلون کا ذکر کیا ہے اور انکو سب سے زیادہ ضروری اور مقدم بتایا ہے۔
جب مین تمھاری عمر کا تھا تو مین ان کھیلون کو ایسا ہی سمجھتا تھا اور شاید ہمارا
یہ خیال بہت غلط بھی نہ تھا حالانکہ ہم پر یہ اتہام لگایا جاتا تھا کہ کھیل کے وقت
تو ہم پڑھتے ہین اور پڑھنے کے وقت کھیل کا خیال رہتا ہے۔لیکن ایسے
مردانہ کھیلون اور والنٹیر ہونیکا حوصلہ دینے کا ہمیشہ نتیجہ عمدہ نکلتا ہے اور مجھکو
آپ کی کیڈٹ کمپنی کا حال سُنکر نہایت خوشی حاصل ہوئی۔ آزادانہ خیال
دلیرانہ ڈھنگ۔ راست بازی۔ سخاوت اور حلم۔ یہ سب ایسے اوصاف ہین
کہ اگر یہ نہون تو انکی جگہ پر کتابی علم کام نہین دے سکتا۔ اے نوجوان لڑکو
مین تمکو یہ جتلاتا ہون کہ یہ تمھارے اوستادون کا کام نہین ہے بلکہ تمھارا اور خاصکر
تم مین سے اُنکا کام ہے جو کسی قدر بڑے ہین کہ اس کالج کی حالت ان معاملات
مین ایسی ہی رہے جیسی کہ رہنی چاہیے۔

اب مین ختم کلام کرتا ہون اور دل سے تمھاری کامیابی کی دعا کرتا ہون۔
اور یہ امید بھی ظاہر کرتا ہون کہ جن طلبا نے آج انعام پایا ہے وہ اپنی اور
بعد تعلیم پانے کے اپنے مدرسہ کی شہرت برقرار رکھینگے۔

نمبر ۹۸

اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت جلسۂ کلکتہ یونیورسٹی

۲۳- جنوری ۱۸۹۲ء

کلکتہ یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ بغرض عطا کرنے ڈگریون کے سینٹ ہال مین بتاریخ ۲۳- جنوری ۱۸۹۲ء بروز شنبہ بوقت شام منعقد ہوا - حضور ہز اکسیلنسی والیسرائے بحیثیت چانسلر کے صدر انجمن تھے - حاضرین جلسہ کی تعداد کثیر تھی - بعد عطا ہونے ڈگریون کے حضور محتشم الیہ نے یون خطاب کیا -

مسٹر وائس چانسلر - یور آنر - لیڈیز و جنٹلمین - سالانہ جلسہ یونیورسٹی کی وجہ سے مجھکو آپ لوگون سے ملاقات کرنے کے لیے ایک خوشگوار موقع ملا کرتا ہے اگر اس موقع کو ہاتھ سے جانے دون تو مجھکو نہایت افسوس ہو - مین پھر اس جلسہ مین آکر اور آپ لوگون کو دیکھکر بہت خوش ہوا - اگرچہ یہ بات ضروری نہین ہے کہ مین آپ کا زیادہ وقت صرف کرون لیکن ایک یا دو امور ایسے ہین کہ جنکی بابت اپنی راے کا اظہار کرنا ضروری سمجھتا ہون -

میرے خیال مین آپ اول مجھسے یہ توقع رکھتے ہونگے کہ مین اُس نوجوان شاہزادہ کی وفات کی نسبت جسکا انتقال گذشتہ ہفتہ مین ہوا ہے افسوس اور ہمدردی ظاہر کرون - بلاشک ہماری ہمدردی جو ان آدمیون کے ساتھ ہے اور اِس موقع پر آپ لوگون کو اُس شاہزادہ کے انتقال کا ضرور

افسوس

افسوس ہوگا جو کہ عنفوان شباب اور آغاز زندگی مین ہمارے ہاتھون سے
یکبارگی جاتا رہا۔ مجھکو یقین ہے کہ آپ لوگ اُسکے والدین کے رنج مین شریک
ہونگے اور آپ اس بات کو بھی فراموش نہ کرینگے کہ ہز رائل ہائنس
پرنس آف ویلس اس یونیورسٹی کے ساتھ بہت دلچسپی رکھتے ہین چنانچہ
۱۸۷۵ء مین اس یونیورسٹی نے جناب محتشم الیہ کو آنریری ڈگری آف لاز
کی دی تھی۔ مسٹر وائس چانسلر اس امر کے معلوم ہونے سے مجھکو خوشی
حاصل ہوئی تھی کہ سینٹ نے حال مین ایک جلسہ مین نہایت مناسب
طور پر اس صدمہ جانکاہ کے بارہ مین افسوس ظاہر کیا۔ مین ممبران
یونیورسٹی کو مبارکباد دیتا ہون کہ آنریبل ڈاکٹر گورو داس بنرجی نے
براہ مہربانی عہدہ وائس چانسلری کا پھر قبول فرمایا۔ گذشتہ دو سال مین
آپ نے اپنے عہدہ کا کام نہایت لیاقت و فراست سے انجام دیا جسکے باعث
کہ یونیورسٹی کا اعتبار آپ پر پورا پورا ہو گیا ہے۔ لہذا میرے خیال مین
یہ خوش نصیبی کی بات ہے کہ آپ نے ہمارے کہنے سے یہ عہدہ پھر
قبول کر لیا۔

مسٹر وائس چانسلر مین اس یونیورسٹی کے گریجوایٹون کا مشکور ہون
ان لوگون سے مین نے اب کی تیسری مرتبہ فیلوؤن کے انتخاب کے لیے
کہا تھا چنانچہ اُن لوگون نے مجھکو بہت امداد دی۔ اور اس طور پر انتخاب
کیا ہے کہ جو عام لوگون کو پسند ہے۔ دونون اصحاب بابو پران ناتھ پنڈت
اور بابو اوپیندر ناتھ متر جنکے نام کہ میرے پاس بھیجے گئے ہین اپنے
پیشون مین مشہور ہین اور انکی علمی لیاقت بھی اسی لائق ہے کہ وہ اس
اعزاز کے ملنے کے مستحق ہین۔ یہ عجیب بات ہے کہ یہ دونون اصحاب مختلف

اوقات مین عمدہ ٹگور لا پروفیسری کے لیے منتخب ہو چکے ہین - بابو
پر ان ناتھ پنڈت سنسکرت کے نامی فاضل ہین - بابو اوپیندر ناتھ متر
نے سونے کا میڈل پایا ہے اور چند سال تک گورنمنٹ کالج ڈھاکہ مین
لا لکچرر رہے ہین اور ایک مستند کتاب بھی قانونی مضمون پر لکھی ہے -
اسی سلسلہ مین یہ ذکر بھی کرتا ہون کہ مجھکو اس بات کے معلوم ہونے سے
خوشی ہوئی کہ بموجب اُن تجاویز کے جو مین نے سال گذشتہ مین پیش کی
تھین آپ نے وہ تدابیر بھی دریافت کرلی ہین جنکے ذریعہ سے مفصل کے
گراسجوایٹ لوگ ان اصحاب کے انتخاب کرنے مین شریک ہون مجھکو معلوم
ہوا کہ منجملہ ۹۰۰ - ایسے اشخاص کے جو ووٹ دینے کے مستحق تھے ۱۴۶ -
شخصون نے ووٹ دیے - یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس خاص استحقاق
راے دہی کی وہ لوگ جنکو یہ استحقاق حاصل ہے بمقابلہ اور چند استحقاق ہاے
راے دہی کے زیادہ قدر کرتے ہین -
اس آزمایش کے نتیجہ مین ایسی کامیابی ہوئی ہے کہ مین اسکو ہرگز ہرگز
ترک نہین کرنا چاہتا - لیکن کہا جاسکتا ہے کہ "جب اس آزمایش مین ایسی
کامیابی حاصل ہوئی ہے تو اسمین کچھ اور اضافہ کیا جاوے - اس طریقہ کو
قانونی جواز دیکر مستقل کیون نہین کر دیا جاتا" - ہم سب کو معلوم ہے کہ یونیورسٹی
کے سینٹ نے گورنمنٹ آف انڈیا سے یہ سفارش کی ہے قانون
انکارپوریشن مین ترمیم کیجاوے اور میرے خیال مین شاید یہ بات صحیح ہے
کہ خاص ترمیم جسکی نسبت سفارش کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ نصف فیلوز منجملہ
اُن اشخاص کے مقرر کیے جاوین جنکو گراسجوایٹ لوگ منتخب کرین -
اے صاحبو جب سے کہ میرا تعلق اس یونیورسٹی سے ہوا ہے مین نے یہ بات

عملاً ثابت کردی ہے کہ گرایجوایٹون کو استحقاق انتخاب فیلوز دینے کے بارہ مین میرے اور اُن لوگون کے درمیان جنھون نے ترمیم متذکرہ بالا پیش کی ہے کوئی تفرقہ نہین ہے - لیکن یونیورسٹی کے بارہ مین قانون وضع کرنا ایک اہم معاملہ ہے اور بلاغور وخوض کام شروع نہین کیا جاسکتا - اِس خاص صورت مین ایک خاص قباحت درپیش ہے یعنی یہ کہ اُس قلیل تعداد اشخاص کے انتخاب کا بندوبست کیا جاوے جنکے حقوق ہم مین سے کوئی فراموش کرنا نہین چاہتا -

علاوہ برین یہ امر بھی قابل غور ہے کہ جو ترمیمات قانون مین کسی ایک یونیورسٹی کے متعلق کیجاوینگی اُنکی وجہ سے کسیقدر ایسی ہی ترمیمات اور یونیورسٹیون مین بھی کرنی پڑینگی - لیکن نہایت خوش نصیبی کی بات ہے کہ اِس معاملہ انتخاب فیلوز مین تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ گرایجوایٹون کو استحقاق انتخاب دینا بلا ترمیم قانون مذکورہ بالا ممکن ہے - پس قانون مذکور کی ترمیم اب اتنی سخت ضروری نہین ہے جیسی کہ دوسری صورت مین ہوتی - آپ کو معلوم ہے کہ یہی معاملہ بمبئی یونیورسٹی کے بارہ مین زیر تجویز ہے - اُس یونیورسٹی مین بھی مثل آپ کی یونیورسٹی کے گرایجوایٹون کی ایک ایسی جماعت ہے جو مختلف باتون کے قائمقام ہین - اِسی طریقہ انتخاب کے جاری کرنے مین جس سے اُنہین سے ہر ایک بات کی بابت پورا پورا انتخاب ہوسکے بہت قباحتین پیش آوینگی اور مین جانتا ہون کہ بمبئی یونیورسٹی حسب منشاء ہمارے اِسی نظیر کی تقلید کرنے پر آمادہ ہے جو ہمنے جاری کی ہے اور بطور آزمایش اُسی ڈھنگ سے کارروائی کریگی جیسی کہ ہمنے کی ہے - اِس بات سے آپ پوری دلجمعی رکھین کہ اگر فی الحال ہم اِس بارہ مین توضیع قانونی نہین

کر سکتے ہین تو جو استحقاق کہ مین یہان کے گراجوایٹون کو دے چکا ہون اُسکو
غالباً محدود نہ کیا جائیگا - فی الحقیقت جو لیاقت اور عقلمندی کہ گراجوایٹون
نے اس استحقاق کے نفاذ مین ظاہر کی ہے اُسکو دیکھکر میری یہ خواہش
ہے کہ اس استحقاق کو وسعت دون اور مین بخوشی تمام اس امر پر غور کرونگا
کہ کیا یہ بات آیندہ سال کے جلسہ کے قبل نہین ہو سکتی -

فی الواقع معاملات متعلق بکاروبار یونیورسٹی صرف یہی تھے جنکا کہ مین ذکر کیا
چاہتا ہون - لیکن چونکہ اس موقع پر آپ لوگ مجھکو اُن تمام معاملات کا ذکر
کرنے کی بھی اجازت دیا کرتے ہین جو تعلق بہ یونیورسٹی ہون اور جنسے مجھکو
خاص دلچسپی ہو - لہذا مین اسوقت ایک ایسے ہی معاملہ کا ذکر کرتا ہون -

مین اُس تحریک کو دیکھکر جو ایک سوسائٹی نے کلکتہ کے نوجوانون کی اعلیٰ
تعلیم دینے کی غرض سے حال مین جاری کی ہے بہت خوش ہوا اور اُسکی
سفارش مین تمام رفقا و معاونین یونیورسٹی ہذا سے کرتا ہون - اسمین شک
نہین کہ ایسی تحریک کی گنجایش ہے اور یہ کہ اس سے بہت فائدہ حاصل ہوگا -

اب خیال کرنا چاہیے کہ واقعات کیا ہین - ہم سب جانتے ہین کہ یہ یونیورسٹی
ایک جماعت ممتحنان ہے - ہمارے طلبا اس امر کا اطمینان کر دیتے ہین کہ
اُنھون نے ایسے مدرسہ مین تعلیم پائی ہے جو ہماری یونیورسٹی مین شامل ہے
ماسواے اسکے اُنکو ایک ایسا امتحان پاس کرنا ہوتا ہے جس سے یہ ثابت
ہو جاے کہ جو خواندگی اُنھون نے پڑھی ہے اُس سے اُنکو کسی قدر علم حاصل
ہو گیا ہے - اس امتحان پاس کرنے پر ہم اُنکو ایک تعلیمی اعزاز عطا کر دیتے ہین
بس مجھکو احتمال ہے کہ ہمکو اُنسے صرف اتناہی تعلق ہے - ہم اس بات کی
کوشش نہین کرتے کہ اُس زمانہ مین جب وہ ڈگری کے امتحان کے لیے

تیاری کرتے ہین ہم اُنکو کسی طور سے اپنی سپردگی مین رکھین - نہ تو ہم اُنکی تندرستی کے ذمہ دار ہوتے ہین نہ اُنکی صحبت کے اور نہ ہم یہ چاہتے ہین کہ اُنکی خانگی زندگی کی نگرانی کرین - شاید کسی مدرسہ مین اس معاملہ مین کوشش ہوتی ہو لیکن اسکا تعلق بہت قلیل تعداد طلبار سے ہوگا - لہذا ایک کثیر تعداد طلبار کی ایسی ہے کہ جنکی نگرانی ہم بجز اس بات کے وہ چند گھنٹہ دن کو مدرسہ مین حاضر ہوتے ہین اور کچھ نہین کرتے -

اسکا نتیجہ یہ ہے کہ قریب ۶ - یا ۷ ہزار جوان آدمیون کے جنکی عمر مابین ۱۷ اور ۲۹ سال ہے اس شہر کے ویرانہ مین مطلق العنان پھرتے ہین اور اس شہر کے تمام خطرات اور دلفریب باتون سے محفوظ نہین ہین - مگر کوئی ایسی پیش بندی نہین کیجاتی کہ جس سے یہ لوگ تندرست خوش یا معزز ہون - ان لوگون کی حالت دیکھکر نہایت افسوس ہوتا ہے - جو لڑکے کہ مفصل سے آتے ہین وہ تو اول مین بہرحال سب سے علیحدہ رہتے ہونگے - یہ لوگ اپنے رشتہ دارون اور گھروالون سے علیحدہ ہوکر سیکڑون میل کے فاصلہ پر یہان آتے ہین خدا جانے جب یہان یہ لوگ خود مختار ہوتے ہین تو کسطرح کی صحبت اختیار کرتے ہین - جتنا تفرقہ کہ اُن طلبار کی حالت مین جو کلکتہ یونیورسٹی کی ڈگری حاصل کرتے ہین اور اُن طلبار کی حالت مین ہے جو ہماری انگلستان کی یونیورسٹیون کی ڈگری حاصل کرتے ہین اُتنا تفرقہ اور کسی چیز مین نہین ہوسکتا یونیورسٹی ہاے آخرالذکر کے کالجون مین تمام قسم کے آرام وصحبت و پابندی قواعد اور نگرانی وغیرہ ہوتے ہین - ایک طالبعلم دوسرے طالبعلم کی صحبت مین بیٹھتا ہے اور ہر ایک کے دل مین وہ جوش ہوتا ہے جس سے وہ اپنے کالج پر فخر کرتا ہے - اُستاد وشاگرد مین اتحاد

ہوتا ہے اور شاگردون پر استاد کا رعب رہتا ہے۔ علاوہ اسکے کرکٹ فیلڈ اور دریا کا باہمی ارتباط ہوتا ہے۔ اِن سب باتون سے ملکر ایسی زندگی بنتی ہے کہ جسمین اخلاق بھی درست ہوتا ہے اور دل لگی بھی رہتی ہے۔ لیکن یہ حالت یہان نہین ہے۔ جو لڑکا کہ کلکتہ مین کسی دور کے شہر سے آتا ہے وہ اس عظیم سمندر مین مثل قطرہ کے ہوتا ہے۔ کوئی اُسکی پروا نہین کرتا اُسکو سیکڑون تکالیف اُٹھانی پڑتی ہین اور اُس سے اُسکے ساتھی طلبار اور شاید معلم لوگ بھی واقف نہین ہوتے۔ پھر کیا تعجب کی بات ہے کہ بہت سے طلبار اس آزمایش کو برداشت کرنے مین نہایت خراب نتائج اپنے جسم اور دل کے لیے حاصل کرتے ہین۔

اے صاحبو مجھکو معلوم ہوا ہے کہ وہ ایسوسی ایشن جسکا ذکر مین نے کیا ہے اِنھین معاملات کی اصلاح کرنا چاہتی ہے۔ لیکن اِس کام کے وقت طلب ہونے مین کچھ شبہہ نہین ہے۔ جو کچھ ذکر مین نے قدیم یونیورسٹی ہاے انگلستان کا کیا گیا ہے اُس سے مین امید کرتا ہون کہ آپ لوگ یہ خیال ہرگز نہ کرینگے کہ مجھکو اِس بات کا یقین ہو کہ وہی طریقہ یہان اِس ملک مین جاری ہو سکتا ہے۔ اِس ذکر کرنے سے میرا مقصد یہ تھا کہ اگر کسی طالبعلم کیمبرج یا اکسفورڈ یونیورسٹی کو وہی خطرات پیش ہون جو کہ ہمارے نوجوانون کو یہان پیش رہتے ہین تو اُسکے لیے اُنسے محفوظ رہنے کا عمدہ تر موقع ہے۔ لیکن مین یقین کرتا ہون کہ بدون کسی اعلیٰ ترین نمونہ کے مقرر کرنیکے یہ بات ہمارے حیطۂ اختیار مین ہے کہ اِن خرابیون کے کسی قدر کم کرنیکا بندوبست کردین اور مین نے وہ ایڈریس جو اِسی تحریک کے بارہ مین مسٹر ریسلی نے حال مین دیا تھا بہت خوشی کے ساتھ پڑھا ہے۔ اِس

سوسائٹی کی راے کے بموجب یہ اصلاح تین باتون سے ہوسکتی ہے - اور یہ کام تین حصون مین منقسم کیا جائیگا - یعنی علمی - کسرتی - اور متفرق - علمی حصہ کو اُن کتابون سے تعلق ہوگا جوکہ طلبار کو علاوہ اپنے مدرسہ کی خواندگی کے ٹرھنے پڑینگے - کسرتی حصہ مین وہ کھیل اور تفریحات سکھائی جاوینگی جو انگلستان کے نوجوانون کی تعلیم مین جزو اعظم ہین اور متفرق حصہ کا یہ مقصد ہوگا کہ طلبار کی عادات اور چلن پر عمدہ اثر پڑے - جو تقریر کہ مین اسوقت کر رہا ہون اسمین یہ امر ناممکن ہے کہ مین مذکورۂ بالا مختلف حصون کی اُن باتون کا ذکر کرون جو ممکن العمل ہین جو کچھ کہ مجھکو اِس جلسہ مین کہنا ہے اُسکو مختصر طور پر چند الفاظ مین بیان کیے دیتا ہون -

کتاب ٹرھنے کے بارہ مین مجھکو یہ تجویز پسند ہے کہ کتابون کی ایک فہرست تیار کیجاوے اور ہمارے نوجوان طلبار سے اِن کتابون کے ٹرھنے کی سفارش کیجاوے - اِس فہرست سے یہ لوگ ایسی کتابین ٹرھ سکینگے جو اُسیقدر دلچسپ ہونگی جیسی کہ وہ واہیات کتابین جنکو یہ لوگ آجکل بہت شوق سے دیکھتے ہین ہوتی ہین اور اِن کتابون سے بہت زیادہ فائدہ حاصل ہوگا یہ فہرست بلا دقت تیار ہوسکتی ہے - اِس فہرست مین وقتاً فوقتاً اضافہ ہوتا رہے - لیکن اگر اِس تحریک کا کچھ نتیجہ نکلے تو مین اُس زمانہ کا منتظر رہونگا جبکہ ہم اپنے طلبار کے لیے صرف فہرست ہی نہین بلکہ کتابین اور اُنکے ٹرھنے کے لیے عمدہ کمرے مہیا کر سکینگے - میری راے مین ایک ایسی لائبریری جہان سے کتابین مستعار مل سکین اور جسمین ٹرھنے کے اور تفریح کے لیے کمرے علیحدہ ہون یونیورسٹی کے ساتھ ساتھ نہایت مدد دیگی - مین اسوقت موجودہ یونیورسٹی کی لائبریری کا ذکر نہین کرتا ہون جو کہ خاصکر اُن فیلوز کے لیے ہے

جو باشندگان شہر ہذا ہین - مین چاہتا ہون کہ بموجب قواعد وہ اشخاص بھی جو فیلو نہین ہین اِس لائبریری کی کتابین دیکھنے یا مستعار لینے کی خاص اجازت حاصل کر سکتے ہین لیکن اسمین مجھکو شک ہے کہ اِس لائبریری سے مثل ایک عام لائبریری کے کل طلباء مستفید ہو سکتے ہین -

کسرت وغیرہ کے بارہ مین مین نہین یقین کرتا کہ ایسے کھیلون کی عدم موجودگی مین جیسے کہ کرکٹ اور فٹ بال ہین کوئی بھی ورزش کام آسکتی ہو - مین مسٹر رسلی کے الفاظ یہان لکھنے سے باز نہین رہ سکتا یعنے یہ کہ "اُس متبرک بانی کی یادگار جسنے کہ کلکتہ کے مدارس کو عمدہ کھیلنے کے میدان مہیا کیے ہین ہمیشہ قائم رہیگی" - مین اُسوقت کا منتظر رہونگا جبکہ ایسے عمدہ میدان ہماری یونیورسٹی کے طلباء کے لیے مہیا ہون -

متفرق حصہ کی بابت یہ بات کہنا درست ہے کہ ہمارے نوجوانون کے عادات کا بنانا اور اُنکے چال چلن کی نگرانی کرنا بہت مشکل کام ہے - مین اِس بات کا قائل ہون کہ آپ اخلاق بذریعہ مسئلہ وتمثیل سکھا سکتے ہین - لیکن صرف مسئلہ کے اوپر مجھکو پورا اعتبار نہین ہے - علاوہ برین عموماً ہمارے مدرسون مین طلباء صرف دن مین پڑھنے کے لیے آتے ہین اور گھر کا اثر جسپر کہ کُل بات کا انحصار ہے میرے خیال مین بہ نسبت یورپ کے یہان کم مضبوط ہوتا ہے لیکن اُن نتائج پر جو نوجوانون کے لیے لوگون کے ذاتی اثر سے حاصل ہوتے ہین مجھکو تقریباً بے انتہا یقین ہے - اور میرے خیال مین ایسے لوگ بھی اِس ملک مین مل سکتے ہین جو ایسا اثر ہمارے طلباء پر ڈال سکتے ہین جسکے باعث کہ آیندہ کے لیے نہایت عمدہ فوائد حاصل ہون اگر ہمکو ایم ارنلڈ ٹون بی جیسے بے لوث اور بے لوث اور پرا و پکاری دو تین آدمی یہان ملجاوین تو تمام مشکلات

دور ہو جاوین - مگر ہمکو صرف ایسے آدمیون کی ضرورت نہین ہے بلکہ کوئی
ایسا انتظام بھی ہو جاوے جسکے بموجب یہ لوگ اپنا کام کرین - مجھکو اسوقت
ایک تحریک کا خیال آیا جسمین کہ **انگلستان** سے روانہ ہونے کے قبل
مین بھی شامل تھا - یہ تحریک **مسٹر گوسکن** اور چند دیگر اشخاص نے جنکو
بڑی بڑی یونیورسٹیون سے تعلق ہے اس غرض سے کی تھی کہ یونیورسٹی
کی تعلیم کو وسعت دیجاوے - اس تحریک کا یہ مقصد تھا کہ ایسے مختلف مقامات قائم
کیے جاوین جہان وہ چیدہ ممبران یونیورسٹی جنکا انتخاب نہایت ہوشیاری سے
ہوا کرے ایسے مضامین پر لکچر دیا کرین جنسے اُن خاص مقامات کے باشندون
کو دلچسپی ہو - اس تحریک کو بہت کامیابی ہوئی ہے اور ایسا کوئی مضمون
نہین ہے جسپر لکچر نہ دیا گیا ہو - ان لکچرون کے سُننے کے لیے لوگ کثرت
سے جمع ہوتے ہین اور اُن مضامین کا اشتیاق پیدا ہوتا جاتا ہے جنپر کہ
باستثناء چند عظیم تعلیمی مقامات کے سب جگہ ابتک نہایت عدم توجہی ہوتی تھی
کیا یہ بات غیر ممکن ہے کہ اس قسم کی تعلیم **کلکتہ** مین شروع کیجاوے اور یہ
ضرورت نہین ہے کہ خاص اُنھین مضامین پر لکچر دیے جاوین جو یونیورسٹی
کے امتحانات مین ہوتے ہین بلکہ ایسے مضامین پر جیسے کہ تواریخ و علم ادب
ہین اور اُن سوشل - اخلاقی اور علم تدبیر کے معاملات پر جنسے کہ ہم سب کو
تعلق ہے لکچر دیے جاوین -

لیکن اے صاحبو اگر یہ بھی فرض کر لیا جاے کہ اس قسم کے آدمی مل گئے ہین
اور ایسا انتظام ہو گیا ہے تو بھی اس آزمائش مین کامیابی ہونے کے لیے
یہ بات نہایت ضروری ہے کہ کوئی ایسا مقام ہو جہان طلباء و معلم جمع ہو سکین
اسلیے میری یہ راے ہے کہ اُس ایسوسی ایشن کے لیے جسکا مین ذکر کر رہا ہون

ہیڈکوارٹر کا مکان کسی وسطی مقام پر بنوایا جاوے - اِس مکان مین خاصکر ایک لائبریری اور ایک "ریڈنگ ولکچر روم" ضرور ہون اور اگر یہ مکان کسی تفریح کے میدان کے برابر ہو تو یہ سب معاملہ کامل طور پر درست ہوجائیگا - ممکن ہے کہ یہ تمام باتین غیر ممکن العمل و غیر ممکن الحصول ہون اور ایسی ایسی دقتین پیش آدین جنکی اسوقت پیش بینی نہین کی گئی ہے - لیکن یہ تجویز قابل بحث و غور ہے اور مین یقین کرتا ہون کہ اگر اسکو بخوبی پختگی دیجاوے تو بہت سے لوگ اِسکو حوصلہ اور عملی امداد دینے کے لیے آمادہ ہونگے - فی الحقیقت مین خود حاضر ہون -

مسٹر وائس چانسلر اب مین اُن طلبار کو مبارکباد دیتا ہون جنکو کہ آج شام کو ڈگریان عطا ہوئی ہین اور امید کرتا ہون کہ اُنکو اور یونیورسٹی کو سال نو مبارک ہو -

[اِسکے بعد آنریبل مسٹر جسٹس گرو داس بنرجی وائس چانسلر نے جلسہ سے خطاب فرمایا]

نمبر ۹۹

اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت کھولنے تصویر لیڈی ڈفرن صاحبہ

۴- فروری ۱۸۹۲ء

لیڈی ڈفرن فنڈ کا ساتوان سالانہ جلسہ ٹاون ہال کلکتہ مین ۴- فروری کی شام کو منعقد ہوا- اس جلسہ مین لیڈی ڈفرن کی تصویر جو ڈفرن اسٹیچو فنڈ کو باضابطہ طور پر کلکتہ کارپوریشن کو دینی تھی کھولی گئی- کارروائی جلسہ کی مسٹر میکلی پریسیڈنٹ چیمبر آف کمرس نے شروع کی اور حضور ہزاکسیلنسی سے درخواست کی کہ تصویر کو کھولدین- حضور والیسرائے نے تقریر ذیل فرمائی-

یور آنر- یور اکسیلینسیز- لیڈیز و جنٹلمین- لیڈی لینسڈون صاحبہ نے مجھسے کہا ہے کہ اُنکو اس بات کا نہایت افسوس ہے کہ اس جلسہ مین شریک ہوکر لیڈی ڈفرن صاحبہ کی تصویر نہ کھول سکین- لیڈی لینسڈون صاحبہ یہان آنے کو تیار تھین لیکن افسوس ہے کہ بوجہ خفیف عارضی علالت کے آنے سے مجبور رہین-

عرصہ تھوڑے دنون کا گذرا ہے کہ ہمنے لارڈ ڈفرن کی مورت عام لوگون کے نذر کی تھی- یہ مورت ریڈ روڈ کے کنارہ پر کھڑی ہوئی ہے جبکہ لارڈ صاحب موصوف کی یادگار مین اس مورت کے بنوانے کی صلاح قرار پائی تھی اُسوقت یہ بات بھی طے ہوئی تھی کہ جو کل روپیہ وصول ہوا ہے اُسکے ایک جزو مین ایک ایسی تصویر منگوائی جاوے جس سے باشندگان کلکتہ کو اُن لیڈی صاحبہ کی صورت

دشباہت یادرہے جنھون نے کہ لارڈ ڈفرن کی عہد وایسرائی مین لارڈ صاحب
موصوف کے مساعی کو اِس خوبصورتی اور لیاقت کے ساتھ مدد دی تھی آپ سب
لوگ واقف ہین کہ لیڈی ڈفرن صاحبہ کیسی باخلق مہمان نواز اور قابل تحسین
سرگروہ سوسائٹی ہندوستان اور سرگرم موئید کار ہاے رفاہ عام کی تھین لہذا
آپ سے یہ بات کہنا فضول ہے کہ کل ہندوستان کو اور خاصکر باشندگان
شہر کلکتہ کو لیڈی صاحبہ موصوفہ کا نہایت ہی مشکور ہونا چاہیے۔
لیکن منجملہ اُن لیڈیون کے جنھون نے وقتاً فوقتاً متسلسل وایسرایون کے
عہد مین اپنے اوپر ذمہ داریان لی ہین لیڈی ڈفرن صاحبہ ایک طرح سے
بالکل بے نظیر ہین۔
سر فلپ ہچنس بہ حیثیت قائم مقام سنٹرل کمیٹی ڈفرن فنڈ ابھی حال
مین آپ سے اُس تعلق کا ذکر کرینگے جو لیڈی ڈفرن صاحبہ کو اس فنڈ سے
تھا۔ اِس فنڈ کی وجہ سے مین یقین کرتا ہون کہ آیندہ کئی نسلون تک اس
ملک مین لیڈی ڈفرن صاحبہ کا نام ہر ایک شخص کو یاد رہیگا۔
یہ تصویر مسٹر شٹین کی بنائی ہوئی ہے جو کہ چند عرصہ سے اول درجہ کے
مصورون مین شمار کیے جاتے ہین۔ اور خاصکر خوبصورت لیڈیون کی
عمدہ تصویر بناتے ہین۔ مین یقین کرتا ہون کہ یہ تصویر باشندگان کلکتہ
کے لیے صرف ایک دلچسپ یادگار ہی نہین ہے بلکہ اِسکی باعث سے ہندوستان
کی خوبصورت تصاویر مین ایک اور اضافہ ہوا ہے۔
اب لیڈیز و جنٹلمین مین سر فلپ ہچنس سے درخواست کرتا ہون کہ آپ سے خطاب کرین
سر فلپ ہچنس نے کچھ دیر اسپیچ دی۔ بعد اسکے ہز اکسلیسی نے تصویر کھولدی۔

نمبر ۱۰۰
اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت جلسۂ ڈفرن فنڈ
۴- فروری ۱۸۹۲ء

بعد ختم ہونے رسم مذکورۂ بالا آنریبل سی ایچ مور نے ساتوین سالانہ رپورٹ ڈفرن فنڈ کی پیش کی- اس جلسہ مین مسٹر جسٹس گروواس بنرجی اور مسٹر چنیتل راو پانتلو اور مسٹر جسٹس بیورلی نے اسپیچین دین- اسکے بعد ہز آنر لفٹنٹ گورنر نے تجویز کی کہ حضور وایسراے کا شکریہ ادا کیا جاے کہ صدر انجمن ہونا قبول فرمایا- اس تجویز کی تائید مہاراجہ صاحب ہنگہ نے کی- جواب مین حضور وایسراے نے یون ارشاد فرمایا-

یور آنر- یور اکسیلینسز- لیڈیز و جنٹلمین- جس ولی جوش کے ساتھ آپ لوگون نے اس تجویز کو منظور فرمایا ہے اسکا تہ دل سے مشکور ہون- خاصکر ممنون ان الفاظ کا ہون جو ہز آنر لفٹنٹ گورنر اور دیگر صاحبان نے اس تعلق کی بابت جو لیڈی لینسڈون صاحبہ کو ڈفرن فنڈ سے ہے اور لیڈی صاحبہ موصوفہ کی عدم موجودگی کے بارہ مین فرمائے ہین- جو کچھ کہ کارروائی یہان ہوئی ہے اُسکی اطلاع مین لیڈی لینسڈون سے کرونگا اور مجکو یقین ہے کہ جو افسوس آج یہان اُنکے تشریف نہ لانے کے باعث ظاہر کیا گیا ہے اور جس قدر دانی کے ساتھ کہ اُنکی خدمات کا ذکر کیا گیا ہے یہ سب سے زیادہ عمدہ مقوی دوا ہوگی جو اُنکو علالت مین دی جا سکتی ہے

مین نے اُس دلچسپی کا جو کہ مجکو اس معاملہ سے ہے اور خوشی کا جو مجکو اسکے امداد
کرنے مین حاصل ہوتی ہے اِس ہال مین اور اور مقامات پر اکثر ذکر کیا ہے لہذا
مین جانتا ہون کہ جو باتین آج شام کو اور صحاب کہہ چکے ہین اُنمین طولانی
اضافہ جات کرنے سے معاف رکھا جاؤنگا - لیکن مین کمیٹی کو اُس قابل
اطمینان رپورٹ پر جو پیش کی گئی ہے مبارکباد دینا چاہتا ہون - جو حالات کہ
بیان کیے گئے ہین اُنسے ایک طور کی ترقی بمقابلہ حسابات سالہاے گذشتہ کے
سب سے زیادہ نمایان ہے - مجکو یاد ہے کہ سابق مین جب کہ ہم اس سالانہ
جلسہ مین جمع ہوئے تھے تمام لوگون کی اسپیچون سے ایک قسم کی ناامیدی
اس بارہ مین پائی جاتی تھی کہ صوبہ بنگال سے ایسوسی ایشن ہذا کو بہت کم امداد
ملتی ہے - اور آپ لوگون مین سے بہت سے اصحاب کو یاد ہوگا کہ صاحب
لفٹنٹ گورنر سابق سر اسٹوارٹ بیلی نے ہندوستان سے تشریف لیجانے کے
تھوڑے ہی دن پہلے اس صوبہ کے لوگون کی خدمت مین ایک بلیغ اپیل پیش
کیا تھا - یہ امر قابل اطمینان ہے کہ جو اپیل اُنھون نے اور دیگر اصحاب نے کیے
تھے اُنسے بہت اثر پیدا ہوا اور صوبہ بنگال نے گذشتہ سال مین تمام ہندوستان
کے لیے ایک نامی نظیر پیش کی ہے - یہ امر کچھ کم قابل توجہ نہین ہے کہ تین
سال یعنے ۱۸۸۲ء و ۱۸۸۳ء و ۱۸۸۴ء مین بنگال سے صرف چوبیس ہزار
روپیہ کل چندہ ہوا تھا لیکن گذشتہ سال کے چندہ بنگال کی تعداد اسّی ہزار
روپیہ ہے - یہ بات زیادہ تر اس وجہ سے ہوئی ہے کہ موجودہ لفٹنٹ گورنر بہادر
نے اِس معاملہ مین ذاتی دلچسپی ظاہر کی ہے اور صرف ایسوسی ایشن کے فوائد
کے لیے کوشش ہی نہین کی ہے بلکہ اس صوبہ کے لوگون کو ایک حیرت انگیز
مثیل فیاضی کی دکھادی ہے - اور نہ ہم اُس امداد کو فراموش کرسکتے ہین جو

لیڈی الیٹ صاحبہ نے دی ہے اور نہایت سرگرمی کے ساتھ جناب لفٹنٹ گورنر کے مساعی کی تائید کی ہے۔

اب رپورٹ کے بارہ مین یہ ہے۔ مین نہایت خوش ہوا کہ اُن کل طلباء نسوان کی تعداد جو مختلف میڈیکل اسکولون مین تعلیم پاتی ہین گذشتہ سال مین ۲۲۴ تھی۔ سنہ ۱۸۸۸ء مین انکی تعداد ۱۲۷۔ اور سنہ ۱۸۸۹ء مین ۱۹۲۔ اور سنہ ۱۸۹۰ء مین ۲۰۴ تھی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ طلبا کی تعداد مین بتدریج افزونی ہوتی جاتی ہے اور مین امید کرتا ہون کہ یہ افزونی آیندہ سالون مین قائم رہیگی۔

ایسی ہی افزونی مریضون کی تعداد مین پائی جاتی ہے۔ اب تک زیادہ سے زیادہ تعداد مریضون کی چار لاکھ چھیاسٹھ ہزار ہے۔ اس صورت مین افزونی بتدریج ہوئی ہے کیونکہ سنہ ۱۸۸۹ء مین انکی تعداد دو لاکھ اسّی ہزار اور سنہ ۱۸۹۰ء مین چار لاکھ تین ہزار تیس تھی آس موقع پر مین اُس امداد کی بھی داد دیتا ہون جو اس معاملہ کو مختلف ہندوستانی ریاستون مین ملی ہے بلکہ بعض ریاستون مین اس معاملہ کا آغاز نہایت سرگرمی اور فیاضی کے ساتھ کیا گیا ہے۔ مجکو معلوم ہوا ہے کہ دیسی ریاستون مین اسوقت مریضون کی تعداد ستاون ہزار ایک سو پندرہ (۵۷۱۱۵) سے زیادہ ہے اور دو لیڈی ڈاکٹر ملازم ہین۔

اس فنڈ کی مالی حالت حالانکہ ابھی ترقی کو بہت گنجائش ہے عمدہ معلوم ہوتی ہے سنٹرل کمیٹی اور پراونشل برانچون کا کل سرمایہ دس لاکھ تراسی ہزار (۱۰۸۳۰۰۰) ہے اور شاخہاے ضلع اور مقامی کا سرمایہ تین لاکھ تہتر ہزار ہے یعنے کل سرمایہ ساڑھے چودہ لاکھ ہے منجملہ اس کل روپیہ کے ۱۲ لاکھ روپیہ عمارات و ہسپتال

وغیرہ مین صرف ہوا ہے۔

بمقابلہ گذشتہ ۳ سال کے چندون وغیرہ کی آمدنی بہت زیادہ ہے یہ افزونی اُسی بنگال کی ترقی کے باعث ہے جسکا مین نے شروع مین ذکر کیا ہے۔

ختم کلام کرنے کے قبل ایک بات یہ اور کہنا چاہتا ہون کہ مجکو ہز آنر لفٹنٹ گورنر سے دلی اتفاق ہے کہ ہم ایسے وقت کے منتظر ہین جبکہ ہمکو صرف چند متمول اصحاب کی فیاضی پر بہت اعتماد نہ کرنا پڑے بلکہ اُس امداد پر جو اُن کثیر التعداد چندہ دینے والون سے حاصل ہو جو تھوڑا تھوڑا روپیہ ہمیشہ بطور چندہ کے دیا کرین۔ مین امید کرتا ہون کہ ہملوگ یہ بات دیکھینگے کہ ڈفرن فنڈ صرف ایسی ہی سرسبزی اور ترقی نہ پاتا جائیگا جیسے کہ اب گذشتہ چند سال سے پاتا رہا ہے بلکہ اپنا استحکام ایسے ذرائع سے حاصل کریگا جو حال کی بہ نسبت زیادہ مختلف اور وسیع ہونگے۔

مین آپ کا نہایت مشکور ہون کہ آپ نے میری ناچیز خدمات کی قدردانی کی ہے اور مین آپ سے وعدہ کرتا ہون کہ جسطرح پر آپ نے اِس جلسہ مین اُنکا ذکر کیا ہے اِس سے مین لیڈی لینسڈون کو مطلع کردونگا۔

نمبر ۱۰۱
اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت عطا کرنے کالرہاے نشانات جدید لبٹ پلٹن کو۔
۵ - فروری ۱۸۹۲ء

حضور وایسراے نے رسم عطا کرنے نشانات جدید فرسٹ بٹلین بٹ پلٹن کو پریڈ پر بتاریخ ۵ - فروری بروز جمعہ بوقت ۵ بجے شام کے ادا فرمائے۔ تماشائیون کا اژدحام کثیر تھا جسوقت حضور وایسراے رونق افروز ہوے رجمنٹ نے پرانے نشانات کا فراہم کرنا شروع کیا۔ اسکے بعد لارڈ بشپ کلکتہ نے جدید نشانات کے پاک کرنے کی نماز پڑھی۔ ہز اکسیلنسی نے جدید نشانات اُن دو افسرون کو باضابطہ عطا کیے جو اسلیے حاضر تھے اور اسکے بعد رجمنٹ سے یون خطاب فرمایا۔

کرنل ہیرسین۔ افسران غیر متعہد وسپاہیان ایسٹ کینٹ رجمنٹ مین لیڈی لینسڈون کی جانب سے سخت افسوس کرتا ہون کہ وہ اس دلچسپ اور پر اثر موقع پر نہ آسکین۔ لیڈی صاحبہ کو نہایت خوشی ہوتی اگر وہ یہ جدید نشانات آپ کو اپنے ہاتھون سے عطا کرتین۔ لیکن اب اُنھون نے یہ کام میرے سپرد کیا ہے۔ لیڈی لینسڈون آپ کو یہ نشانات سپرد کرتی ہین اور انکو یقین کامل ہے کہ آپ لوگ ان نشانات کو حسب شان خود محفوظ رکھینگے۔ اور ان نشانات کو دیکھکر آپ اُن جوانمرد سپاہیون کی تقلید کرینگے جنھون نے کہ اپنی حیات و وفات مین مختلف اوقات پر

ایسٹ کینٹ رجمنٹ کے اعزاز کو بڑھایا ہے۔

عرصہ ۳۰۰ سال سے زیادہ منقضی ہوا کہ جب ملکہ الزبتھ کے عہد مین وہ کورز جسکی کہ یہ رجمنٹ اولاد ہے باشندگان شہر لندن نے اِس غرض سے بھرتی کی تھی کہ اُس شدید جنگ وجدل مین جو ممالک نیدرلینڈ مین آزادی کے لیے شروع ہو رہی ہے کام کرے

اُسکے بعد ہمارے ملک کو بہت سی عظیم جنگ کرنی پڑی ہین اور اس بف پلٹن نے اُنمین سے ہر ایک لڑائی مین اُس فہرست کارہائے نمایاں کو طول دیا ہے جو اِس رجمنٹ کے متعلق ہے یورپ کے برِّ اعظم مین بہ حکمرانی ڈیوک آف مارلبرو اور جزیرہ نما اسپین مین بہ حکمرانی ڈیوک ولنگٹن اور ہندوستان چین وکریمیا اور افریقہ مین سب جگہ بف لوگون نے لڑائی لڑی ہے اور اپنے حصہ سے زیادہ برٹش سلطنت کا نام اور تاج کی عزت برقرار رکھی ہے

لیڈی لینسڈون کو یقین ہے کہ جو جوش ملکہ الزبتھ کے عہد کے جنگ آزمودہ سپاہیون کے دلون مین تھا وہ جنابہ ملکہ معظمہ کے نوجوان کینٹ کے سپاہیون کے دلون مین ابھی تک باقی ہے۔ لیڈی لینسڈون امید کرتی ہین کہ آپ لوگ اِس بات کا خیال رکھینگے کہ نیز زمانہ صلح مین اپنے قواعد اور چال چلن کی عمدگی سے اور اُس مشقت سے جو آپ کو سپاہیانہ فن کے سیکھنے مین برداشت کرنی پڑتی ہے آپ اور لوگون کے لیے مثال پیدا کرینگے۔ اور لیڈی صاحبہ موصوفہ کو یقین ہے کہ اگر آپ کو خواہ کسی بڑی لڑائی مین یا اُن چھوٹی چھوٹی لڑائیون مین جو کہ یہان اکثر ہوتی رہتی ہین۔ اور جنمین کہ ہمکو حال مین معلوم ہوا ہے کہ ہر ایک سپاہی کو اپنی جوانمردی دکھانے کا پورا موقع ملتا ہے کسی دشمن کا مقابلہ کرنا پڑے تو آپ اپنے ملک والون کو اور تمام دنیا کو یہ بات ثابت کر دکھائینگے کہ آپ تاج کے ایک نامی رجمنٹ کی نیکنامی کے برقرار رکھنے کے لیے آمادہ ہین۔

نمبر ۱۰۲
اسپیچ لارڈ لینسڈون بجواب ایڈریس مبارکبادی بمقام کوچ بہار
۲۰- فروری ۱۸۹۲ء

بتاریخ ۲۰- فروری ۱۸۹۲ء حضور وایسراے مع ہر اکسیلنسی لیڈی لینسڈون کے جو کلکتہ سے تشریف لائی تھین مقام دارجیلنگ سے کوچ بہار مین رونق افروز ہوے اِس ریاست مین ابتک کوئی وایسراے تشریف نہین لائے تھے - چنانچہ جناب معتشم الیہ اول ہی مرتبہ تشریف لیگئے تھے - جسوقت حضور وایسراے محل کے قریب آئے تو مہاراجہ صاحب جناب معتشم الیہ کو دربار کے ہال مین لیگئے - یہان کوچ بہار کی کمیٹی نے جناب معتشم الیہ کو ایک ایڈریس پیش کیا اس ایڈریس کا طرز حضور وایسراے کے جواب سے معلوم ہوجاویگا حضور وایسراے نے جواب مین یون ارشاد فرمایا -

مسٹر پریسیڈنٹ - وممبران کوچ بہار ٹاون کمیٹی - جن دوستانہ الفاظ مین آپ نے میرا خیر مقدم کیا ہے اُسکا مشکور ہون - جیساکہ آپ نے ذکر کیا ہے مین یہان بھی اور دوستانہ طور پر آیا ہون - کیونکہ آپ کے مہاراجہ صاحب نے جوکہ میرے دوست ہین مجھکو کئی مرتبہ بُلایا تھا اور امسال مین نہایت خوش ہون کہ مجھکو یہان آنے کا موقع مِلا - لیکن مین اس بات کا مطلق شاکی نہین ہون کہ آپ نے میرے یہان آنے پر اپنے اُن خیالات خیرخواہی کے اظہار کرنے کا موقع پایا جو آپ جنابہ ملکہ معظمہ کی جانب رکھتے ہین جنکے سخت صدمہ کے باعث تمام ہندوستان مین نہایت سخت رنج والم ہو رہا ہے اور اظہار ہمدردی ہو رہا ہے - آپ نے وہ

فوائد بیان کیے ہین جو ریاست کوچ بہار کو بوجہ قربت صوبۂ بنگال حاصل ہوے
ہین اور آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ آپ کی ریاست کا انتظام اور یہان کے قوانین
سب اُسی ڈھنگ پر مرتب ہوے ہین جیسے کہ صوبۂ بنگال مین ہین - یہ بات تو مین
نہین کہہ سکتا کہ تمام ہندوستانی ریاستین برٹش انڈیا کے طریقون کی ہر بات
مین حرف بہ حرف نقل کرین لیکن اسمین شک نہین کہ بہت سی باتون کے
لحاظ سے یعنے یہ کہ ہر ایک کے ساتھ یکسان انصاف ہوتا ہے اور جان و مال
کی پوری حفاظت ہے - ہمارے طریقے ایسے ہین کہ جنکی حتے الامکان دیسی
ریاستین تقلید کرین لیکن ہر ایک حصہ ملک کے مختلف حالات کا بھی پورا پورا
لحاظ رکھا جاوے - بدریافت اِس امر کے مجکو خاصکر خوشی حاصل ہوئی کہ آپ
لوگ اپنے شہر مین بندوبست حفظان صحت مین ترقی کر رہے ہین اور دیگر
تدابیر بھی ایسی کر رہے ہین جنسے یہان کے باشندون کو آرام و آسائش ملے اور
آپ کو نہایت خوش ہونا چاہیے کہ ان معاملات مین ہز ہائنس مہاراجہ صاحب
بہادر سے آپ کو ایسی فیاضانہ امداد ملتی ہے - آپ نے اُن قباحتون کا
ذکر کیا ہے جو آپ کو بوجہ اِس ریاست کے ایک علیحدہ حصہ مین واقع ہونے
کی برداشت کرنا پڑتی ہین شاید مجکو یہ قباحتین بمقابلہ اور مسافرون
کے اسوجہ سے کم برداشت کرنی پڑی ہین کہ ملازمان ریلوے اور مہاراجہ
صاحب بہادر نے میرے سفر کے آرام کے لیے نہایت نفیس بندوبست
کر دیا تھا - لیکن آپ کا اِس معاملہ کو نہایت ضروری خیال کرنا بجا ہے -
یہ خوشی کی بات ہے کہ آپ کی ریاست مین سڑکون کے بنجانے سے
بہت سی قباحتین دور ہو گئی ہین اور اُس ریلوے کے بنجانے سے جسکو
کہ آپ کے مہاراجہ صاحب نے جنکی رفاہ عام کے کامون مین دلچسپی کا

آپ نے مناسب الفاظ مین ذکر کیا ہے پورا پورا حوصلہ دیا ہے - آپ
لوگون کو نہایت آرام ہو جائیگا - جو خلق آمیز ذکر کہ آپ نے لیڈی لینسڈون
کی بابت کیا ہے اُسکا مشکور ہون - مجکو یقین ہے کہ ہمارا یہان آنا جسکا اتنے
دنون سے انتظار تھا خوشگوار معلوم ہوگا - کوچ بہار شکار کے لیے مشہور
ہے اور آپ کے مہاراجہ صاحب سے بہتر صلاح کار بھی اِس معاملہ مین
مجکو نہین مِل سکتا - کیونکہ علاوہ دیگر اوصاف حمیدہ کے آپ شکار اور اُن
دلیرانہ تفریحات کے بہت زیادہ شائق ہین جنکو کہ میرے ملک والے
بہت عزیز سمجھتے ہین -

نمبر ۱۰۳
اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت نصب کرنے سنگ بنیادی لینسڈون ہال بمقام کوچ بہار
۲۰- فروری ۱۸۹۲ء

بتاریخ ۲۰- فروری بوقت شام حضور وایسراے نے لینسڈون ہال کوچ بہار کا سنگ بنیادی نصب فرمایا- تماشائیون کا بہت ہجوم تھا- یہ سب لوگ ایک عظیم شامیانہ کے نیچے بیٹھے ہوے تھے جو کہ مجوزہ ہال کی اراضی پر کھڑا کیا گیا تھا- جسوقت حضور وایسراے مع مہاراجہ صاحب رونق افروز ہوے گارڈ آف آنر نے جو دروازے کے قریب صف باندھے کھڑا تھا سلامی دی- اور باجہ والون نے نیشنل انتھم یعنے بھجن بجانا شروع کیا- ہز ہائنس مہاراجہ صاحب بہادر حضور وایسراے کو کرسی عزت تک لیگئے اور اُسپر جناب محتشم الیہ تشریف فرما ہوے- مہاراجہ صاحب نے یون فرمایا

یور اکسیلنسی اور جنٹلمین- ہم آج شام کو اس غرض سے جمع ہوے ہین کہ جدید ٹاون ہال کا سنگ بنیادی نصب ہوتے ہوے دیکھین- ہز اکسیلنسی حضور وایسراے نے مجھسے فرمایا کہ جناب محتشم الیہ اس ہال کا سنگ بنیادی نصب فرماوینگے- ہمارے شہر مین ایسے ہال کی بہت دن سے ضرورت تھی- بوجوہات چند ہمارے شہر مین ایسا کوئی پبلک ہال نہین ہے جسمین جلسے یا امتحانات یونیورسٹی ہوا کرین- اور نہ کوئی ایسی جگہ ہے جہان کوئی عام جلسہ دعوت وغیرہ منعقد ہو- علاوہ برین موجودہ لایبریری کی حالت بھی دیدنیا نہین معلوم ہوتی کیونکہ بوجہ بہتر حفاظت نہ ہونے کے جو کتابین کہ اس لایبریری مین

مین وہ کسی دن بالکل ضائع ہوجاویگی مین یقین کرتا ہون کہ جسوقت یہ ہال
تیار ہوجاویگا تو تعلیم یافتہ اور روشنضمیر عام لوگون کو اس سے بہت فائدہ حاصل
ہوگا۔ نیچے کے کمرون مین لایبریری اور ریڈنگ روم رہینگے اور عام جلسون اور
یونیورسٹی کے امتحانات کے لیے جگہ ہوگی۔ اور بالاخانہ مین فری میشن مذہب
کی کارروائیان ہونگی۔ مین نہایت محظوظ اور مشکور ہون کہ ہزاکسیلنسی نے اس ہال
کو اپنے نام نامی سے موسوم کرنے کی اجازت دیدی ہے اور مین یقین کرتا ہون کہ آپ سب
لوگ میرے ساتھ حضور ہزاکسیلنسی کا شکریہ ادا کرینگے کہ ہمکو یہ افتخار ملا۔

حضور وایسراے نے جواب مین یون ارشاد فرمایا۔

یور ہائنس وجنٹلمین۔ مین حسب درخواست مہاراجہ صاحب کے
اس جدید ہال کے سنگ بنیادی نصب کرنے مین نہایت خوشی ظاہر کرتا ہون
مجکو معلوم ہوا کہ یہ ہال تین اغراض کے لیے بنایا گیا ہے۔ یہ فری میشن
مذہب لوگون کے کام آویگا اور اسمین لایبریری رہیگی اور علاوہ برین
اسمین تمام اقسام کے عام جلسے منعقد ہوا کرینگے۔ اگرچہ مین فری میشن
مذہب کا ممبر تو نہین ہون لیکن چونکہ مین مختلف حصص سلطنت مین ملازم
رہا ہون مجکو ان لوگون کے کاروبار پر راے ظاہر کرنے کا اکثر موقع ملا ہے
اور مین کہہ سکتا ہون کہ جس مقام پر مین نے ان لوگون کو دیکھا وہان مین
نے انکو نفیس کارہاے خلائق دوستی وخیرات مین مصروف پایا۔ لایبریری
کے بارہ مین مجکو اس بات کے معلوم ہونے سے خوشی ہوئی کہ آپ کے ہان
عمدہ کتب اول سے موجود ہین۔ ہم سب لوگ جانتے ہین کہ ہندوستان
مین بمقابلہ اور مقامات کے کتابین بہت ہوشیاری اور حفاظت سے
رکھنی چاہئین۔ لہذا یہ بہت اطمینان کی بات ہے کہ کوچ بہار کی لایبریری

کے لیے ایک عمدہ اور موزون مکان تعمیر ہونے والا ہے - اُن دیگر کامون
کے بارہ مین جنکے لیے یہ مکان استعمال ہوگا یہ امر مسلم ہے کہ کوئی بڑا شہر
جب تک اُسمین عام جلسون کے منعقد کرنے کے لیے عمدہ جگہ نہو - آراستہ اور
باساز و سامان نہین کہا جا سکتا - عام اِس سے کہ یہ جلسے سوشل ہون یا پولیٹکل
خواہ کسی متبرک کام کے لیے ہون یا کسی خوشی کے موقع پر ہون اور خواہ یہ
جلسے اُن یونیورسٹی امتحانات کے ہون جنسے کہ ہمکو اپنے عالم طفلی مین خوف
معلوم ہوتا تھا اسمین شک نہین کہ اِس جدید ہال کی وجہ سے کوچ بہار
کی پبلک کو بہت ہی آسائش ملیگی - اس امر سے مجکو بہت خوشی ہوئی کہ مہاراجہ
صاحب کی آرزو ہے کہ یہ جدید ہال میرے نام سے موسوم کیا جاوے مین
آپ کو یقین دلاتا ہون کہ مجکو اِس ہال کا گرو ہونے مین بہت خوشی ہے -

نمبر ۱۰۴

اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت جلسۂ دعوت بمقام کوچ بہار

۲۰- فروری ۱۸۹۲ء

بتاریخ ۲۰- فروری ۱۸۹۲ء بوقت شام مہاراجہ صاحب کوچ بہار نے حضور وایسرائے کی دعوت کی - بعد دعوت کے مہاراجہ صاحب نے حضور محتشم الیہ اور لیڈی لینسڈون صاحبہ کی تندرستی کا جام نوش فرمانے کی تجویز پیش کی اور فرمایا کہ یہ اول ہی ایسا موقع ہے جبکہ کسی وایسرائے نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے کوچ بہار کو افتخار بخشا ہے اور یہ کہ یہ بات نہایت خوش نصیبی کی ہے کہ میرے عہد مین حضور وایسرائے رونق افروز ہوے ہین - مین اس موقع پر حضور وایسرائے کا شکریہ ادا کرنے سے باز نہین رہ سکتا کہ ازراہ کرم حسب درخواست میری قدم رنجہ فرمایا حالانکہ جناب محتشم الیہ کو سرکاری صد ہا تفکرات وغیرہ لگے رہتے ہین - مین حضور وایسرائے کا اسوجہ سے اور بھی ممنون ہون کہ حضور محتشم الیہ ہندوستانی والیان ملک سے ہمیشہ لطف کے ساتھ پیش آتے ہین - اور اُس ایڈریس کے جواب مین جو ٹاون کمیٹی نے پیش کیا تھا اور بوقت نصب کرنے سنگ بنیادی لینسڈون ہال کے حضور محتشم الیہ نے میرا ذکر کیسی مہربانی کے الفاظ مین کیا تھا - مین اپنے اُن خیالات خیرخواہی کا اظہار کرتا ہون جو مجکو بجانب جنابہ ملکہ معظمہ دام اقبالہا ہین اور یقین دلاتا ہون کہ مین خود مع اُن لوگون کے جو مجھ سے تعلق رکھتے ہین جنابہ ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ

کی ہر ایک خدمت کرنے کو حاضر ہون - یہ بات نہایت افسوس کی ہے کہ مہارانی صاحبہ آج حضور وایسراے اور لیڈی لینسڈون صاحبہ کا استقبال کرنے کے لیے یہین ہز اکسیلنسی کو اُنکے نہ آنے کی وجہ معلوم ہے لیکن جناب معتشم الیہ یہ سنکر خوش ہونگے کہ اب مہارانی صاحبہ کو صحت ہوتی جاتی ہے - مین ہز اکسیلنسی کا دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہون کہ اپنے قدوم میمنت لزوم سے مجکو افتخار بخشا حالانکہ جناب معتشم الیہ کو یہان تشریف لانے مین بہت تکلیف اُٹھانی پڑی ہے اور ای صاحبو مین درخواست کرتا ہون کہ حضور وایسراے کی تندرستی کا جام نوش فرمایے -

حضور وایسراے نے جواب مین فرمایا - مجکو بہ تعمیل اُس نوشتہ کے جو مہاراجہ صاحب نے میرے ہندوستان مین آنے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد بھیجا تھا یہان کوچ بہار مین آنے سے نہایت خوشی حاصل ہوئی - حالانکہ ہندوستان کے سیاح لوگون کی اِس ملک کے بارہ مین مختلف رائین ہوتی ہین لیکن اُن لوگون کی راے مین ہمیشہ اتفاق رہتا ہے جنکو کہ کوچ بہار کا دیکھنا نصیب ہوگیا ہے کہ یہ ملک بلاشک دلکش ہے - اِس اپنے چند گھنٹون کے قیام مین مین نے بہت سی باتین ایسی دیکھی ہین جنسے معلوم ہوتا ہے کہ جناب مہاراجہ صاحب کو اپنی رعایا کی بہبودی کی دل سے فکر ہے - جو عنایت اور مہمان نوازی کہ مہاراجہ صاحب نے میری اور میرے دوستون کی کی ہے اُسکا نہایت ممنون ہون - ہماری خوشی مین صرف اتنی ہی کمی ہے کہ مہارانی صاحبہ بوجہ علالت طبع تشریف نہ لاسکین - مجکو اس امر کا نہایت افسوس ہے - مین مہاراجہ صاحب کی تندرستی کے ساتھ مہارانی صاحبہ کی تندرستی کا بھی جام نوش کرتا ہون اور امید کرتا ہون کہ اُنکو جلد صحت کلی حاصل ہو -

نمبر ۱۰۵
اسپیچ لارڈ لینسڈون بوقت تقسیم انعام والنٹریان کلکتہ پریسیڈنسی
۱۹- مارچ ۱۸۹۲ء

بتاریخ ۱۹- مارچ ۱۸۹۲ء بروز شنبہ بوقت شام ہز اکسیلنسی لیڈی لینسڈون صاحبہ نے والنٹریان کلکتہ پریسیڈنسی کو انعام تقسیم فرمایا- یہ جلسہ والنٹر ہیڈکوارٹرس کے باہر ہوا تھا- حاضرین جلسہ کی تعداد کثیر تھی- بعد ملاحظہ بٹیلین کے حضور وایسرائے نے یون خطاب فرمایا-

کرنل چیٹرٹن- افسران- افسران غیر متعہد و والنٹریان کلکتہ پریسیڈنسی- مجکو نہایت خوشی حاصل ہوئی کہ مین پھر آپکا ملاحظہ کرنے کے واسطے آیا ہون اور اُس پریڈ پر جو مین نے ابھی حال مین دیکھی ہے آپ کو آفرین دیتا ہون- یہ نہایت خوشی کی بات ہے کہ بمقابلہ سال گذشتہ کے اُن والنٹریون کی تعداد جو حاضر ہوے ہین بہت زیادہ ہے-

میری راے مین گذشتہ دوازدہ ماہ مین اس بٹیلین کی حالت عمدہ رہی ہے جنرل کمان افسر ضلع نے اُن مختلف کورز کی جنسے کہ یہ بٹیلین بنا ہوا ہے قواعد اور عام لیاقت کی تعریف کی ہے- اور یہی راے ہز اکسیلنسی کمانڈر انچیف کی تھی جبکہ اُنھون نے ماہ جنوری گذشتہ دو ہزار چار سو والنٹریان کا ملاحظہ کیا تھا- جو افزونی تعداد مین کہ اسوقت پریڈ پر معلوم ہوتی ہے یہ تمام کورز مین ہوئی ہے- باستماع اس امر کے مجکو بہت خوشی حاصل ہوئی کہ کلکتہ رئفلس کی

"اے" کمپنی جسکی تعداد کہ "کلکتہ لائٹ ہورس" اور "نیول والنٹریان"
کے نبجانے کے بعد ہمیشہ کم ہوتی جاتی تھی اب از سر نو نظم پذیر ہوئی ہے اور
ایسے تین افسرون کے سپرد کی گئی ہے کہ ضرور عمدہ نتائج دکھائیگی۔ اس کمپنی مین
اب ۸۵ نام موجود ہین۔ میرے گذشتہ سال کے معائنہ کے بعد کیڈٹ کورز نے
اپنا بٹیلین علحدہ بنالیا ہے۔ یہ بات انکی لیاقت کا تسلیم کرنا ہے جس سے انکو
حوصلہ پیدا ہو۔ باستماع اس امر کے مجکو بہت خوشی ہوئی کہ جو انعام ہزآنر لفٹنٹ گورنر
نے کیڈٹ کورز کو عطا فرمایا تھا اُسکے حاصل کرنے کے لیے بہت بہت کوشش
باہم ہوئین اور مین لا مارٹینیر اسکول کو مبارکباد دیتا ہون کہ اس انعام کو ابکی
چوتھی مرتبہ ان لوگون نے پایا ہے۔ کیڈٹ بٹیلین کی کل تعداد ۶۱۹ ہے اور
مین امید کرتا ہون کہ اسمین برابر افزونی ہوتی رہیگی۔
بندوق چلانے کے بارہ مین حالانکہ کورس اور زیادہ مشکل کردیا گیا ہے
لیکن مین نے سُنا ہے کہ چاند ماری مین برابر ترقی ہوتی جاتی ہے اس سال
اُن لوگون کی تعداد جنھون نے وایسرائے کا انعام حاصل کرنے کے لیے امتحان
دیا ۱۴۳ کس تھی اور سال گذشتہ مین ۱۰۲ - یہ انعام سرجنٹ میجر مارو ڈ نے پایا۔
انٹر کمپنی چیلنج شیلڈ کلکتہ رئفلس کے لیے "بی" کمپنی نے ۱۰۵ مین
۸۷۲۴۴ حاصل کیے۔ یہ نہایت قابل تعریف کام ہے اس کمپنی کے کورپورل
فیرل کا بنگال پریسیڈنسی رئفل ایسوسی ایشن میرٹھ کے چیمپین شپ مین
دوسرا نمبر آیا اور اُسکو چاندی کا میڈل ملا۔
مجکو اس امر کے معلوم ہونے سے بہت خوشی حاصل ہوئی کہ کیڈٹ لوگون
نے چاند ماری مین عام ترقی ظاہر کی ہے۔ ان لوگون نے شلک چلانا اول
ہی اول سیکھا ہے لیکن اُسمین بھی کامیابی حاصل ہوئی۔ سینٹ جاسف کی

ارفنچ کمپنی نے گذشتہ پنجشنبہ کو ۶۰ مین سے ۴۱ گولیان ۶۰۰ گز کے
فاصلہ سے نشانہ مین مارین اور ۶۰ مین سے ۴۳ گولیان ۵۰۰ گز کے
فاصلہ سے مارین - اگر ان سب کو ملایا جاے اور اس بات کا بھی لحاظ
کیا جاے کہ اُنکے پاس بجاے ریفل کے کاربین بندوقین تھین تو ان
لوگون کا یہ کام اول درجہ کا ہے -

مین اُس کامیابی کو دیکھکر بھی خوش ہوا جو اُن مناظرات مین حاصل
ہوئی جو کلکتہ لائٹ ہورس کاشی پور ارٹیلری اور کلکتہ والنٹر ریفلس
نے کیے تھے -

۱۸۹۱ء کے حالات بٹلین مین ایک اور بات قابل غور ہوئی ہے
جبکہ آفات منی پور کی خبر پہونچی اور یہان سے بنا بر قصاص فوج
بھیجنے کی راے قرار پائی تو کلکتہ ریفلس کے پاینر کمپنی نے زیر حکمرانی کپتان
کوکس کے یہ تجویز پیش کی تھی کہ اُنسے سرحد آسام پر کوئی کام کسی سرکاری
فوج کے ساتھ لیا جاے - اس کمپنی مین سب والنٹر ہوشیار اور کارکردہ تھے
اور انکی تعداد ۶۰ کس تھی - یہ تجویز کمانڈر انچیف اور گورنمنٹ آف انڈیا
نے منظور کر لی تھی - لیکن بوجہ بیماری اور دیگر وجوہات کے اس کمپنی کا صرف
ایک جزو منی پور پہونچا - مگر کمان افسر سلچر کالم نے رپورٹ کی تھی کہ جو آدمی
سلچر مین رہ گئے تھے اُنھون سنے آمد و رفت کی لائن پر اچھا کام کیا - اور
۱۹ - جون کے جنرل آرڈر مین گورنر جنرل نے باجلاس کونسل اس بات پر خوشی
ظاہر کی تھی کہ اس لڑائی مین سرکاری فوج کے ساتھ کلکتہ والنٹر ریفلس
کورز کے سپاہی شریک تھے -

مجھکو اب بھی یقین ہے کہ جب کوئی ضرورت پڑیگی تو کلکتہ کے والنٹر لوگ

ایسی ہی مدد دینگے جیسی کہ کپتان کوگس اور اُن سپاہیون نے دی تھی جو اُنکے ہمراہ تھی۔

میری راے مین اہالیان کورز کو اس امر سے بہت خوشی ہوگی کہ گذشتہ سال مین گورنمنٹ اور پبلک نے اُن معاملات مین جو والنٹریون سے متعلق ہین نہایت دلچسپی ظاہر کی ہے۔ اور مین امید کرتا ہون کہ جو دلچسپی کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے ظاہر کی ہے اُسکا تو کوئی ایسا عملی نتیجہ برآمد ہوگا کہ کوئی ایسی تدبیر کیجاویگی کہ حتے الامکان کُل ہندوستان کے والنٹریون کی حالت کو استحکام دیا جاوے۔ مین اس موقع پر اُن ناموروالنٹیر افسران کا شکریہ ادا کرتا ہون جو کہ ان دو کمیٹیون کے ممبر تھے جو کہ چند ماہ سے ان معاملات پر غور کر رہے ہین۔ کلکتہ کی کمیٹی کی رپورٹ ہمارے روبرو ابھی پیش ہوئی ہے اور ہمکو ابھی اُن سفارشات پر غور کرنا ہے جو اُسمین درج ہین لیکن مین اس بات کا شاہد ہون کہ اس کمیٹی نے اپنا کام نہایت لیاقت اور صفائی باطن کے ساتھ کیا ہے۔ لیکن مین آپ کو یاد دلاتا ہون کہ جو کچھ کوشش حکام فوجی آپ کے فوائد کی ترقی کے لیے کرین اُس سے اس فوج کی لیاقت اور عمدگی نہین حاصل ہوگی تاوقتیکہ والنٹر لوگ خود ہمکو دلی مدد نہ دین سپاہیانہ جوشش۔ شوق پابندی قواعد۔ اور باامتیاز صرف بندوق چلانے کی لیاقت کے عام لیاقت حاصل کرنیکا شوق اور ہر ایک کام کو بخوشی تمام دینے کے لیے مستعدی یہ ایسے اوصاف ہین کہ انکو گورنمنٹ آف انڈیا کی تقویت از سر نو پیدا نہین کر سکتی۔ ان اوصاف کا ہونا آپ لوگون پر اور ان بٹلین کے آنزیری کرنل پر منحصر ہے اور مین امید کرتا ہون کہ اس پریسیڈنسی کے والنٹر لوگ اس بارہ مین کل ہندوستان کے لیے نظیر پیدا کرینگے۔

نمبر ۱۰۶
اسپیچ بوقت افتتاح کارخانہ بہم رسانی آب بمقام بمبئی
۳۱ - مارچ سنہ ۱۸۹۲ع

حضور والیسرائے مع جنابہ لیڈی لینسڈون صاحبہ کے ۲۸ - مارچ کو کلکتہ سے بمبئی کو روانہ ہوے - اور بمبئی مین ۳۰ - تاریخ کی شام کو پہونچکر لارڈ ہیرس کے ہان قیام فرمایا -

۳۱ - تاریخ کو جناب محتشم الیہ نے کارخانہ بہم رسانی آب افتتاح فرمایا - حالانکہ یہ کارخانہ پہلے سے جاری تھا لیکن اسکا باضابطہ افتتاح کرنا حضور والیسرائے کی تشریف آوری تک ملتوی رکھا گیا تھا - چونکہ بند - اور جھیل پر جانے مین بہت سفر کرنا پڑتا اسلیے یہ انتظام کیا گیا تھا کہ چنچگلی کے بڑے نلون مین پانی نکلوا کر ہی یہ رسم ادا کر دیجاوے چنانچہ وہ مقام جہان ٹنا اور دہار کے نل ملتے ہین منتخب کیا گیا اور اُسکو نہایت عمدگی کے ساتھ آراستہ کیا گیا - حضور والیسرائے اور لیڈی لینسڈون اور لارڈ ہیرس اور پر دو ہزار روسا شہر کی نشست کا انتظام نہایت معقول کیا گیا تھا - وسط مین ایک فوارہ تھا - جناب محتشم الیہ نے ایک کل موڑ دی اور اُس فوارہ مین ٹنا کے بڑے نل مین سے پانی آگیا - جسوقت لیڈی لینسڈون صاحبہ تشریف لائین اُنکو ایک نہایت خوشنما گلدستہ پیش کیا گیا - یہ گلدستہ ایک طلائی کپڑے سے بندھا ہوا تھا اور کپڑے پر نارمن سپرا اور کارپوریشن کے اسلحہ کا نقش تھا -

مسٹر ایکورتھ مینونسپل کمشنر نے اس کارخانہ کے حالات طویل بیان کیے اور

یہ کہا کہ اس کام مین ڈیڑھ کروڑ روپیہ صرف ہوا ہے حالانکہ تخمینہ صرف اکیتیس لاکھ کا تھا۔ یہ کام جنوری ۱۸۸۲ء مین شروع ہوا تھا اور اس سے روزمرہ دو کرور گلن پانی نکلیگا۔

اسکے بعد مسٹر جارج کوٹن پریسیڈنٹ کارپوریشن نے ایک ایڈریس پڑھا اسکے جواب مین جناب محتشم الیہ نے یون ارشاد فرمایا۔

یور ایکسیلنسی۔ مسٹر پریسیڈنٹ۔ و ممبران مینونسپل کارپوریشن بمبئی۔ جن تلطف آمیز الفاظ مین آپ نے میرا خیر مقدم کیا ہے اور جو خوشی آپ نے میرے اس دلچسپ موقع پر موجود ہونے کے باعث براہ عنایت ظاہر کی ہے وہ مجکو نہایت خوشگوار معلوم ہوتی ہے۔ اب مین اپنی جانب سے اُس خوشی کا اظہار کرنا چاہتا ہون جو مجکو آپ کے شہر مین دوبارہ آنے سے اور اُس پبلک جماعت سے دوبارہ ملاقات حاصل کرنے سے پیدا ہوئی ہے جو اس شہر کے کاروبار کی منتظم ہے۔ یہ ضرور ہے کہ مجکو اُسوقت کا خیال آوے جب تین سال سے زیادہ عرصہ گذرا کہ مین اول ہی مرتبہ ہندوستان کی سرزمین مین داخل ہوا تھا اور میرے دل مین وہ شکوک و امیدین تھین جو ایسے موقع پر ضروری ہوا کرتی ہین چنانچہ مینونسپلٹی بمبئی ہی ایسی پبلک جماعت تھی جسنے اول ہی اول مجکو نہایت خاطر کے ساتھ بلایا۔ مین نے اُسوقت کی خاطر کی بہت قدر کی تھی اور اُن دوستانہ خیالات کے دوبارہ سرسبز ہونے کو بھی مین کچھ کم نہین سمجھتا ہون جنکا ذکر آپ نے اپنے ایڈریس مین نہایت فیاضانہ طور پر کیا ہے۔

مین شاید یہ کہسکتا ہون کہ حالانکہ آپ سے ملاقات کرنے کے بعد مین نے ہندوستان کے بہت سے حصون مین سفر کیا ہے لیکن میرے دل پر اور کسی جگہ کا ایسا اثر نہین ہوا ہے جیسا کہ آپ کے شہر کی اُسوقت کی حالت کا ہوا ہے

جب مین نے ۱۸۶۰ء مین اسکو اول ہی مرتبہ دیکھا تھا۔ لیکن اے صاحبو جو خاطر آپ نے کی ہے اسمین علاوہ ذاتی خاطر کے کچھ اور بات بھی ضرور ہے بہ حیثیت اعلےٰ افسر گورنمنٹ ہند کے مین اس خاطر کو بکمال خوشی آپ کی اس خواہش کی علامت خیال کرتا ہون کہ گورنمنٹ ہند آپ کے ساتھ اس کام کے تکملہ کی خوشی مناوے۔ حالانکہ یہ کام محض مختص المقام ہے لیکن اسکی عظمت ایسی ہے اور اس سے ایسے فوائد حاصل ہونگے کہ ہمارا اس کام کو مینونسپلٹیون کے معمولی کامون سے باہر سمجھنا بجا ہے۔

آپ کے ایڈریس مین نہایت موزون عبارت مین اُس کام کی وسعت کا ذکر ہے جسکے تکملہ کی آج تقریب ہے۔ بلاشک آپ کا اس کام پر نازان ہونا بجا ہے کیونکہ اسکی تکمیل مین بڑی بڑی قباحتون کا مقابلہ کرنا پڑا ہے۔ آپکے شہر کے قریب کوئی ایسا دوامی چشمہ نہین ہے جسکے صرف موڑ دینے سے آپ کے شہر مین کثرت سے پانی آجاوے اور نہ آپ کے شہر مین کوئی لوک کیٹرین جیسی جھیل ہے جس سے شہر گلا سکو کو متواتر پانی بہم پہونچتا ہے ہندوستان کی آب وہوا کے خواص کے باعث آپ پر یہ بات اور فرض ہوئی ہے کہ ایک ایسا بڑا تالاب بناوین جسمین موسم برسات مین اتنا پانی جمع ہوجاوے جو کل سال کے لیے کافی ہو۔ آپ کو ایسا موقع تلاش کرنے کے لیے جہان بارش کا پانی عمدگی کے ساتھ فراہم ہوسکے میری دانست مین پچاس میل سے زیادہ جانا پڑا ہے۔ اور جھیل سے شہر تک پانی لیجانے مین جو امدادی کام کرنا پڑا ہے اسمین آپ کو قسم قسم کے پل اور طرح طرح کی نالیان بنانی پڑی ہین۔ یہ بات کیا کم ہے کہ شہر بمبئی کے لیے آب صاف بہم پہونچانے کے لیے آپنے دنیا مین سب سے زیادہ بڑا پختہ بند بنایا ہے جسمین ۵۰۰۰۔ ایکڑ اراضی گھری ہے اور جسکے باعث ایک ایسی جھیل بنگئی ہے

جسکا رقبہ تقریباً چھ میل مربع ہے۔
اے صاحبو میری دانست مین آپ اس بات کا دعوی کر سکتے ہین کہ آپ کی کوششون کو اُس سے زیادہ کامیابی حاصل ہوگی جو اس تجویز کے معاونین نے سوچی تھی۔ اول تو یہ ہے کہ یہ پانی صرف خوشگوار ہی نہین ہے بلکہ تلسی یا دھار کے تالابون سے زیادہ صاف ہے اور جب پہلے سال کا جمع کیا ہوا پانی صرف ہو جائیگا تو اور بھی صاف ہو جائیگا۔ اور مقدار کے بارہ مین یہ ہے کہ اِس کارخانہ سے روزمرہ ایک کرور ستر لاکھ گلن پانی لینے کا ارادہ تھا۔ اور اب یہ امر ثابت ہو گیا ہے کہ یہان سے دو کرور دس لاکھ گلن فی یوم پانی نکلیگا۔ میری راے مین آپ کا یہ کہنا بالکل صحیح ہوگا کہ دنیا مین ایسا کوئی شہر نہین ہے جو بخیال وہان کی حاجات کے شہر بمبئی سے زیادہ صاف پانی مہیا کر سکے۔ اور اسقدر پانی مہیا کرنے کے باعث آپ کے کارخانہ کی طاقت زائل نہ ہوگی کیونکہ میرے خیال مین ٹشنا کے مقام پر اتنا ذخیرہ موجود ہے کہ دو کرور ستر لاکھ گلن پانی روز مہیا کر سکے۔ علاوہ برین آپ جسوقت چاہین ایک مزید نل لگا کر اس مقدار کو دو کرور ۶۰ لاکھ گلن فی یوم تک بڑھا سکتے ہین۔ اور اگر آپ کے شہر مین اس سے بھی زیادہ پانی کی ضرورت ہو کیونکہ ایسی ضرورت کا ہونا کوئی غیر ممکن امر نہین ہے تو آپ بند کو زیادہ بلند کر کے چھ کرور اسّی لاکھ گلن فی یوم پانی لے سکتے ہین۔ اور آپ کی کامیابی پوری ہونے کے لیے یہ امر بھی تحقیق ہو گیا ہے کہ حالانکہ یہ امید تھی کہ ٹشا کی جھیل کے بھرنے کے لیے ۸۰ یا ۹۰ انچھ بارش کی ضرورت ہوگی لیکن صرف ۴۰ انچھ کی بارش ہی اِس کام کے لیے کافی ہے پس خشک ترین موسم مین بھی آپ کو یہ اندیشہ نہین رہیگا کہ کافی پانی مہیا نہ ہو سکے۔

جو فوائد کہ اِس پانی مہیا ہونے سے آپ کے شہر کی روز افزون آبادی کو حاصل ہونگے اُنمین مبالغہ نہین ہو سکتا - یہ بات تحریری موجود ہے کہ دو سو سال گذرے جب ایک مسافر نے یہ کہا تھا کہ اِس جزیرہ مین صرف کھانے کا سامان ہی کم اور خراب نہین ملتا تھا بلکہ پانی بھی ایسا ہی مضر تھا - افسوس ہے کہ ہم اُس مسافر کو زندہ نہین کر سکتے ورنہ اُسکو ہم آپ کا عظیم الشان بازار جو مین نے ۱۸۸۸ع مین دیکھا تھا - اور جسکی بابت میرے ایک پیشرو کی یہ راے تھی کہ یورپ کے بڑے بڑے شہرون کی بازارون سے زیادہ خوشنما ہے اور یہ کارخانہ بہمرسانی آب دکھاتے - ہز اکسیلنسی گورنر سے لیکر نہایت غریب ہندوستانی تک آپ کے شہر کا ایسا کوئی باشندہ نہین ہے جسکو آپ کے اِس کام سے نفع نہ پہونچے - یورپین تہذیب کے اثر کے بموجب اور کوئی کام مجکو ہندوستان مین ایسا پسند نہین آتا جیسے کہ یہ کارخانہ جات بہمرسانی آب پسند آئے ہین جو حال مین ہمارے بڑے بڑے شہرون مین جاری ہوتے جاتے ہین - ہر ایک گرد آلودہ سڑک پر نل کو دیکھکر مجکو یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ کم از کم یہ ایک ایسی چیز ہے جو ہماری تہذیب سے اِس ملک کو حاصل ہوئی ہے اور جس سے بے شمار فوائد حاصل ہوے ہین -

مسٹر پریسیڈنٹ - آپ نے اِس امر کا ذکر نہایت فخر کے ساتھ کیا ہے کہ یہ کار عظیم جو نہایت وسیع اور مفید ہے - آپ کی میونسپلٹی کے جہد کے باعث کامیابی کے ساتھ تکملہ کو پہونچا ہے - آپ اِس کارخانہ کو مشرقی ممالک مین لوکل سیلف گورنمنٹ کی قوت کی مثال بتاتے ہین اور آپ مجکو اُس امید کی یاد دلاتے ہین جو آپ نے مجھسے عرصہ ۳ سال کا منقضی ہوا جب ظاہر کی تھی کہ مین اِس ملک مین میونسپلٹیون کو پورا حوصلہ اور تقویت دونگا

چنانچہ مین نے کسی موقع پر کوئی ایسا کام نہین کیا ہے۔جس سے آپکی
اِس امید پر عدم توجہی کرنا پایا جاوے۔مین مینونسپل سیلف گورمنٹ کا معتقد
ہون۔مین یہان ایسے ملک سے آیا تھا جہان مینونسپلٹیون کو بہ نسبت اور
ممالک دنیا کے زیادہ کامل طور پر ترقی ہوچکی ہے اور ممالک متحدہ مین انتظام
مینونسپل کی بنیاد کو وسعت دینے اور ہردل عزیز کرنے کی غرض سے جو قوانین
وقتاً فوقتاً نافذ ہوے ہین اُنکو دیکھکر مجکو بہت اطمینان ہوا ہے۔لہذا مجھسے یہ بات
بعید ہے کہ جو مراعات ہندوستان کی مینونسپلٹیون کو حاصل ہین اُنکو مین حسد
کی نگاہ سے دیکھون یا اگر ابتدا مین یہ مینونسپلٹیان اُن امیدون کو پورا نہ کرسکین
جو اُنسے رکھی جائین تو اس بات کو سختی کی نظر سے خیال کرون۔لیکن اِسکے ساتھ ہی
مین نے یہ بات بھی فراموش نہین کی ہے کہ ہندوستان کی مینونسپل گورمنٹ کو
خاص قسم کی مشکلات پیش آیا کرتی ہین۔جن لوگون نے اِس معاملہ کے حالات
خاص طور پر دریافت کیے ہین اُنکا اکثر یہ قول رہا ہے اور یہ قول درست ہے کہ
ہندوستان کی سوسائٹی کی ترکیب کے باعث اُن اشخاص کی تعداد جو اپنے
شہر کے کاروبار مین دلچسپی ظاہر کرتے ہین بمقابلہ مغربی ممالک کے نسبتاً بہت کم
ہے۔بعض مینونسپلٹیون مین یہ بات دیکھکر مجکو افسوس ہوا ہے کہ عوام الناس کے
فوائد مین افسوسناک لاپروائی ظاہر کی جاتی ہے اور اِسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ
بار جو سب لوگون کو حصہ رسدی برداشت کرنا چاہیے بیچارے چند مستعد کارکنون
کے سر پر پڑتا ہے۔اور بعض اوقات جھوٹی یا خود غرضی کی کفایت شعاری کی غرض
سے ضروری تجاویز کی ترقی مین تعرض کیا جاتا ہے۔لہذا مین آپ کی مینونسپلٹی
کو بخوشی تمام مبارکباد دیتا ہون کہ آپ نے بحیثیت قائم مقامان محصول ادا کنندگان
شہر بمبئی اِس کام کی جوابدہی کا مقابلہ کیا۔

لیکن یہان کی مینونسپل سیلف گورنمنٹ کی کامیابی کا ذکر کرنے مین اطمینان ہونے کی ایک خاص وجہ ہے۔ ہندوستان مین بمبئی کو ہی ایسا شہر تصور کرنا چاہیے جسمین اول ٹھیک ٹھیک طور پر مینونسپل سیلف گورنمنٹ قائم ہوئی اور جب اِس ملک کی مینونسپلٹیون کی تاریخ لکھی جاویگی تو وہ ایکٹ کونسل ہاے بمبئی مصدرہ ۱۸۷۲ء جسکے روسے زیادہ تر اِس شہر کے محصول ادا کنندگان مین سے انتخاب ہوکر آپ کا کارپوریشن قائم ہوا تھا بالضرور اِس قسم کی تجاویزون مین سب سے زیادہ ضروری خیال کیا جائیگا۔ اِس کارخانہ کے جاری ہونے سے ثابت ہوتا ہے کہ ۱۸۷۲ء کے مینونسپل رزولیوشن سے آپ کے شہر کو علاوہ عمدہ تحریری نظم نسق کے کچھ اور بھی حاصل ہوا جسکے روسے آپ کے شہر والون کا ایک ایسا گروہ قائم ہوا جو ایسے معاملات کے جیسا یہ کارخانہ ہے ضرورت دیکھنے اور اُسکو انجام دینے اور اپنے افسرون کی زیر نگرانی تکملہ کو پہونچانے کی استعداد رکھتا ہے۔ آپ کی جیسی مینونسپلٹیون سے ہی جنمین ذی رتبہ اور تجربہ کار لوگ کام کرتے ہین ہم یہ توقع رکھتے ہین کہ اور کم درجہ کی مینونسپلٹیون کے لیے تمثیل پیدا کرین۔

اے صاحبو مین آپکی زبانی یہ سنکر خوش ہوا کہ گورنمنٹ ہند نے آپ کے ساتھ یہ رعایت کی کہ قرضہ بہم رسانی پانی کی ادائیگی کی میعاد بڑھا دی۔ یہ رعایت بعد غور کامل عطا کی گئی تھی اور مین آپ کو یقین دلا سکتا ہون کہ اِس معاملہ مین مین نے خود خوب غور کیا تھا اِس معاملہ مین میرے روبرو صرف سرکاری کاغذات متعلق نسلیمی اور لوکل گورنمنٹ کی راے ہی نہین پیش ہوئی تھی بلکہ ہزاکسیلنسی گورنر نے مجھسے خود کُل حالات بیان کر دیے تھے۔ اِس موقع پر مین بخوشی تمام شہادت دے سکتا ہون کہ لارڈ ہیرس نے آپ کے شہر کے حالات کی نہایت عمدہ طور سے

تشریح کی تھی - اور مین آپ کو یقین دلا سکتا ہون کہ حالانکہ بہ حیثیت افسر اعلیٰ گورنمنٹ بریسیڈنسی ہز اجب وہ آپ کو گمراہ پاتے ہین تو آپ کی کارروائیون پر نکتہ چینی کرتے ہین لیکن جب ہز اکسیلنسی کی راے مین آپ حق پر ہوتے ہین تو آپ کے معاملہ کا معاون اور واقف وکیل ہز اکسیلنسی سے زیادہ اور کوئی نہین ہو سکتا۔

اپنی جانب سے مین کہ سکتا ہون کہ آپکی آرزو پوری کرنے مین مجکو بہت خوشی حاصل ہوئی تھی اور اگر ہمنے ایسا کرنے مین کچھ تامل کیا ہے اور اگر آپ کی ہر ایک خواہش کو منظور نہین کیا ہے تو مین یقین کرتا ہون کہ آپ کو ہمارے اغراض کی بابت کوئی غلط فہمی نہین ہے - گورنمنٹ ہند کا آپ سے تعلق کچھ اِس قسم کا ہے کہ گورنمنٹ موصوف اُس جائداد کی جسکا آپ انتظام کر رہے ہین متولی ہے - ہمکو صرف حال کی نسل کی ہی آسائش و فوائد کا لحاظ نہین کرنا پڑتا ہے بلکہ آیندہ نسلون کا بھی خیال کرنا پڑتا ہے - صرف یہی اصول استوار ہے کہ ہر ایک نسل اپنا صرفہ خود برداشت کرے - ہم یہ نہین کر سکتے کہ زمانہ مستقبل کے لوگون کے بھروسہ پر زمانہٗ حال کے لوگون کو بے شمار سود کے تمسک لکھنے دین - اِس مشرب پر ہم صرف وعظ ہی نہین دیتے ہین بلکہ ہندوستان کے مالی معاملات کا تصفیہ کرنے مین ہم اِس مشرب پر عمل کرتے ہین - بے شک آپ یہ کہ سکتے تھے کہ یہ بات ٹھیک نہین ہے کہ آپ کی نسل اُس روپیہ مین سے جو چند سال مین محصول ادا کنندگان نے دیا ہے صرف کر کے شہر مین بیش قیمت کارخانہ بہم رسانی آب بنا دے اور سامان عیش مثل بازارون و آلات حفظان صحت وغیرہ وغیرہ کے مہیّا کرے - واقعی آپ کی یہ دلیل درست ہے لیکن ہمکو اسپر زیادہ زور نہین دینا چاہیے - اگر ان اصلاحات کی کوئی آخری حد مقرر ہوتی تو یہ دلیل ٹھیک ہوتی لیکن ہم ایجاد اور ترقی کے زمانہ مین رہتے ہین اور ہر ایک نسل کو

ہے

اپنی جدید ضروریات پیش آوینگی جو کہ ایسی ہی بیش بہا اور لازمی ہونگی جیسی کہ ہماری ضروریات ہین۔ مثلاً اگر یہ خیال فرمایئے کہ آج کل بجلی سے کیسے کیسے کام نکلتے ہین اور اِس فن کے انجنیرون کے بڑے بڑے حوصلون کا حال پڑھیے تو آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ آپ کے پوتون اور پرپوتون کو کس کس قسم کے کام کرنے پڑینگے جب زمانہ مستقبل کی یہ کیفیت نظر آتی ہے تو ہمارا وہ بار جسکے ہم ذمہ دار ہین اپنے آیندہ نسلون کے سرون پر ڈالنا کتنا بیجا ہے۔

اب اے صاحبو مین اُن اصحاب کے احسان کا ذکر کرنا چاہتا ہون جنکے نام نامی اِس کار عظیم کے آغاز و انجام سے ہمیشہ متعلق رہینگے منجملہ اِنکے مین سب سے اول میجر ٹولک کا نام لونگا جو کہ آج کل انگلستان کی لوکل گورنمنٹ بورڈ کے افسرون مین ہین۔ اور مجکو یقین ہے کہ میرے سامعین نے بھی یہ نام پہلے ہی سمجھ لیا ہوگا۔ اُس مقام کا دریافت کرنا جہان سے تنسا کے تالاب مین پانی آویگا میجر ٹولک کا ہی کام تھا اور میجر صاحب موصوف کی پیمائش اور رپورٹ پر ہی کارپوریشن نے اِس کام پر توجہ ظاہر کی ہے۔ جو دقیق کتاب میجر ٹولک نے شہر بمبئی کی بہم رسانی آب کے بارہ مین لکھی تھی وہ بیکار نہ ٹھہری اور ۱۸۸۴ء مین کارپوریشن نے اپنے رزولیوشن مین میجر صاحب کے تخمینہ جات و تجاویز مرتب ہونے کی منظوری دی۔

چنانچہ کارپوریشن کی درخواست پر گورنمنٹ نے مسٹر کلرک کی خدمات اِس غرض سے سپرد کردین کہ وہ مناسب ترمیمات کے ساتھ ایک عملی تجویز مرتب کرین۔ اپنے زیادہ تجربہ کے باعث اور اُس سرکاری کارخانہ بہم رسانی آب کے مہتمم رہنے کی وجہ سے جو جھیل فائف پر پونا کے قریب واقع ہے مسٹر کلرک کو آپ کو مدد دینے کی خاص قابلیت حاصل تھی۔ چنانچہ مسٹر کلرک نے اپنا

کام حیرت انگیز کامیابی کے ساتھ انجام دیا اور ہماری دلی مبارکباد کے مستحق ہین - پس اس مشکل کام کی وسعت کا ٹھیک ٹھیک حال دریافت کرنے کی داد انھین اصحاب کو اور اِنکے ماتحتون کو ملنی چاہیے - لیکن باشندگان بمبئی اور اعلیٰ افسران مینونسپلٹی کو اِس بات کی داد دینی چاہیے کہ اُنھون نے اپنے استقلال سے اِس کام کو جاری رکھا جسسے کہ صرف صاف پانی ہی نہ مہیا ہوگا بلکہ اِس سے بڑھکر کوئی اور ترکیب ہی نہ تھی - جو کارنمایان کہ اِس کارخانہ کی تکمیل مین مسٹر اولیونٹ نے کیے ہین اُنکی اِس موقع پر شہادت دینے مین مجکو ازبس خوشی حاصل ہوئی ہے - کیونکہ جب تک وہ مینونسپل کمشنر رہے برابر اس معاملہ کو دلی امداد دیتے رہے - اور اب بھی اُنکے جانشین مسٹر ایکورتھ ویسی ہی امداد دے رہے ہین - لیکن مین یقین کرتا ہون کہ یہ دونون مینونسپل کمشنر صاحبان اِس بات کو فوراً تسلیم کرلینگے کہ اگر اُنکو شہر بمبئی کے محصول اداکنندگان کے قائم مقامان سے تقویت نہ ملتی تو اس کام مین اور بھی زیادہ قباحتین پیش آتین - اور منجملہ اِن قائم مقامان کے مین ڈاکٹر بلینی کا ذکر کرونگا جو کہ مخیر اور ہمت ور ہونے کے باعث مشہور ہین اور جنکی پرجوش وکالت کی وجہسے ہی زیادہ تر اِس شہر کے باشندون نے اِس تجویز کو منظور کیا ہے - اور آخر مین مسٹر پریسڈنٹ مین آپ کو آپ کی خوش نصیبی پر مبارکباد دینا چاہتا ہون کہ آپ اپنے عہدہ سے مستعفی ہونے کے قبل اِس دلچسپ رسم کو دیکھ سکے -

اپنی جگہہ پر بیٹھنے سے قبل مین آپ کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ آپ نے لیڈی لینسڈون کا ذکر ایسے اخلاق کے ساتھ کیا ہے - لیڈی لینسڈون میرے ساتھ آکر بہت خوش ہوئی ہین - آپ کو معلوم ہے کہ وہ حال مین چند

کے لیے ولایت جانے والی ہین اور شاید اِس خیال سے جاتی ہین کہ جو بل آج کل پارلیمنٹ مین پیش ہے اُسمین کوئی بد اندیش ممبر کوئی ایسی ترمیم نہ پیش کردے جسکی رو سے صرف وایسراے ہی کا نہین بلکہ اُسکی بیوی کا اپنی جگہ سے غیر حاضر ہونا ناجائز قرار دیا جاے ۔ آپ نے ازراہ عنایت لیڈی لینسڈون کو اس دلچسپ موقع کی ایک نہایت خوشنما یادگار نذر کی ہے اور مین یقین کرتا ہون کہ جس طلائی میخ سے آپ نے اُنکی کلائی کو قید کردیا ہے جسمین آپ کے شہر کے اسلحہ کا نقش ہے اُسکی وجہ سے اُنکو یہ یاد رہیگی کہ بمبئی کو واپس آنے مین تساہل نہ کرنا چاہیے ۔ میری دانست مین لیڈی لینسڈون ہندوستان کی بابت اُنسے زیادہ عظیم اور پرتعجب خیالات نہ لیجاوینگی جو اُنکو آج کی تقریب مین پیدا ہونگے ۔ اب اے صاحبو مین آپ کا دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہون کہ آپ نے ہم دونون پر بہت کرم کیا اور امید کرتا ہون کہ جس کام کا آج آغاز ہوا ہے اِس سے شہر ہذا کو نسلاً بعد نسل بے انتہا تندرستی آسائش اور سرسبزی حاصل ہوتی رہے ۔

نمبر ۱۰۷

اسپیچ بوقت جلسۂ دعوت بمقام بھوپال

۲۸- اکتوبر ۱۸۹۲ء

حضور والیسرائے مع جنابہ لیڈی لینسڈون صاحبہ و اسٹاف کے بتاریخ ۲۷- اکتوبر شملہ سے حیدر آباد- میسور و مدراس کو روانہ ہوے- اور ۲۸- کی شام کو بھوپال مین رونق افروز ہوے- یہان اسٹیشن ریلوے پر ہر ہائنس بیگم صاحبہ بھوپال نے جناب محتشم الیہ کی دعوت فرمائی- جب جناب محتشم الیہ طعام تناول فرما چکے تو بیگم صاحبہ تشریف لائین اور اول اردو مین جنابہ ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی اور اُسکے بعد لارڈ و لیڈی لینسڈون کی تندرستی کا جام نوش کرنے کی تجویز پیش کی- بیگم صاحبہ کی اسپیچ کا ترجمہ انگریزی مین کپتان میڈ صاحب پولٹیکل اجنٹ نے فرمایا- اور جناب محتشم الیہ نے اسپیچ کے جواب مین یون ارشاد فرمایا-

لیڈیز و جنٹلمین- جن فیاضانہ الفاظ مین ہر ہائنس بیگم صاحبہ نے میری اور لیڈی لینسڈون کی تندرستی کی ٹوسٹ تجویز کی ہے اُنکا شکریہ ادا کرنا میرے امکان سے باہر ہے- ہمکو بیگم صاحبہ کے دوبارہ مہمان ہونے مین نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے- جس خاطر تواضع کے ساتھ بیگم صاحبہ نے ہماری پارسال مہمان نوازی کی تھی اُسکو ہمنے فراموش نہین کیا ہے اور نہ اور کسی شخص نے جو پارسال ہمارے ساتھ تھا وہ خاطر داری فراموش کی ہوگی- ہندوستان مین میرے دل پر اور کسی موقع پر ایسا اثر نہین پیدا ہوا ہے جیسا کہ اُسوقت

پیدا ہوا تھا جب ایک شاہانہ دعوت مین بیگم صاحبہ موصوفہ نے نہایت پراثر اور پسندیدہ عبارت مین برٹش سلطنت کی وفاداری اور جناب ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی خیرخواہی کا اظہار کیا تھا۔

جیسا کہ مین نے اُسوقت وعدہ کیا تھا مین نے بیگم صاحبہ کی اسپیچ کا پورا خلاصہ جناب ملکہ معظمہ کی خدمت مین ارسال کردیا اور مین کہہ سکتا ہون کہ جو خیالات بیگم صاحبہ نے اُسوقت ظاہر کیے تھے اُنکو پڑھکر جناب ممدوحہ ضرور خوش ہوئی ہونگی۔ جو عنایت کہ بیگم صاحبہ نے اِسوقت ہم پر کی ہے اُسکا خاصکر ممنون ہون کیونکہ حالانکہ ہم بیگم صاحبہ موصوفہ کی ریاست مین ہوکر جلدی مین سفر کرتے ہوے جاتے تھے اور یہان قیام نہین کرسکتے تھے لیکن جسوقت کہ بیگم صاحبہ نے یہ سُنا کہ ہم آج شام کو بھوپال ہوکر گذرینگے فوراً اپنی یہ خواہش ظاہر کی کہ ہم یہان صرف تھوڑی دیر کے لیے قیام کرین اور اُنکی دعوت قبول کرین۔ چنانچہ ہر ہائنس نے عام طور پر اپنی خیرخواہی کا پھر ثبوت دیا ہے اور اگر یقین دلانے کی ضرورت ہے تو مین بیگم صاحبہ کو یقین دلاتا ہون کہ ہندوستان کی دیسی ریاستون کے حکمرانون مین گورنمنٹ ہند کو ریاست بھوپال سے زیادہ اور کسی پر پورا اعتماد نہین ہے۔ جسوقت بیگم صاحبہ یہ خیال فرمادین کہ گورنمنٹ ہند کی امداد اُنکے کارآمد ہوگی مین یہ امداد بکمال خوشی دینے کو آمادہ ہونگا۔ مین اب آپ سے درخواست کرتا ہون کہ ہر ہائنس بیگم صاحبہ کی تندرستی کا جام نوش کیجیے اور میرے ساتھ یہ دعا طلب کیجیے کہ بیگم صاحبہ کی عمر دراز ہو اور اُنکی ریاست سرسبز و شاداب رہے۔

نمبر ۱۰۸
اسپیچ بجواب ایڈریس مینونسپلٹی شہر پونا
۲- نومبر ۱۸۹۲ء

حضور وایسرائے تاریخ ۳۰- اکتوبر کو پونا مین رونق افروز ہوے اور ۲- نومبر کو پریسیڈنٹ و ممبران مینونسپلٹی نے بمقام گنیش کھنڈ جناب محتشم الیہ کو ایک ایڈریس پیش کیا- جسوقت یہ کثیر التعداد ڈیپوٹیشن حاضر ہوا تھا اُسوقت جناب محتشم الیہ کے ساتھ لارڈ ہیرس بھی تھے- جناب محتشم الیہ نے ایڈریس کے جواب مین یون ارشاد فرمایا-

جنٹلمین- آپ کے کارپوریشن کے ممبرون سے ملاقات کرنے اور اُن دوستانہ الفاظ کے سننے سے جنکے ساتھ آپ نے میرا پونا مین خیر مقدم کیا ہے بہت بہجت حاصل ہوئی-

حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ مین نے ہز ایکسیلنسی گورنر کے ہان آنے کی پیش بندی نہین کی تھی اور مین یہان محض پرایوٹ اور غیر سرکاری طور پر آیا ہون لیکن اگر مین یہان سے بدون ایسے شہر کے قائم مقامان سے ملاقات کرنے کے چلا جاتا جو بقول آپ کے صرف اپنے قدیم روایات اور علمی سرگرمی کے مرکز ہونے کی وجہ سے ہی مشہور نہین ہے بلکہ جو زیادہ تر حصہ سال مین اُس گورنمنٹ کا صدر مقام رہتا ہے جسکے اعلے افسر میرے لائق دوست لارڈ ہیرس ہین تو مجھکو نہایت افسوس ہوتا-

مین آپ کو یقین دلا سکتا ہون کہ میری نگاہ مین آپ کی جیسی مینونسپلٹی

کی دوستی کی جسکو آپ کے شہر والون کے اظہار رضامندی کے باعث اختیارات سلے ہین خاص وقعت ہے۔ جو خواہش آپ نے اس روپیہ کے بند وبست کے بارہ مین ظاہر کی ہے جو شہر اور چھاونی کے پانی کے نکاس کے لیے راستہ بنانے اور صاف پانی مہیا کرنے مین صرف ہوگا اُسکو مین نے بغور سُنا ہے۔ مین ہر ایک فرقہ کے لیے ان تدابیر حفظان صحت کو بہت ضروری سمجھتا ہون اور خاصکر فوج کے لیے جسکی تندرستی برقرار رکھنا محض مقامی ضرورت نہین ہے۔ مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ جو کچھ عرض حال آپ نے اِس بارہ مین کیا ہے اُسپر غور کامل ہوگا۔

جو ذکر آپ نے لیجس لٹیف کونسلون کے عنقریب دوبارہ نظم ونسق پانے کے بارہ مین کیا ہے اُسکو سُنکر مجکو اطمینان ہوا۔ جسوقت سے مین نے یہان اپنا کام کرنا شروع کیا مجکو یہ ریفارم نہایت ہی ضروری معلوم ہوے اور مین متواتر جناب ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ کو اس معاملہ مین لکھتا رہا۔ ہماری تجاویز کو ولایت کے ہر دو پولٹیکل فریقون نے تہ دل سے منظور کر لیا ہے اور مجکو اس بات کی خوشی ہے کہ ہم کسی قدر صداقت کے ساتھ یہ پیشین گوئی کر سکتے ہین کہ وہ زمانہ قریب ہے جب اُس قانون کو نفاذ دیا جائیگا جو گذشتہ موسم سرما مین پارلیمنٹ شاہی سے جاری ہوا ہے۔ مین آپ کو یقین دلا سکتا ہون کہ اس عظیم قانون کے اِسطور پر نافذ کرنے مین جس سے بقول آپ کے اُس لوکل سلیف گورنمنٹ کی پالیسی کو مزید ترغیب دیجاوے جسکی بنیاد لارڈ میو کے عہد حکومت مین پڑی تھی اور جسکو اُنکے جانشینون نے خوب ترقی دی ہے مین نے ابتک کوئی وقیقہ نہ تو اُٹھا رکھا ہے اور نہ اُٹھا رکھونگا۔

ہم آج کل سکرٹری آف اسٹیٹ سے اُن قواعد و قوانین کے بارہ مین خط و کتابت کر رہے ہین جو اس جدید ایکٹ کے بموجب مرتب کیے جاوینگے اور یہ بات تو صریحاً نازیبا ہے کہ مین آپ کو اپنے ارادون کا نا مکمل منشا پیشتر سے بتا دون لیکن بدون بے احتیاطی کے مین آپ سے یہ تو کہسکتا ہون کہ ایک نہایت ضروری اصول پر تو ہم آپ کے ساتھ اتفاق کرینگے اور آپ کی تجویز کے مطابق یہ کوشش کرنے کی امید کرتے ہین کہ ہندوستان کے مختلف صوبہ جات مین شہر اور قصبات کے بورڈس کو جدید کونسلون کے کچھ حصہ غیر سرکاری ممبرون کے انتخاب مین اکائی قرار دینگے۔

اے صاحبو ہم یہ دعوے نہین کرتے ہین کہ ہم ہندوستان مین وہ اعلی ترقی یافتہ طریقے جاری کرین کہ جو مغربی یورپ مین بتدریج و بہ مشقت تمام قائم ہوے ہین۔ لیکن کونسلون کو مجوزہ توسیع دیکر اور انہین ایسے ممبر لوگ اضافہ کرکے جو بنظر حالت ملک حتے الامکان ہندوستان کے خاص خاص فرقون اور تعلقات کے قائم مقام ہون اور استحقاق رائے وہی عطا کرکے اور مختلف گورنمنٹون کی مالی تجاویز کو سالانہ مباحثون مین شامل کرکے ہم کونسل ہاے وایسرائے اور لوکل گورنمنٹ کو کسی قدر عظمت اور وہ پبلک سودمندی دینگے جس سے ابتک یہ کونسلین محروم ہین۔

رخصت ہونے سے قبل ایک اور امر کا ذکر کرونگا۔ آپ نے یہ کہا ہے کہ شہر پونا چند نامی انجمنون اور جماعتون کا صدر مقام ہے اور انمین سے بعض کے نام بھی آپ نے بیان کیے ہین۔ چنانچہ منجملہ ان جماعتون کے چند نے مثل آپ کے مجھ سے ملنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے لیکن چونکہ مجکو یہان بہت تھوڑی دیر قیام کرنا ہے اور مین ایک خاص وجہ سے یہان

ٹھہرا ہون اسلیے مجکو نہایت افسوس ہوا کہ مین ان انجمنون کی دعوت قبول کرنے سے مجبور رہا لیکن مجکو یقین ہے کہ میرے انکار کی بابت کوئی غلط فہمی نہ ہوگی اور مین امید کرتا ہون کہ جو دلی شکریہ مین آپ کے روبرو جو کہ شہر لیونا کے جائز قائم مقام ہین ادا کرتا ہون اُسکو ہر فرقہ کے لوگ قبول کرینگے۔

اب مین اپنی اور لیڈی لینسڈون کی جانب سے آپ کی دوستانہ عنایت کا شکریہ ادا کرتا ہون۔ ہم دونون کو یہان آکر نہایت مسرت حاصل ہوئی ہے۔

نمبر ۱۰۹
اسپیچ بوقت جلسۂ دعوت بمقام حیدرآباد
۳- نومبر ۱۸۹۲ء

تاریخ ۳- نومبر کو حضور وایسرائے مع جنابہ لیڈی لینسڈون صاحبہ کے بوقت سہ پہر حیدرآباد مین رونق افروز ہوے - اسٹیشن ریلوے پر ہزہائنس نظام اور اعلے حکام ریاست نے جناب محتشم الیہ کا استقبال کیا - جناب محتشم الیہ ۸- تاریخ تک مسٹر ٹریور پلوڈن رزیڈنٹ کے مہمان رہے - ۴- تاریخ کی شب کو ہزہائنس نظام نے جناب محتشم الیہ کی دعوت کی جسمین تقریباً ۳۰۰ مہمان شریک تھے - ہزہائنس نظام نے بھی سب کے ساتھ طعام تناول فرمایا - نظام کی نشست حضور وایسرائے اور لیڈی لینسڈون کے درمیان تھی - کھانے کے بعد نظام نے جنابہ ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی ہلتھ تجویز کرنے کے بعد لارڈ اور لیڈی لینسڈون کی ٹوسٹ مندرجہ ذیل الفاظ مین تجویز کی -

جس خوشی کے ساتھ کہ مین آج لارڈ اور لیڈی لینسڈون کا خیر مقدم کرنے کے لیے کھڑا ہون اُسکا اظہار کرنا میرے امکان سے باہر ہے - جو تاریخی اتحاد کہ میری ریاست کے اور برٹش گورنمنٹ کے مابین چلا آتا ہے وہ صرف شیرین زبانی پر ہی محدود نہین رہا ہے بلکہ اُسکی آزمائش ایسے کامون سے ہوچکی ہے جنمین برٹش گورنمنٹ کی خاطر حیدرآباد کے نامی آدمیون نے جان تصدق کردی ہے اور اپنے ایک وفادار دوست کے محفوظ رکھنے کے لیے برٹش گورنمنٹ

کے آدمیون نے بھی جان نثاری کی ہے۔میرے مورث میرے لیے اس اتحاد کو بطور ایک بیش بہا ورثہ کے چھوڑ گئے ہین۔چنانچہ مین اس اتحاد کو صرف قائم رکھنے کی ہی فکر مین نہین ہون بلکہ مین برابر خیر خواہی کے کام کر کے اسکو اور بڑھانا چاہتا ہون۔اپنی خوشی کے مزید اظہارات کر کے مین آپ کو اور لیڈی لینسڈ ون صاحبہ کو زیادہ ٹھہرانا نہین چاہتا ہون پس مین آپ کی اور لیڈی لینسڈ ون کی توسٹ تجویز کر کے ختم کلام کرتا ہون۔

[اسکے بعد حضور وایسرائے کھڑے ہوے اور یون ارشاد فرمایا۔]

یور ہائنس۔لیڈیز و جنٹلمین۔جو پُر اثر الفاظ کہ ہز ہائنس نے اُس قدیمی اتحاد کے بارہ مین فرمائے ہین جو ریاست حیدر آباد اور برٹش گورنمنٹ کے مابین رہا ہے اُنکو مین نے نہایت دلچسپی کے ساتھ سُنا ہے۔"وہ بیش بہا ورثہ" جسکا ذکر آپ نے ایسی عمدگی کے ساتھ کیا ہے ایسا ہے کہ آپ اور مین اُسکی مشترکا متولی ہین اور مین یقین کرتا ہون کہ آپ کی جانب سے اور میری جانب سے اس ورثہ کے استوار رکھنے مین کوئی دقیقہ باقی نہ رہیگا۔

آپ نے اپنی دار الخلافت مین لیڈی لینسڈ ون کا اور میرا خیر مقدم نہایت ہی لطف کے ساتھ کیا ہے اس موقع پر مین یہ کہنا چاہتا ہون کہ جب سے مین ہندوستان مین آیا ہون میری برابر یہ آرزو رہی ہے کہ حیدر آباد آؤن اور آپ سے ذاتی ملاقات پیدا کرون۔جب مین ۱۸۸۸ء کے موسم سرما مین جہاز سے اُتر کر بمبئی مین آیا تھا اسی عرصہ مین آپ نے مجکو حیدر آباد بلایا تھا۔میری ابتک یہان نہ آنے کی وجہ یہ تھی کہ مجکو چند ایسے ضروری کاروبار درپیش رہے جنکی وجہ سے مین یہان نہ آسکا۔لیکن مین یہ کہہ سکتا ہون کہ مجکو ہمیشہ اس بات کا خیال رہا ہے کہ اپنی مدت عہدہ کے

اختتام سے قبل ایک مرتبہ یہان آکر آپ کی خواہش ضرور پوری کرون۔

مین صرف اُس ذاتی دوستی کی وجہ سے ہی یہان آنا نہین چاہتا تھا جو مین ہز ہائنس نظام کے ساتھ رکھتا ہون بلکہ اس غرض سے بھی آنا چاہتا تھا کہ میری دانست مین وایسرائے ہند کا ایک فرض یہ بھی ہے کہ ہندوستان کے اعلیٰ درجہ کی دیسی ریاستون کے کچھ حالات دریافت کرے۔ چنانچہ جبتک مین اس ریاست کو اُس طریقہ پر تسلیم نہ کرتا جو وایسرائے کے یہان آنے سے متصور ہے میرا ضرور یہ خیال رہتا کہ مین نے اپنے فرض کو پورے طور پر انجام نہین دیا ہے۔

مین اس امر کا ذکر اس وجہ سے کرتا ہون کہ جناب ملکہ معظمہ کی ماتحت دیسی ریاستون کے ساتھ اُس تعظیم کے ساتھ پیش آنے مین جو اُنکو واجب ہے مین اپنے کسی پیشرو سے کم نہین ہون۔ اُس انتظام کے فوائد کو مین نے ہمیشہ تسلیم کیا ہے جسکے بموجب سلطنت ہند کے ایک جزو عظیم پر یہان کے موروثی حکمران ایسے طریقون سے حکومت کر رہے ہین جو ہمارے طریقون سے بہت مختلف ہین۔ لیکن جنپر ہماری قربت کا اثر پڑتا ہے اور جنکو ہماری تمثیلون سے حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ مجھسے زیادہ اور کوئی شخص اس بات کے خلاف نہو گا کہ اُن تعلقات مین جو مابین دیسی ریاستون کے اور ہمارے واقع ہین کوئی ایسی تبدیلی کیجاوے جو اُس مقامی خود اختیاری انتظام کے مخالف ہو جو اِن ریاستون کو حاصل ہے۔ چونکہ میرے دل مین یہ خیالات قوی ہین اسلیے مجکو اس بات کی زیادہ فکر ہے کہ ان ریاستون کا انتظام عمدہ اصول کے موافق اسطح پر ہو کہ کسی کو یہ کہنے کی گنجائش نہ رہے کہ گورنمنٹ ہند نے اُس طریقہ کو مسدود کرنے مین جسکے رو سے

ہندوستان کی عملداری کا زیادہ تر حصہ براہ راست زیر حکومت تاج آتا جاتا تھا اُس رعایا کی بہبودی کا خیال نہ کیا جو ابھی تک برٹش انڈیا کے حدود کے باہر رہتی ہے۔

بہ نسبت حیدرآباد کے اور کسی دیسی ریاست مین یہ بات اتنی زیادہ ضروری نہین ہے کہ یہان کے حکمران کو اپنی حکومت مین کامیابی حاصل ہو۔ ہز ہائنس نظام کی عملداری کا رقبہ ایک لاکھ مربع میل سے زیادہ ہے اور یہان کی آبادی بھی ایک کرور ۱۰ لاکھ کے قریب ہے۔ اس ریاست کی عظمت کا صحیح اندازہ کرنے کے لیے شاید یہ بات نصیحت بخش ہو گی کہ ریاست ہذا کی آبادی سلطنت ڈینمارک سے پنجگنی ہے اور نیدرلینڈ وناروے وسوئٹڈن ویورپین روم کی آبادیون کے مقابلہ مین دوچند سے زیادہ ہے اور برّاعظم اسٹریلیا کی کل آبادی اور کنیڈا کی عملداری کی آبادی سے جہان کہ مین کچھ عرصہ تک جناب ملکہ معظمہ کا قائم مقام رہا ہون اس ریاست کی آبادی دوچند ہے۔ ہز ہائنس کی عملداری مین ہندوستان کی بعض نہایت بیش بہا پیداوار ہوتی ہین اور یہ بات بلا مبالغہ کہی جا سکتی ہے کہ جب ایسی حکومت فرض کر لی جائے جو انصاف اور ذاتی حفاظت پر مبنی ہو تو اس ریاست کو اور ریاستون کے لیے نظیر کیون نہ سمجھنا چاہیے۔ اور مین یقین کرتا ہون کہ ہز ہائنس کی بھی یہی خواہش ہے۔ اور اگر اس ریاست کے بارہ مین یہ بات کہنا درست ہے تو میرا یہ کہنا بھی بجا ہے کہ اور کوئی ایسا حکمران نہین ہے جسکو ذاتی طور پر گورنمنٹ ہند اُن فرائض کی انجام دہی مین جو ہز ہائنس نظام کو انجام دینے پڑتے ہین آپ سے زیادہ مدد اور تقویت دینے کی خواہش رکھتی ہو۔ مین بسا اوقات

اُن لوگون سے ملا ہون جنکو آپ سے سرکاری طور پر تعلقات رہے ہین
اور اُن سب نے آپ کی اُن ذاتی صفات کی شہادت دی ہے جنکی وجہ سے آپ
کے جاننے والے آپ کے ساتھ دوستی اور ہمدردی رکھتے ہین - یہ بھی اطمینان کی بات ہے
کہ آپ نے چند موقعون پر اپنے افعال سے یہ بات ثابت کردی ہے کہ آپ کو
اس عظیم ریاست کی حکمرانی کے فرائض کو عمدگی کے ساتھ انجام دینے کی دلی
فکر ہے - چنانچہ تمثیلاً مین اُس فیاضانہ امداد کا جو ریاست نے سکندرآباد کی
مفید عام اصلاح بہم رسانی آب کو دی ہے اور اُس دریادلی کا ذکر کرتا ہون جو آپ
نے کاروڈ فارم کمیشن کے مقرر ہونے کے بارہ مین ظاہر کی ہے - اس کمیشن کے
لائق پریسیڈنٹ سرجن لفٹنٹ کرنل لاری صاحب تھے اور اسکی تحقیقات
کے باعث نہایت ضروری علمی نتائج پیدا ہوئے ہین - اس سے یہ ثابت
ہوتا ہے کہ آپ اُس خلائق دوستی کا دعوی تسلیم کرنے کے لیے آمادہ ہین
جو آپ کی علداری کے حدود کے باہر بھی اثر پذیر رہے ہے -

لیکن ابھی تو ہز ہائنس کی حکومت کا آغاز ہی ہے - جو لوگ کہ اس آغاز
کو دیکھتے رہے ہین اور آیندہ ترقی کے منتظر ہین وہ فوراً تسلیم کرلینگے کہ اول سال
مین یہ بات قرین مصلحت اور لازمی تھی کہ ہز ہائنس احتیاط کے ساتھ کام کرین
اور ریفارم کے جانب سرگرم مساعی کرنے سے قبل اپنی رعایا کے حالات سے
واقفیت حاصل کرین - لیکن ہم اُسوقت کے منتظر ہو سکتے ہین جب ہز ہائنس کے
خیالات پختہ ہوجاوینگے اور آپ اور لوگون پر اُنکا اثر ڈال سکینگے اور وہ تدابیر
عمل مین لاوینگے جنکی وجہ سے ریاست مین ہمیشہ نام قائم رہیگا اور رعایا
احسانمند ہوگی -

مین اس بات کی نہایت عمدہ دلیل رکھتا ہون کہ ہز ہائنس حال مین

اپنی ریاست کے کاروبار مین بہت فکر کو کام مین لائے ہین اور جو کچھ ہمکو توقع تھی اُسمین ناامیدی نہ حاصل ہوگی - میری دانست مین یہ بات صحیح ہے کہ جب ہز ہائنس تخت نشین ہوے تھے اُسوقت میرے ایک پیشرو نے آپ کو یہ مشورہ دیا تھا کہ اپنی ریاست کی مالی حالت کی جانب توجہ تمام غور فرمادین یہ نصیحت نہایت ہی عمدہ تھی صرف اسوجہ سے ہی نہین کہ کثیر التعداد نقد روپیہ یا بے انتہا خزانہ سے خود عمدگی پیدا ہوتی ہے بلکہ خزانہ کی معموری نفع رسان حکومت کے لیے لازمی ہے - کوئی گورنمنٹ عام اس سے کہ وہ گورنمنٹ ہند ہو یا اور کوئی گورنمنٹ ماتحت ہو اُسوقت تک کامیاب نہین ہوسکتی جبتک کہ اپنے قرضون کو ٹھیک وقت پر نہ ادا کرے اور جبتک کہ اپنے ملازمان کو کافی معاوضہ دینے کے لائق نہو اور جبتک اپنی آمدنی کا کافی جزو ملک کی قدرتی پیداوار کی ترقی مین نہ صرف کرے - لیکن صرف یہی بات نہین ہے ہندوستان مین ہمارے لیے ایک خرابی یہ بھی ہے کہ جو آمدنی مالگزاری سے ہوتی ہے اُسمین بوجہ موسمی کیفیات ملک کے اور نیز دیگر وجوہات سے ہمیشہ تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے چنانچہ آپ کی ریاست بھی اس قاعدہ سے مستثنیٰ نہین ہے - یہ ایسا معاملہ ہے کہ جسپر مثل گورنمنٹ ہند کے آپ کو اور آپ کے مشیرون کو عدم توجہی نہین ظاہر کرنی چاہیے - اسکی وجہ سے مثل ہمارے آپ کو اس بات پر مجبور ہونا پڑتا ہے کہ خرچ کا ایسا اہتمام کیا جاے جسکے باعث بمقابلہ خرچ کے آمدنی کی معقول تعداد افزون ہوتی رہے - ایسے موقعون پر ہم سب کو یہ لالچ ہوا کرتا ہے کہ خرچ کی تعداد عمدہ اور سرسبز سالون کی پوری آمدنی کے برابر کردیا کرتے ہین اُن خطرات کا ذکر کرنا فضول ہے جو اس پالیسی سے عائد ہوتے ہین - ریاست حیدرآباد کا خرچ بہت زیادہ ہے - اب رہا یہ کہ یہ خرچ بلحاظ تغیر پذیر حالت

مالگزاری کے آمدنی سے زیادہ ہے یا یہ کل روپیہ نہایت عمدگی سے صرف ہوتا ہے چنانچہ یہ امر اسکے غور کرنے کے لائق ہے اور مجکو معلوم ہے کہ آپ اس معاملہ پر خوب غور فرما رہے ہین۔

یہ سنکر مجکو بہت اطمینان ہوا کہ آپ ریاست کے فوجی انتظام مین بہت سے ریفارم جاری کرنے کا ارادہ کر رہے ہین۔ آپ کا اس معاملہ کے تصفیہ کرنے کا قصد کرنا میرے لیے بوجوہات چند دلچسپی رکھتا ہے۔ منجملہ اُنکے ایک خاص وجہ ہے۔ ہم سب جانتے ہین کہ چند دیسی ریاستون نے حفاظت سلطنت کے لیے اپنی اپنی افواج کے ایک ایک جزو کو خاص قواعد سکھانا شروع کردیا ہے۔ میری دانست مین یہ بات کہنا صحیح ہے کہ اس قسم کی امداد کی تجویز اول ریاست حیدرآباد نے ہی پیش کی تھی اور مجکو معلوم ہے کہ اس بارہ مین اکثر نکتہ چینیان کی گئی ہین کہ حالانکہ سب سے اول تجویز پیش ہوئی لیکن ابھی تک اُسکا کچھ ظہور نہین ہوا ہے۔ بعض لوگون کا یہ خیال ہے کہ اسمین گورنمنٹ ہند کا قصور ہے اور بعض کہتے ہین کہ ریاست حیدرآباد کا قصور ہے۔ چنانچہ اس موقع پر مین بخوشی عام طور پر یہ کہتا ہون کہ میری دانست مین آپ کا ہرگز یہ خیال نہین ہے کہ اس تجویز سے دست کشی کیجاوے جو آپ نے ۱۸۸۸ء مین پیش کی تھی اور جسکی وجہ سے بلاشک اور ریاستون پر بڑا اثر پڑا۔ لیکن مین یہ بھی کہ سکتا ہون کہ جب سے مین ہندوستان مین آیا ہون آپ نے خود بخود بلا میرے اس معاملہ کو چھیڑنے کے بلا کسی شرط کے ایک رسالہ کے دینے کی تجویز کی اور تھوڑے دلون بعد ایک دوسرا رسالہ دینے کے لیے آپ آمادہ ہین۔ چنانچہ جس وجہ سے ابھی تک اس معاملہ مین کوئی کارروائی نہین ہوئی اُسمین کوئی راز نہین ہے۔ مین نے بسا اوقات ان افواج بنا بر خدمات شاہی کے بارہ مین

گورنمنٹ ہند کی پالیسی بیان کردی ہے - ہمنے یہ دیکھا کہ بعض ریاستون مین بجاے ریاست کی فوج کے ایسی فوج بھرتی کرنا ممکن تھا جو ریاست کی رعایا مین سے ہی بھرتی کیجاوے اور جسکے افسر ہندوستانی ہون اور جو ایسے تعلیم یافتہ اور ایسے مسلح تھے کہ ہماری فوج کے ساتھ ساتھ لڑنے کے لائق تھے چنانچہ اس سے صریحاً گورنمنٹ ہند کو اور نیز ریاست متعلقہ کو فائدہ متصور تھا- گورنمنٹ ہند کو یہ فائدہ ہوا کہ اُن افواج مین کسی قدر اضافہ ہوا جو لڑائی کے زمانہ مین کام کرسکین اور ریاست متعلقہ کو بھی یہ فائدہ ہوا کہ اُن افواج سے سبکدوشی حاصل ہوئی جو اکثر معمولی سی لیاقت کی ہوتی تھین حالانکہ اُنکی پرداخت مین اور انکے بجاے عمدہ تعلیم یافتہ سپاہ رکھنے مین کثیر صرفہ پڑتا تھا-

لیکن ریاست حیدرآباد مین وہ صورت حال نہ تھی جو اور ریاستون مین ہے - اول تو یہ بات ہے کہ کوارٹر حیدرآباد کنٹنجنٹ و افواج سکندرآباد کی برداحت کرنے کا صرفہ اصل مین ریاست حیدرآباد کو اُٹھانا پڑتا ہے اور دوم یہ کہ آپکی سپاہ کی تعداد پہلے سے ہی تیس ہزار تھی جسمین آپ کے ستر لاکھ روپیہ صرف ہوتے ہین - منجملہ اسکے باون لاکھ روپیہ غیر مقررہ افواج مین صرف ہوتا ہے لہذا بلحاظ ان حالات کے اور بخیال اس امر کے کہ بہت سی کم تعلیم یافتہ فوج کی پرداخت مین ریاست کا ہی روپیہ برابر صرف ہوتا ہے اور مقررہ فوج کے دستون کا گروہ اسکے علاوہ ہے گورنمنٹ ہند نے یہ مناسب نہ سمجھا کہ آپ کو حفاظت سلطنت کے لیے مزید فوج مہیا کرنے کے لیے ریاست کا فوجی خرچ اور بھی زیادہ کرنے کا حوصلہ دے - چنانچہ اس صورت مین ہم حیدرآباد سے خدمات شاہی کے لیے فوج صرف ایک شرط پر لے سکتے تھے اور وہ یہ تھی کہ اس فوج کے تیار کرنے کے ساتھ ساتھ فوجی اخراجات مین تخفیف کیجاوے

مین جانتا ہون کہ عملی اغراض کے لیے یہ وہی پالیسی ہے جسکو بعد غور کامل آپ نے اختیار کرنے کا قصد کیا ہے۔ آپ کا ارادہ ہے کہ خدمات شاہی کے لیے فوج اسی کل فوج مین سے منتخب کیجاوے۔ مین امید کرتا ہون کہ یہ تبدیلی بھی اسطرح کیجاویگی جس سے ریاست کو مزید صرفہ نہ اُٹھانا پڑیگا۔ اور جدید رسالہ کے صرفہ کے باعث جو نقصان اُٹھانا پڑیگا اُسکے معاوضہ مین اُس تخفیف سے منافع حاصل ہوگا جسکا عمل مین لانا قرار پایا ہے۔

بہرحال میری منشا یہ نہین ہے کہ یہ تخفیف یکبارگی سختی کے ساتھ عمل مین آوے اور اشخاص متعلق کے حقوق کا کچھ لحاظ نہ کیا جاے۔ اس معاملہ کے تدارک مین ہوشیاری درکار ہے اور جو تدابیر عمل مین لائی جاوین اگر وہ یقینی ہون تو اُنکا اثر احتیاط کے ساتھ بتدریج ہونا چاہیے۔

مین نے اس معاملہ مین نہایت صاف گوئی کے ساتھ گفتگو اسوجہ سے کی ہے کہ مین یہ چاہتا ہون کہ معاملہ افواج بنا بر خدمت شاہی مین آپ کی یا ہماری نسبت کوئی غلط فہمی نہ ہونے پاوے۔ علاوہ برین میرا یہ بھی خیال ہے کہ خواہ یہ فوج تیار ہو یا نہو لیکن آپ کی ریاست کے فوجی اخراجات کا مسئلہ ایسا ہے جسپر آپ کا غور فرمانا نہایت مناسب ہے۔ جو کچھ روپیہ فضول فوجی اخراجات مین صرف ہوتا ہے وہ گویا اور عمدہ کامون مین سے نکالا جاتا ہے چنانچہ منجملہ ایسے کامون کے اصلاح وسائل و توسیع ریلوے ہاے و نہرات اور دیگر کام ہین جنمین روپیہ لگانے سے معاوضہ ملسکتا ہے اور آپ کی رعایا کی بہبودی اور ریاست کی ناموری متصور ہے۔

یہ معلوم ہونے سے مجکو خوشی ہوئی کہ ان معاملات پر آپ توجہ مبذول فرمارہے ہین لہذا اب میرا اصرار کرنا فضول ہے۔ جب ان معاملات کا آپ نے

تصفیہ فرما دین تو گورنمنٹ ہند کی اعانت اور برٹش رزیڈنٹ کی مدد اور صلاح کی جانب سے آپ پورا پورا بھروسہ رکھین - مسٹر پلوڈن کو آپ ذکی اور معتمد مشیر پاوینگے - مجکو دوبار ریاست حیدر آباد کے لیے برٹش رزیڈنٹ کا انتخاب کرنا نصیب ہوا ہے - آپکو یاد ہوگا کہ سابق رزیڈنٹ سر ڈینس فٹز پٹرک جسوقت یہان مقرر کیے گئے تھے آسام کی چیف کمشنری کے اعلےٰ عہدہ پر ممتاز تھے لیکن چونکہ مجکو یہان ایک ایسے افسر کے مقرر کرنے کی فکر تھی جو بوجہ اپنے رتبہ اور حالات پیشین کے آپ کے اعتماد اور لحاظ کے قابل ہو مجکو سر ڈینس کے تبدیل کرنے مین مطلق تامل نہوا - اب چونکہ وہ اُس نامی عہدہ پر ممتاز ہوگئے ہین جسپر وہ آجکل پنجاب مین مامور ہین اُنکے بجاے جو صاحب منتخب کیے گئے ہین یہ بعد غور کامل مقرر کیے گئے ہین اور اس کام کے لیے خاصکر لائق ہین - اور گورنمنٹ سکرٹریٹ وریاستہاے دیسی مین اور بحیثیت لوکل افسر کے انکو مختلف اقسام کے تجربے ہو چکے ہین - گورنمنٹ ہند کو اپنر پورا اعتماد ہے اور مین جانتا ہون کہ مسٹر پلوڈن کو اس سے زیادہ خوشی اور کسی بات مین نہ ہوگی کہ آپ کو اس عظیم ریاست کی حکمرانی کے کاروبار انجام دینے مین مدد دین -

نمبر ۱۱

اسپیچ بجواب ایڈریس پیپلس ایسوسی ایشن سکندرآباد

۸-نومبر ۱۸۹۲ء

(۸-نومبر کی صبح کو بمقام چادرگھاٹ رزیڈنسی حضور ویسراے کی خدمت مین ایک ڈیپوٹیشن منجانب پیپلس ایسوسی ایشن سکندرآباد حاضر ہوا اور ایڈریس پیش کیا۔ جناب معتمد الیہ نے اُسکے جواب مین یون ارشاد فرمایا -)

جنٹلمین - جو میرا خیر مقدم آپ نے منجانب پیپلس ایسوسی ایشن سکندرآباد کیا ہے اُسکا مشکور ہون - آپ نے فرمایا ہے کہ آپ کی ایسوسی ایشن اس غرض سے قائم ہوئی ہے کہ حکام اور رعایا کے مابین رسل و رسائل کے لیے بطور ایک وسیلہ کے رہے - اور آپ کی جماعت کا انتخاب ہر قوم کے لوگون مین سے ہوا ہے مین خیال کرسکتا ہون کہ اگر ایسی ایسوسی ایشن کا نظم نسق مناسب طور پر ہوا ہو تو اس سے بہت سے مفید کام نکل سکتے ہین اور رعایا کی کامل غور شدہ خواہشات اور حاجات کے اظہار کے لیے نہایت عمدہ وسیلہ ملسکتا ہے -

ایسی ایسوسی ایشن کے لیے ایک موزون مقام جلسہ وغیرہ کرنے کے لیے بہت ضروری ہے - یہ سنکر مین خوش ہوا کہ آپ کو اس کام کے لیے ایک عمدہ مکان ملگیا ہے اور جو افسوس آپ نے اس بات پر ظاہر کیا ہے کہ مجھکو اس قلیل عرصہ مین اتنی مہلت نہ ملی کہ وہان جاکر اس مکان کو افتتاح کردن اُسکو مین نے بغور سنا ہے یہ بات قابل اطمینان ہے کہ منجملہ اُن چار ضروری امور متعلقہ انتظام مقامی کے

جنکے بارہ مین آپ نے میرے پیشرو صاحبان سے درخواست کی تھی تین عمل مین آچکی ہین۔ مین جانتا ہون کہ آپ اپنی چوتھی استدعا بھی رزیڈنٹ کے روبرو پیش کرنیوالے ہین یعنی یہ کہ سکندرآباد کا مینونسپل انتظام فوجی چھاونی سے علیحدہ کردیا جاوے اِس معاملہ مین بہت سی قباحتین پیش آتی ہین اور مین یقین کرتا ہون کہ جبتک اِس معاملہ پر آپ رزیڈنٹ سے کامل طور پر بحث نہ کرلین جنپر آپ کو پورا اعتماد ہے مجکو اِس بارہ مین اپنی راے ظاہر کرنے سے آپ معذور رکھینگے۔

آپ کی یہ تجویز کہ جدید کارخانہ بہمرسانی آب مسٹر پلوڈن کے پیشرو کے نام سے جو آج کل پنجاب کے لفٹنٹ گورنر ہین موسوم کیا جاے نہایت عمدہ اور موزون ہے اِس گردنواح کے لوگون کی بہبودی مین جو دلچسپی سر ڈنیس فٹزپٹرک کو تھی اُسکا حال مجکو بخوبی معلوم ہے اور میری راے مین یہ نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اُنکے نام کی یادگار آپ کی تجویز کے موافق قائم رکھی جاوے۔ مین پہلے ہی ایک عام جلسہ مین اُس دریادلی کی داد دے چکا ہون جو ریاست حیدرآباد نے اِس عظیم کام کو تقویت دینے مین ظاہر کی ہے۔

اب مجکو صرف اُس خوشی کا اظہار کرنا باقی ہے جو آپ سے ملاقات ہونے سے اور یہ امر تحقیق ہونے سے حاصل ہوئی ہے کہ آپ جنابہ ملکہ معظمہ کی ذات اور گورمنٹ کے وفادار خیرخواہ ہین۔

آپ کے ایڈریس کے ہی آخری الفاظ نقل کرتا ہون کہ مین سکندرآباد کے باشندون کو ضرور یاد رکھونگا۔

نمبر ۱۱۱
اسپیچ بجواب ایڈریس مینونسپلٹی میسور
۱۰- نومبر ۱۸۹۲ء

(۱۰- نومبر کو بوقت سہ پہر حضور وایسرائے مع جنابہ لیڈی لینسڈون صاحبہ کے میسور مین رونق افروز ہوے- اسٹیشن ریلوے پر ہز ہائنس مہاراجہ صاحب میسور اور اعلے عہدہ داران ریاست و کرنل ہنڈرسن رزیڈنٹ وافسران ملکی و فوجی نے جناب محتشم الیہ کا استقبال کیا- گورنمنٹ ہاوس کے راستہ مین جہان جناب محتشم الیہ نے قیام فرمایا تھا ممبران مینونسپلٹی میسور نے ایک ایڈریس پیش کیا- اُسکے جواب مین جناب محتشم الیہ نے یون ارشاد فرمایا)-

مسٹر پریسیڈنٹ و ممبران مینونسپلٹی میسور- جو خیر خواہانہ خیالات جنابہ ملکہ معظمہ کی جانب آپ نے اپنے ایڈریس مین ظاہر کیے ہین اُنکی بکمال خوشی داد دیتا ہون اور جو خیر مقدم ہمارا آپ نے کیا ہے اُسکا شکریہ اپنی جانب سے اور لیڈی لینسڈون کی جانب سے ادا کرتا ہون-

مجکو اس بات کی خوشی ہے کہ اب آپ یہ کہنے کے لائق ہوگئے ہین کہ مین یہان ایسے وقت پہ آیا ہون جبکہ وہ مصائب جنکی وجہ سے گذشتہ موسم گرما مین نہایت خدشہ مین جان تھی بالکل نیست و نابود ہوگئے ہین-

دو ایک روز مین مین اُن بے شمار اصلاحات کے دیکھنے کی امید رکھتا ہون جو مہاراجہ صاحب کی عہد حکومت مین آپ کے شہر کو حاصل ہوے ہین

آپ نے مہاراجہ صاحب کا ذکر ایسی عبارت مین کیا ہے جس سے مجکو اُس تعظیم وتکریم کی بابت جو مہاراجہ صاحب کی رعایا کرتی ہے کوئی شک وشبہ نہین باقی رہا - لیڈی لینسڈوون جنکے معاملہ ڈفرن فنڈ مین دلچسپی ظاہر کرنے کا ذکر آپ نے ایسے مناسب طور پر کیا ہے مہارانی اسپتال کو دیکھکر بہت خوش ہونگی کیونکہ اِس اسپتال سے گردنواح کی عورتون اور بچون کو بے انتہا فوائد پہونچتے ہین - میسور کے مدارس کی بھی بہت تعریف مشہور ہے اور میری رائے مین مہاراجہ صاحب کا یہ ارادہ ہے کہ مہارانی گرل اسکول یعنے مدرسہ نسوان کی سیر کرین - یہ بھی کہنا چاہتا ہون کہ اسٹیشن سے یہان تک راستہ مین جو دلچسپ چیزین ہمنے دیکھی ہین اُنمین سے کسی کا ہمارے دلون پر اثر ایسا نہین ہوا ہے جیسا کہ اُس بشاش اور خوشنما انبوہ طلبہ مدارس کو دیکھکر ہوا جنھون نے ہمارے اِس مقام پر آنے سے قبل نہایت دلی جوش کے ساتھ ہمارا استقبال کیا تھا -

بدریافت اِسکے مجکو خوشی ہوئی کہ جو عام ترقی حال مین صرف دار الخلافت مین ہی نہین بلکہ کُل ریاست میسور مین ہوئی ہے آپ اُسکی شہادت دیتے ہین - میری دانست مین یہ بات بجا ہے کہ میسور کے دربار نے جو کامیابی حال کی قحط سالی کے دفعیہ مین پائی وہ تعمیرات کی توسیع سے اور خاصکر آپ کی ریلوے کے باعث حاصل ہوئی بلاشک مین اپنے اِس ریاست مین آنے کو نہایت خوشی کے ساتھ یاد رکھونگا -

نمبر ۱۱۲
اسپیچ بوقت جلسہ دعوت بمقام میسور
۱۲- نومبر ۹۲ سنہ ۱۸ ع

(۱۲- نومبر کو بوقت شب مہاراجہ صاحب بہادر میسور نے حضور وایسرائے اور لیڈی لینسڈون صاحبہ اور تقریباً ۶۰ مہمانون کی جگموہن محل مین دعوت کی- بعد تناول طعام مہاراجہ صاحب تشریف لائے اور جناب محتشم الیہ کے قریب بیٹھے- اول مہاراجہ صاحب نے جنابہ ملکہ معظمہ کے ہلتھ کی ٹوسٹ تجویز کی- بعد ازان جناب محتشم الیہ کی اور لیڈی لینسڈون صاحبہ کی ہلتھ کی ٹوسٹ تجویز کی اور یون فرمایا-)

آپ کے ریاست میسور مین قدم رنجہ فرمانے کے باعث مجکو از بس خوشی حاصل ہوئی ہے- زمانہ سابق یا حال کی گورنمنٹون کے مقابلہ مین ہندوستان کی رعایا برٹش گورنمنٹ کی احسانمند اسوجہ سے ہے کہ اِس سلطنت مین اِس خیال کو سب باتون پر فوق دیا گیا ہے کہ گورنمنٹ کا منشا یہ ہونا چاہیے کہ محکوم لوگ خوش رہین- اور میری بھی ہمیشہ یہی خواہش رہی ہے کہ اپنی رعایا کی آسائش مین ترقی کر کے اِس خیال کو پورا کرون- میری دانست مین برٹش گورنمنٹ کی اُس طبع زاد فیاضی کا جسکی وجہ سے میرے خاندان کو حکومت میسور واپس ملی ہے اِس طریقہ سے نہایت عمدہ طور پر حق ادا ہو جاویگا- اور جو کہ برٹش گورنمنٹ نے بکمال عنایت میسور کے ایک رسالہ کو حفاظت سلطنت کے لیے قبول فرمالیا ہے اُسکو مین گورنمنٹ کی عنایت کا مزید ثبوت قرار دیتا ہون- زمانہ سابق مین میسور کے سوارون نے نہایت عمدگی کے ساتھ خدمت

کی ہے اور اگر پھر کبھی ایسا موقع پڑیگا جب اِس رسالہ سے حفاظت سلطنت مین کام لیا جاے تو مین یقین کرتا ہون تو ہمارے سوار یہ ثابت کردینگے کہ اُن لوگون کی اولاد مین جنھون نے انگریزی فوج کے ساتھ زیر نگرانی انگلستان کے اعلےٰ ترین جنرل جنگ ہاے اسائی وارگانون مین نام پایا تھا۔ لارڈ لینسڈون کو مین جناب ملکہ معظمہ کا ایسا قابل تکریم قائم مقام اور مدبر سلطنت سمجھتا ہون کہ جنکی اُن قابل قدر خدمات کو جو مغربی ممالک مین انجام دی ہین ہندوستان مین عادلانہ حکومت کرنے کی وجہ سے اور بھی فروغ حاصل ہوگا۔ اور لیڈی لینسڈون صاحبہ نے اُس خلائق دوستی کے معاملہ کو تقویت دیکر جسکی بنیاد لیڈی ڈفرن صاحبہ نے ڈالی تھی اس ملک کے لوگون کو اپنی محبت کا وابستہ کر لیا ہے۔

اِسکے بعد حضور وایسراے کھڑے ہوے اور یون ارشاد فرمایا۔

لیڈیز و جنٹلمین۔ اول اُس خوشی کا اظہار کرنا چاہتا ہون جو مجکو مہاراجہ صاحب کی خیرخواہانہ اسپیچ اور اُن تاریخی واقعات کا فصیح بیان سُنکر حاصل ہوئی ہے جنمین ریاست میسور نے برٹش تاج کی خیرخواہی کا عملی ثبوت دیا ہے علاوہ برین جن عنایت آمیز الفاظ مین مہاراجہ صاحب نے میری ٹوسٹ تجویز کی ہے اور لیڈی لینسڈون کے معاملہ ڈفرن فنڈ کے ساتھ دلچسپی رکھنے کا ذکر کیا ہے اُنکا بھی شکریہ ادا کرتا ہون۔

مہاراجہ صاحب کے مہمان ہونے اور اُنکی سلطنت کا حال دریافت کرنے مین مجکو بہت خوشی حاصل ہوئی ہے۔ بوجوہات چند یہ ریاست ہندوستان کی اور دیسی ریاستون سے مختلف ہے۔

عرصہ گیارہ سال کا منقضی ہوا جب ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ نے ریاست میسور کو پچاس سال انتظام کرنے اور کاروبار ریاست کو استوار کرنے مین بہت فکر و محنت

صرف کرنے کے بعد یہ قصد کیا کہ یہ ریاست دیسی حکمران کو واپس کردیجاوے بلاشک یہ کام بڑا بھاری تھا اور اُنکی ذمہ داری بھی سخت تھی جنھون نے ریاست کو واپس لیا۔ لیکن مین اِس بات کی شہادت دینے مین بہت خوش ہون کہ جہانتک مین جانتا ہون جو تصفیہ لارڈ رپن کی گورنمنٹ نے ۱۸۸۱ء مین کیا تھا اُسپر افسوس کرنے کا موقع ہمکو مہاراجہ صاحب نے کبھی نہین دیا۔ یہ تو درکنار رہا کہ ہمکو ریاست میسور کی وجہ سے اور تفکرات و تشویشات پیدا ہون بلکہ اس ریاست کے انتظام مین نہایت کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ یہان کی رعایا خوش ہے اور والی ملک نے اپنے افعال سے یہ بات ثابت کردی ہے کہ جو امانت اِنکے سپرد کی گئی ہے وہ اِنکے شایان تھی۔ اگر اِسکے خلاف کوئی نتیجہ پیدا ہوتا تو مہاراجہ صاحب ضرور جوابدہ سمجھے جاتے۔ لیکن چونکہ ایسا عمدہ نتیجہ حاصل ہوا ہے لہذا مہاراجہ صاحب کو نہایت دریادلی کے ساتھ آفرین دینی چاہیے۔ مہاراجہ صاحب نے یہ بات ثابت کردکھائی ہے کہ آپ ذیفہم اور متدین حکمران ہین اور ابتداء حکومت سے اپنے فرائض سے بخوبی واقف رہے ہین۔ آپ نے ایسی تعلیم پائی ہے جسکی وجہ سے آپ مغرب کے وسیع پولیٹکل خیالات کی ترقی سے مستفید ہوسکے ہین لیکن باوصف اِسکے آپ نے نہ تو اپنی رعایا سے بے تعلقی اختیار کی ہے اور نہ اُنکے اعتماد کو ہاتھ سے جانے دیا ہے۔ غالبًا ہندوستان مین اور کوئی ایسی دیسی ریاست نہین ہے جسمین حکمران اور رعایا کے مابین یہان سے زیادہ قابل اطمینان اتفاق ہو یا جہان اِس اصول کو جسپر آپ کا استدلال ہے یعنے یہ کہ گورنمنٹ کا منشا رعایا کا خوش رکھنا ہے یہان سے زیادہ عملی طور پر تسلیم کیا گیا ہو۔ کسی حکومت کی عمدگی کا شاید اس سے بڑھکر اور کوئی امتحان نہین ہے کہ وہ ریاست بلا بدنامی کے

ایک ناشدنی مشکل پر عبور کرے۔ ریاست میسور کا حال مین ایسا امتحان
ہوچکا ہے اور مجکو یہ کہنے مین بہت خوشی حاصل ہوئی ہے کہ ریاست موصوف
نے اُس امتحان پر نہایت کامیابی کے ساتھ عبور پایا ہے۔ گذشتہ سال مین
بارش نہ ہونے کی وجہ سے ایک وقت یہ خدشہ تھا کہ شاید وہ آفات پھر
نازل ہون جو یہان ۷۷-۱۸۷۶ء و ۷۸-۱۸۷۷ء مین ظہور مین آئی تھین۔ لیکن
جو تدابیر آپ کے حکم سے عمل مین لائی گئین اُنکا ایسا عمدہ اثر پیدا ہوا کہ آپ
کے وزیر کو جسکی گرمجوشی اور قوت انتظامی کا مین بہت مداح ہون آپ کی
خدمت مین یہ رپورٹ پیش کرنے کا موقع ملا کہ قحط سالی کے زمانہ مین اموات
مین معمولی حالت سے زیادہ افزونی نہین ہوئی اور ایسی کوئی موت بھی نہین
واقع ہوئی جسکو صاف صاف فاقہ کشی کے باعث کہا جاے۔ لیکن صرف
یہی بات حاصل نہین ہوئی۔ بلکہ اِس موقع سے یہ بھی استفادہ اُٹھایا گیا
کہ اعانتی تعمیرات کا طریقہ جاری کیا گیا جسکی وجہ سے آپ کی رعا کے لیے
بہم رسانی آب مین مدامی اصلاح پیدا ہوئی اور آیندہ قحط سالیون کا اندیشہ
رفع ہوگیا۔ سرکاری روپیہ اِس سے زیادہ اور کسی مفید کام مین نہین صرف
ہوسکتا کہ خشکی کے اضلاع مین آبپاشی کے لیے چاہات بنائے جاوین۔ اور
اِسی طریقہ سے کہ رعیت کو اِس کام کے لیے آسان شرائط پر قرضہ دیا جاے
اور حصص ہندوستان مین نہایت عمدہ نتائج حاصل ہوے ہین چنانچہ
آپ نے بھی بہتر کیا کہ اِس طریقہ کو حوصلہ دیا۔

اِس سلسلہ مین ایک اور امر کا بھی ذکر کرنا چاہتا ہون۔ ابتداء قحط سالی
متذکرۂ بالا مین آپ کی ریاست مین صرف ۵۰ میل ریلوے تھی۔ اب آپکی
ریاست مین ۲۶۴ میل ریلوے ایسی ہے جسپر آمد و رفت جاری ہے اور

٥٠ میل زیر تیاری ہے - میری راے مین اسمین کلام نہین کہ میسور کی
ریلوے کی اس توسیع کی وجہ سے قحط سے محفوظ رہنے کے لیے مزید حفاظت
حاصل ہوئی - میری راے مین یہ کہنا صحیح ہے کہ جب سے آپ گدی نشین ہوے
ہین صرف ریاست میسور کی ریلون مین ہی ایکسو پچاس ۱۵۰ لاکھ صرف ہوا ہے
مین یہ سنکر خوش ہوا کہ علاوہ اس ریلوے کے جو آج کل زیر تعمیر ہے آپ
کا ارادہ اور توسیع کرنے کا ہے تاکہ میسور کو مغربی ساحل سے براہ راست
آمد رفت ہو جاوے -

اور اور باتون مین بھی مہاراجہ صاحب نے اپنی رعایا کے حقوق کا
پورا پورا لحاظ رکھا ہے - بندوبست مالگزاری کے کام مین بھی جو آپ کی
تخت نشینی کے وقت صرف نصف ہو چکا تھا اب عمدہ ترقی ہوئی ہے -
جدید سڑکین بنائی گئی ہین - اسپتال اور شفاخانہ جات جاری ہوے ہین
اور مویشیون کی پیداوار مین اصلاح پیدا کرنے کی جانب بھی توجہ کی گئی ہے
اور چاے کاشت کرنیوالون اور کان کھودنے والون کو بھی خوب حوصلہ
دیا گیا ہے - ماسواے اسکے مدارس کو بھی ریاست نے فیاضانہ امداد
دی ہے اور مین ان مدارس تعلیم نسوان کا ذکر نہایت دلچسپی کے ساتھ
کرتا ہون جنکی باعث ہر ہائنس مہارانی صاحبہ کا نام ہمیشہ عزت کے ساتھ یاد رہیگا
علاوہ برین مین آپ کی اس لیاقت کی داد دیتا ہون کہ آپ اپنی
فوج کے ایک جزو کو اس غرض سے خاص تعلیم دلا رہے ہین کہ سلطنت
کی حفاظت مین ہماری افواج کے ساتھ ساتھ میدان جنگ مین کام کرنے
کے لایق ہو جاوے - یہ خیال کرکے مین خوش ہوتا ہون کہ جو صرفہ افواج
بنا بر خدمات شاہی کے پرداخت مین پڑتا ہے اس سے سلطنت کی قوت

زیادہ ہوگی اور میسور کی فوج زیادہ کارآمد ہوجاویگی اور ریاست کے خزانہ کو کوئی بارگران نہ اُٹھانا پڑیگا۔

بیٹھنے سے قبل مین ایک امر کی بابت گفتگو کیا چاہتا ہون۔ اُس بیش بہا آزمائش کو جو آپ نے ایک کونسل مشیران قائم کرکے جاری کی ہے مین نہایت دلچسپی کے ساتھ دیکھ رہا ہون۔ اس کونسل کو آپ نے "ریپرزینٹیٹو اسمبلی" کے نام سے موسوم کیا ہے۔ یہ کونسل آپ کے وقت تخت نشینی سے قائم ہوئی ہے اور گذشتہ سالون مین مختلف لوکل بورڈس و مینونسپلٹیون کو ممبر منتخب کرنے کی اجازت دیکر آپ نے اس کونسل کے ممبرون کی تعداد مین اضافہ کیا ہے اور ابھی حال مین ہی آپ نے یہ اجازت بخشی ہے کہ متمول لوگ بھی ممبرون کا ایک جزو منتخب کرین اور مین جانتا ہون کہ آپنے ممبری کے لیے ایسی قابلیت مقرر کی ہے جسکے ذریعہ سے صرف بڑے بڑے زمیندار اور تاجر لوگ ہی ممبر نہ ہونگے بلکہ بعض صورتون مین محض اعلےٰ تعلیم کے اکتساب کو بھی آپ نے قابلیت تسلیم کیا ہے۔

آپکو معلوم ہوا ہے کہ اس کونسل کے مباحثون کی وجہ سے آپ کو کسقدر قوت بازو حاصل ہوئی ہے۔ اس آزمائش کے نتیجہ پر مین تہ دل سے آپکو مبارکباد دیتا ہون۔ اس معاملہ کے ساتھ مجکو خاص دلچسپی اسوجہ سے ہے کہ آپکو معلوم ہے کہ آجکل گورنمنٹ ہند بھی تو اپنی لیجس لٹیف کونسل کے ممبرون کی تعداد اور اختیارات بڑھانے کی کوشش مین مصروف ہے۔ میری رائے مین اس بات کی خواہش کرنے مین کہ آپکو میسور کے سربرآوردہ فرقون اور لوگون کے خیالات سے آگہی ہے آپ اصلی مدبری خواہشون پر عمل کرتے ہین۔ مین امید کرتا ہون کہ آپ اس بات مین اور نیز اور باتون مین اس ریاست پر ویسی ہی روشن تدبیری کے ساتھ حکومت کرتے رہینگے جیسا کہ آپ کی حکومت کا ابتک شیوہ رہا ہے۔ مین اس موقع پر بکمال خوشی آپکو گورنمنٹ ہند کی دوستی اور امداد کا یقین دلاتا ہون۔

نمبر ۱۱۳
اسپیچ بجواب ایڈریس ریپریزنٹیٹو اسمبلی میسور
۱۲- نومبر ۱۸۹۲ء

(۱۲- تاریخ کو بوقت دوپہر حضور وایسرائے کی خدمت مین چند ڈپوٹیشن حاضر ہوئے - ایک ڈپوٹیشن میسور ریپریزنٹیٹو اسمبلی کی جانب سے تھا - ہر ایک ڈپوٹیشن کے ممبرون کو کرنل ہنڈرسن سی ایس آئی رزیڈنٹ نے جناب محتشم الیہ کی خدمت مین پیش کیا - جو ایڈریس ریپریزنٹیٹو اسمبلی نے پیش کیا تھا اسکے جواب مین محتشم الیہ نے یون ارشاد فرمایا -)

جنٹلمین - مین میسور کی ریپریزنٹیٹو اسمبلی کے ممبرون سے ملکر بہت خوش ہوا جو دلچسپی کہ مین اس عظیم پبلک جماعت کے ساتھ رکھتا ہون اُسکا اظہار مین ایک جلسۂ عام مین پہلے ہی کر چکا ہون - جسطرح پر کہ مہاراجہ صاحب نے اس اسمبلی کی ابتدا سے پرورش کی ہے اُسپر آفرین ہے کہ مہاراجہ صاحب نے کیسے مدبرانہ ڈھنگ پر عمل کیا ہے اور مین یقین کرتا ہون کہ چونکہ اسکا نظم ونسق کسیقدر اصول انتخاب پر مبنی ہے اسوجہ سے اسکے مباحثون کی بہت وقعت ہوگی اور اسکی تجاویز کا خوب لحاظ کیا جائیگا -

جو تحقیقات کہ مین نے واقفکارون سے کی ہے اُس سے مجکو یہ اطمینان ہوگیا ہے کہ آپکی کارروائیون سے بہت سے مفید مطالب حاصل ہوئے ہین اور مہاراجہ صاحب کی گورنمنٹ کو ہر فرقہ قوم کے حالات معلوم ہوتے رہتے ہین - مین یہ سنکر بہت خوش ہوا کہ آپ کے مباحثے نہایت عمدہ عملی طریقے کے ساتھ ہوتے ہین - اور جب کوئی شکایت کی وجہ ہوئی ہے تو اول تو ممبرون نے اُسکے پیش

کرنے مین کبھی دریغ نہین کیا ہے اور دیوان صاحب نے بھی اُن تجاویز پر جو پیش کی گئی ہین نہایت صاف باطنی کے ساتھ غور کیا ہے۔

آپ کا یہ خیال بالکل صحیح ہے کہ یہ قابل تحسین کام میری نظرون مین خاص دلچسپی رکھتا ہے کیونکہ گورنمنٹ ہند بھی آج کل لیجس لٹیف کونسلون کی تعداد اور اختیارات بڑھانے کے لیے بہت سی تبدیلیان کرنے مین مصروف ہے۔

مین یہ سنکر خوش ہونگا کہ کم عمری کی شادی کے بارہ مین ریفارم کرنے مین آپ کو کامیابی حاصل ہو لیکن یہ معاملہ نہایت دقت طلب ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ گورنمنٹ ہند نے اپنی اس خواہش کا عملی ثبوت دیدیا ہے کہ نابالغ بچون کی حفاظت کیجاوے۔ لیکن اُس قانون کے پاس کرنے مین جسکا مین ذکر کرتا ہون اور جو ہماری راے مین نہایت ضروری تھا گورنمنٹ ہند نے اِس ملک کے خانگی طریقون مین دست اندازی نہین کی ہے۔ ہماری یہ راے ہے کہ یہ ریفارم جیسے کہ آپ کیا چاہتے ہین خاصکر لوگون کی طبع زاد کارروائی سے ہی عمل مین آسکتی ہے۔ عام اس سے کہ یہ لوگ برٹش انڈیا کی حدود کے اندر یا باہر بود و باش رکھتے ہون۔

مین آپ کو اُس کامیابی پر دوبارہ مبارکباد دیتا ہون جو حال کے قحط کے دفعیہ مین حاصل ہوئی ہے۔ مہاراجہ صاحب کے حکم کے بموجب جو کارروائی کہ بکمال مستعدی و سرگرمی کی گئی تھی وہ واقعی اُس تحسین کے لایق ہے جو آپ نے دی ہے۔

مین امید کرتا ہون کہ یہ ریپرزنٹیٹو اسمبلی ریاست کے حکمران اور گورنمنٹ کو برابر مدد دیتی رہیگی۔ اور اسکے ایسے ہی خیر خواہانہ خیالات بنے رہینگے جو کہ آپ نے اس موقع پر ظاہر کیے ہین۔

نمبر ۱۱۴

اسپیچ بجواب ایڈریس پلانٹرس (کاشتکاران) ایسوسی ایشن جنوبی میسور

۱۲- نومبر ۱۸۹۲ء

حضور ولیسراے کی خدمت مین دونون ایڈریس منجانب پلانٹرس ایسوسی ایشن جنوبی میسور و ایسوسی ایشن کورگ ایک ساتھ پیش کی گئی اور اُنکے جواب مین جناب محتشم الیہ نے یون ارشاد فرمایا۔

جنٹلمین - چونکہ ان دونون ایڈریسون مین کسیقدر یکسان قسم کے اُمور کا ذکر ہے لہذا یہ مناسب ہوگا کہ مین دونون کا جواب ایک ہی ساتھ دیدون -
مین آغاز یہ کہکر کرتا ہون کہ مجکو کُل ایسوسی ایشن ہاے کاشتکاران میسور و کورگ پلانٹرس ایسوسی ایشن کے ممبرون سے ملنے مین بہت خوشی حاصل ہوئی - آپ ایسی دستکاریون کے قائم مقام ہین جنکے باعث اِس حصۂ ہند مین اسقدر سرسبزی و شادابی ہوئی ہے اور مین اس امر کو تسلیم کرتا ہون کہ آپکا میرے یہان موجودگی سے استفادہ اُٹھانا اور میرے روبرو وہ معاملات پیش کرنا جنکے تصفیہ سے آپ کو خاص تعلق ہے نہایت درست ہے -

دونون ایسوسی ایشنون نے میری توجہ قانون مشقت مصدرۂ ۱۸۵۹ء کے اثر پر دلائی ہے اور اس بارہ مین گورنمنٹ ہند کی خدمت مین میموریل بھیجا ہے - مین خیال رکھونگا کہ جو راے اپنے ظاہر کی ہین اُنپر غور کامل

کیا جاے اور مین یقین کرتا ہون کہ امور متنازعہ کا تصفیہ آپ لوگون کے پاس جلد بھیجد ینا ممکن ہو گا - مجکو معلوم ہوا کہ دربار میسور نے یہ تجویز کیا ہے کہ جن جرائم کا ارتکاب بموجب ایکٹ نمبر ۱۳ ہو وہ اکسٹریڈیشن ایکٹ (جسکی رو سے ایک ریاست دوسری ریاست کے مفرور لوگون کو واپس کر دیتی ہے) کی دفعہ ۱۱ کی فہرست مین شامل کیے جاوین تاکہ جو فوجداری کے سمن عدالتہاے میسور سے جاری کیے جاوین وہ برٹش انڈیا مین ایسے ہی اثر پذیر ہین جیسے کہ عدالتہاے برٹش انڈیا کے سمن ہوتے ہین - یہ تجویز نہایت غور طلب ہے چنانچہ مین بھی اسکے بارے مین کوئی راے ظاہر نہ کرونگا - لیکن مین یہ کہ سکتا ہون کہ یہ دیکھکر مین بہت خوش ہون کہ میسور کے پلانٹرون نے یہ بات صاف ظاہر کر دی ہے کہ جب قانون مین ترمیم کیجاوے تو اسطرح سے کیجاوے کہ جسکی باعث دونون مشقت لینے والون اور مشقت کرنے والون کے حقوق محفوظ رہین - ایکٹ مذکور الصدر ایسا ہے کہ جسکے اصول پر اکثر اعتراضات ہو چکے ہین اور اگر اسکے احکام کو زیادہ سخت کرنے کی جہد کیجاویگی تو بہت سے لوگون کو ضرور شبہہ پیدا ہوگا -

ایسے کل قوانین مین جنکو مشقت سے تعلق ہے اور خاصکر اُن قوانین مین جنمین مشقت لینے والے کے لیے مشقت کرنے والے کی ذات سے چارہ جوئی کرنے کی اجازت دی گئی ہے بہت سی قباحتین پیش آتی ہین اور میری راے مین ہم سب کو اُن قانونی ترمیمات کو بُرا کہنا چاہیے جنکے باعث ہندوستان مین یا اور کہین یہ خیال پیدا ہو جاوے کہ اُنسے ایک فریق کی نازیبا طرفداری ہوتی ہے

جس دوسرے امر کا دونون ایڈریسون مین ذکر ہے وہ یہ ہے کہ ریلوے کو توسیع دیکر مغربی ساحل تک بنوا دیا جاے - معائنہ نقشہ اور کاغذات سے اس بات مین تو کوئی شک نہین رہتا کہ یہ توسیع مفید ہوگی اور مین امید کرتا ہون

کہ ہم اسکے منتظر رہسکتے ہین - مین جانتا ہون کہ دربار میسور جسکی امداد ہر ایک لائن کے لیے ضروری ہے ان تجاویز کو ابتک اسوجہ سے نہین خیال کرسکا ہے کہ جو ریلوے لائن پہلے سے شروع ہوگئی ہین اُنہین دربار کا بہت روپیہ صرف ہوا ہے لیکن مین یہ سنکر خوش ہوا کہ اب دربار موصوف نے یہ بات منظور فرمائی ہے کہ چند مجوزہ راستون کی پیمائش مین جو روپیہ صرف ہوگا اُسکو گورنمنٹ مدراس کے ساتھ دربار اپنے حصہ کے مطابق ادا کریگا اور جو لائن کہ آخرکار منظور ہوجاویگی اُسکو دربار اپنی جانب سے بنادیگا - ان لائنون مین سے بعض سے تو ضرور بہت فائدہ حاصل ہوگا کیونکہ ملک بھی قحط سے محفوظ رہیگا اور پیداوار تجارتی کو ترقی ہوگی اگر ان لائنون مین سے کچھ لائنون کا بنانا پرائیوٹ کمپنیان اختیار کرین تو مجکو بہت خوشی ہوگی - کیونکہ اگر وہ باتین صحیح ہین جو آپ نے اپنے میموریل مین درج کی ہین تو ان لائنون کے بنانے مین ضرور منافع ہوگا - یہ بات صاف باطنی کے خلاف ہوگی کہ مین آپ کو یہ توقع دلاؤن کہ گورنمنٹ ہند عنقریب یا تو ان ریلوے لائنون کو خود بنوادیگی یا انکی گارنٹی دیدیگی - آپ لوگ جانتے ہین کہ ہمارے ہاتھ مین صرف محدود تعداد آمدنی کی ہے اور وہ بھی آیندہ کچھ عرصہ کے لیے مکفول ہوچکی ہے -

مین خیال کرتا ہون کہ گارنٹیون کے نہ دینے کے تو مین نہایت عمدہ دلائل دے سکتا ہون کیونکہ اب ایسا زمانہ آگیا ہے کہ ان گارنٹیون کا دینا عقل کے خلاف ہے لیکن ابھی تک اس مسئلہ کو ان ریلوے لائنون سے تعلق نہین ہے جوکہ آپ کے کام کی ہین - اول تو یہ کام ضروری ہے کہ ملک کی نہایت عمدہ طور پر پیمائش کرائی جاوے اور مین یہ سنکر خوش ہوا کہ یہ پیمائش جلد شروع ہونے والی ہے -

اب مین اُن دو تین امور کے بارے مین گفتگو کرونگا جنکا ذکر کورگ کے پلانٹرون نے اپنے اڈریس مین خاص طور پر کیا ہے۔ آپ نے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ آپ کے محکمۂ تعمیرات سرکاری کو زیادہ روپیہ دیا جایا کرے۔ مجکو آپ کی یہ خواہش معلوم ہوئی اور جسوقت چیف کمشنر اپنی تجاویز ماہ آیندہ مین گورنمنٹ ہند کی خدمت مین بھیجینگے اُسوقت اس امر کا مجکو خیال رہیگا۔ لیکن مین امید کرتا ہون کہ آپ اس امر کا بھی خیال رکھینگے کہ ۹۴-۱۸۹۳ء ایسا سال ہے جسمین غالباً گورنمنٹ ہند کو بہت شدید مالی مشکلات سے مقابلہ کرنا پڑیگا۔ اور ہر ایک صیغہ کے اخراجات مین اس سے زیادہ ہوشیاری ہمکو اور کبھی نہین کرنی پڑی ہے۔

علاوہ برین آپ نے یہ خواہش بھی ظاہر کی ہے کہ آپ کے لیے ایک یوریپین پولیس سپرنٹنڈنٹ علحدہ مقرر کیا جاوے۔ میری راے مین اگر آپکو ایک چیدہ اور لائق انسپکٹر دیدیا جاے جو مجسٹریٹ ضلع کا ماتحت رہے تو امید کیجاتی ہے کہ آپ کے مال کی حفاظت کا کافی بندوبست ہو جاویگا۔

جنٹلمین۔ آپ نے اپنے اڈریس کے اخیر مین یہ امید ظاہر کی ہے کہ گورنمنٹ ہند سونے کا سکہ نہ جاری کرے اور نہ چاندی کے قیمت کی قدرتی گھٹاو مین دست اندازی کرے۔ یہ سنجیدہ اور پیچیدہ مسئلہ اس قابل نہین ہے کہ جسپر ایسے موقع پر بحث کیجاوے۔ لیکن مین آپ کی توجہ اُس چٹھی پر لاتا ہون جو حال مین گورنمنٹ ہند کے صیغۂ مالی نے دارجیلنگ کے کاشتکاران چا کو بھیجی ہے اور جسمین ہمنے اُن آثار پر طولانی بحث کی ہے جو چاندی کی قیمت گھٹنے سے اُس دستکاری پر پڑینگے جو آپ کی دستکاری سے بہت مشابہ ہے۔ لیکن آپ اس امر کا خیال رکھین کہ یہ معاملہ اس قسم کا نہین ہے

جسپر بلحاظ کسی دستکاری یا مجموعۂ دستکاریون کے غور کیا جاے بلکہ اسمین
کُل تاجرون کے حقوق کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ اگر اتفاقیہ کسی وقت اُس
کم قیمت مبادلہ کے باعث کسی خاص قسم کی تجارت کو فائدہ بھی ہوگیا تو کیا
یہ فائدہ اُس نقصان کے مقابلہ مین کچھ وقعت رکھ سکتا ہے جو مبادلہ کی
تغیر پذیر حالت سے کُل ہندوستان کی تجارت کو اُٹھانا پڑتا ہے اگر وقت
ہوتا تو مین آپ سے یہ دریافت کرتا کہ کیا دست اندازی نہ کرنے سے آپ کا
یہ مطلب ہے کہ خواہ روپیہ کی قیمت کتنی ہی کم ہوتی جاوے ہم دست اندازی
نہ کرین۔ لیکن اپنی جانب سے مین صرف یہ کہنا ہی کافی سمجھتا ہون کہ چونکہ
ہندوستان کو ایسے ملک سے تجارت کرنی پڑتی ہے جہان سونے کا سکہ
رائج ہے لہذا میری راے مین اسمین سب کو فائدہ ہوگا کہ اس ملک مین
ایسا سکہ جاری کیا جاے جسکی حالت تغیر پذیر نہ ہوسکیگی۔ کیونکہ اِس تغیر تبدل
کے باعث چند سال سے ہماری تجارت مین خلل واقع ہو رہا تھا اور تجارت
مین روپیہ نہین لگایا جاتا تھا۔

مین آپ دونون ایسوسی ایشنون کے ممبرون سے ملکر خوش ہوا اور
جو اظہارات دوستی و خیرخواہی آپ نے اپنے ایڈرسون مین کیے ہین
اُنکا مشکور ہون۔

115

نمبر ۱۱۵
اسپیچ بجواب ایڈریس باشندگان کورگ
۱۲ - نومبر ۱۸۹۲ء

کورگ کے باشندون کے ایڈریس کے جواب مین حضور وایسرائے نے یون ارشاد فرمایا۔

جنٹلمین۔ آپ کا ایڈریس قبول کرنے مین اور آپ کے اظہارات وفاداری اور خیرخواہی سنکر مجکو بہت خوشی حاصل ہوئی۔ اگر وقت زیادہ ہوتا تو مین نہایت خوشی کے ساتھ آپ کے ملک کی سیر کرنے کے لیے جاتا۔ مجکو اس ملک کی اور وہان کی قومی اور آزاد آبادی کے دیکھنے کا ہمیشہ شوق رہا ہے۔ شاید آپ یہ سنکر خوش ہون کہ جب ۱۸۶۸ء کے اخیر مین اول ہی ہندوستان مین آیا تھا اُسوقت جو اول سرکاری کام مین نے کیا تھا وہ اُس تجویز کے متعلق تھا جو ہمارے روبرو پیش کی گئی تھی کہ کورگ کو صوبہ مدراس مین شامل کردیا جاوے۔ اِسمین کوئی کلام نتھا کہ گورنمنٹ مدراس کورگ کے لوگون کے ساتھ انصاف کے ساتھ برتاؤ کرتی اور اُنکے ملک کا انتظام عمدہ اصول پر کرتی۔ لیکن کاغذات کے دیکھنے سے مجھکو یہ معلوم ہوگیا کہ کورگ کے لوگ اپنا فخر اسی بات مین سمجھتے ہین کہ گورنمنٹ ہند کے براہ راست ماتحت رہین۔ میری راے مین یہ معاملہ ایسا تھا جسمین ذی حس خیالات کو کسیقدر وقعت دینا بجا تھا اور موجودہ انتظام مین دست اندازی کرنا یا ایسی پولیٹکل حالت کو تبدیل کرنا جس سے کل رعایا خوش ہے خلاف

دانشمندی تھا۔ چنانچہ یہ فیصلہ قرار پایا کہ آپ براہ راست ہمارے زیر انتظام ہین
لہذا مین اس بات کو تسلیم کرتا ہون کہ یہ ضروری تھا کہ میرے یہان آنے پر
آپ میرے روبرو وہ معاملات پیش کرتے جنسے آپکو تعلق ہے۔

توسیع ریلوے کے بارے مین جو کچھ مین نے پلانٹرس ایسوسی ایشن
کورگ و پلانٹرس مدراس کے اڈریسون کے جواب مین کہا ہے اُسکے
علاوہ اور کچھ کہنا غیر ضروری سمجھتا ہون۔

آپ کی یہ تجویز کہ جس قاعدہ کے بموجب اراضی جمعی کے منتقل کرنے کی
ممانعت ہے اُس قاعدہ کا زور کسیقدر کم کر دیا جاے حال مین گورنمنٹ ہند
کے پاس پہونچی تھی۔ حالانکہ موجودہ اور سابق قواعد کے اثر کم کرنے کی جو سفارشین
لوکل حکام بھیجینگے اُنپر مین بخوشی غور کرونگا لیکن میرا یہ خیال ہے کہ ہمارا یہ امر
قرار دینا کہ اس قاعدہ کا ترمیم کرنا خلاف مصلحت ہے بجا تھا جمعی کے
کاشتکارون کی حالت ایک خاص قسم کی ہے۔ ان کاشتکارون کی اراضی
پر معمولی جمع سے نصف جمع تشخیص کی گئی ہے اور جو نصف جمع معاف کی گئی ہے اسکے
معاوضہ مین یہ لوگ پولیس کے یا کسی اور کام کے لیے کسی وقت بلا لیے جاسکتے ہین
جس قاعدہ کے بموجب اراضی جمعی غیر قابل انتقال ہے اُسکا صاف منشا یہ تھا
کہ ان کاشتکارون کی حفاظت کیجادے۔ میری راے مین اس قاعدہ
کی ترمیم کرنے سے خود انھین کاشتکارون کے لیے خطرہ ہے۔ جب سے مین
ہندوستان مین آیا ہون میرے دل پر اس بات کا بہت اثر پیدا ہوا ہے
کہ یہان کے کاشتکارون پر برٹش قانون کے بموجب آسانی سے اراضی
منتقل ہوجانے کے باعث کیا اثر پڑتا ہے چنانچہ آجکل گورنمنٹ ہند کے
روبرو ایسی تجاویز پیش ہین جنکا منشا ایسے زمیندارون کو انھین خطرون سے

خاص طور پر محفوظ رکھنے کا ہے۔ لہذا جو حفاظتین کہ آجکل موجود ہین انکو یکبارگی ترک کرنے کو مین بُرا سمجھتا ہون۔

مین بہت خوشی کے ساتھ آپکو اطلاع دیتا ہون کہ حال مین جو بند وبست مالگزاری ہونے والا ہے اُسمین اراضی تشخیص شدہ کی نوعیت کا اور ان اصول حقیت کا جو زمانہ قدیم سے چلی آتی ہین پورا پورا لحاظ رکھا جائیگا۔

مین یقین کرتا ہون کہ اراضیات مین پھر ٹکس لگانے کے بارہ مین آپ اپنی تجاویز چیف کمشنر کی خدمت مین بھیجینگے۔ چونکہ مجکو اس سے اور دیگر مقامی دستورون سے واقفیت حاصل نہین ہے لہذا مین اُس بارے مین کوئی بات اعتبار کے ساتھ نہین کہ سکتا ہون۔ لیکن مین یہ جانتا ہون کہ اراضی بین بلا مالگزاری ایسے کامون کے لیے عطا کی جاتی ہے جو علاوہ کاشتکاری ہون۔ اور میری راے مین اگر یہ اراضی کاشت کیجاوے تو اسپر جمع لگانا بجا ہے۔ مین نے سُنا ہے کہ بین اراضی کے اُن حقدارون کے ساتھ جنکو یہ اراضی ۱۸۶۳ع سے پہلے عطا ہو چکی ہے اور جنھون نے کچھ حصہ اراضی پر قہوہ کی کاشت کر لی ہے یہ ایک خاص رعایت کی گئی ہے کہ دس ایکڑ اراضی جمعبندی سے معاف رکھنے پاتے ہین اور اسکے علاوہ جس رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے اُسپر پوری جمع تشخیص ہوتی ہے۔ مین جانتا ہون کہ میرے دوست سر جیمس لائل نے یہ قواعد بعد غور کامل مرتب کیے تھے۔ مین نے سر جیمس سے کورگ کے حالات پر گفتگو کی ہے اُنکو یہان کے باشندون کے ساتھ خاص دلچسپی ہے۔

مین نے آپکی اس تجویز کی بابت تحقیقات کی ہے کہ محفوظ جنگلات مین مویشیون کے چرنے کی اجازت دیجاوے۔ چنانچہ مجکو یہ یقین دلایا گیا ہے کہ جن لوگون کو مویشی چرانے کا استحقاق حاصل ہے اُنکے مویشی بلا ادائے کسی معاوضہ

کے پہلے ہی سے اس محفوظ جنگل مین چرتے ہین اور جن لوگون کو یہ استحقاق نہین حاصل ہے اُنکو معمولی فیس ادا کرنی پڑتی ہے۔ مین یقین کرتا ہون کہ اس سے زیادہ کوتہ اندیشی کی اور کونسی پالسی ہوسکتی ہے کہ بلا امتیاز کل مویشیون کے محفوظ جنگلات مین چرنے کی اجازت دیدی جاوے۔ خود کاشتکارون کے فائدہ کی غرض سے یہ بات ضروری ہے کہ ایسی تدبیرین کیجاوین جنکے باعث جنگلات کے حصص پر باری باری سے مویشی چرا کرین تاکہ ہمیشہ چارہ مہیا ہوتا رہے۔ آپ اس بات کا خیال رکھیے کہ کچھ اس مقام پر ہی فرض نہین ہے بلکہ کل ہندوستان مین گورمنٹ ہند کا جنگلات کا انتظام کرنے سے یہ منشا ہے کہ اُن جنگلات کے گردنواح کے باشندون کو نفع پہونچے۔

ہمارا یہ منشا ہے کہ جنگلات کے انتظام مین کاشتکارون کی آرام و آسائش کا پورا پورا لحاظ رکھا جاوے لیکن اگر ہندوستان کے جنگلات کو بربادی سے محفوظ رکھنے کے لیے عمدہ تدابیر نہ کیجاوینگی تو کل ملک کو بہت نقصان پہونچیگا بعض حصص ہندوستان مین جو نقصان اس قسم کا ہوچکا ہے اُسکا پورا کرنا ناممکن ہے۔ جن مقامات پر کہ ابھی تک جنگلات موجود ہین اُنکا اس طریقہ سے انتظام کرنے کا ہمارا ارادہ ہے کہ ہم کل رعایا کے متولیون کی حیثیت سے انتظام کرین۔ ہمارا ہرگز یہ منشا نہین ہے کہ اُن لوگون پر کسی قسم کا ظلم کیا جاوے جنکو جنگلات مین مویشی چرانے کے یا پیداوار استعمال کرنے کے حقوق حاصل ہین۔

آخر مین اُس مہربانی کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہون جسکے ساتھ آپ نے میرا اور لیڈی لینسڈون کا خیر مقدم کیا ہے۔ مجکو یقین ہے کہ ہمکو میسور کے سفر مین نہایت مسرت حاصل ہوگی۔

نمبر ۱۱۶

اسپیچ بجواب ایڈریس سرنگری گرو میسور

۱۲ - نومبر ۱۸۹۲ء

سرنگری گرو کے قائم مقامون کی جانب سے جو میسور کے ہندوون کے گرو ہین ایک ایڈریس پیش کیا گیا اُسکے جواب مین حضور وایسرائے نے یون ارشاد فرمایا۔

جنٹلمین - اس ڈیپوٹیشن سے ملاقات کرکے مین بہت خوش ہوا اور سرنگری گرو کے ایڈریس مین جو خیرخواہانہ الفاظ درج ہین اُنکو سنکر مجکو بہت اطمینان ہوا - آپ کے ایڈریس مین جو ذکر گورنمنٹ ہند کی اس خواہش کی بابت ہے کہ اس ملک کے باشندون کی جانب کل مذہبی معاملات مین مساوات کا برتاو کیا جاوے اُسکو سنکر مین خوش ہوا - جو کچھ گورنمنٹ ہند کی اس کارروائی کا ذکر ہے کہ ریاست میسور مہاراجہ صاحب حال کے خاندان کو واپس دیگئی جو کہ اپنی رعایا پر نہایت دانائی کے ساتھ حکمرانی کرتے ہین اور اُنکی بہبودی کا بڑا خیال رکھتے ہین اُسکو سنکر بھی مین خوش ہوا - آپ لوگ براہ مہربانی سرنگری گرو سے یہ کہدین کہ مین اُنکے خیرخواہانہ خیالات کا بہت ممنون ہون اور یہ کہ گورنمنٹ ہند گروجی کا ایسا ہی لحاظ کریگی جیساکہ اب تک ہوتا آیا ہے۔

نمبر ۱۷۱

اسپیچ بوقت تقسیم انعام مہارانی گرلس اسکول

(مدرسہ نسوان) میسور

۱۲- نومبر ۱۸۹۲ء

(۱۲- نومبر کو بوقت سہ پہر لیڈی لینسڈون صاحبہ نے مہارانی گرلس اسکول مین انعام تقسیم فرمایا یہ مدرسہ بہت بڑا ہے اور اسمین ۴۸۸ لڑکیان پڑھتی ہین - منجملہ اسکے ۳۸۶ لڑکیان برہمن ہین - اول طلبہ نے کچھ زبان کناری اور سنسکرت کی چیزین سنائین بعدازان آنریبل مسٹر چینسل راؤ نے جلسہ سے خطاب کیا - بعدازان حضور وائسرائے نے یون ارشاد فرمایا)

یور ہائنس - لیڈیز وجنٹلمین - جو خوشی کہ ہمکو اس مدرسہ کے دیکھنے سے حاصل ہوئی ہے اسکا اظہار کیے بدون نہ مین اور نہ لیڈی لینسڈون یہان سے جاسکتے ہین - آنریبل مسٹر چینسل راؤ نے اپنی دلچسپ اسپیچ مین ابھی حال بیان کیا ہے کہ جو فوائد وائسرائے کے آنے سے ہوتے ہین منجملہ انکے ایک یہ بھی ہے کہ اس موقع پر اس قسم کے انسٹیٹیوشنون کو حوصلہ دینے کی غرض سے گفتگو کیجاتی ہے - اگر مین سادہ سے سادہ طور پر بھی ایسی تقویت دے سکتا ہون تو مین اس تقویت کا اظہار تہ دل سے کرتا ہون اور اس جلسہ مین خاصکر اسی غرض سے کھڑا ہون -

آنریبل مسٹر چینسل راؤ نے ایک اور تجویز بھی کی تھی اور وہ مجکو نہایت عمدہ

معلوم ہوئی۔ یعنے یہ کہ چند اس قسم کے کام شروع کیے جاوین جنمین وہ طلبہ جنھون نے اس مدرسہ مین اور اور مدارس مین تعلیم پائی ہے مصروف ہوسکین مین بقین دلاسکتا ہون کہ اگر اس معاملہ مین کوشش کیجاوے تو مین بہت خوش ہونگا حالانکہ اُس احتیاط کی وجہ سے جو تمام حکام کا شیوہ ہوتا ہے مین اس معاملہ مین مزید ذمہ داری لینے سے انکار کرتا ہون۔

میری راے مین اس مدرسہ سے ریاست میسور کو بے شمار دائمی فوائد حاصل ہونگے۔ مین جانتا ہون کہ اس مدرسہ کا خاص منشا یہ ہے کہ اعلیٰ قوم کی نسوان کو عمدہ تعلیم دیجاوے۔ یہان کے زیادہ تر طلبہ قوم برہمنون مین سے ہین۔ لیکن اور عمدہ اقوام اور رتبہ کی نسوان بھی اس مدرسہ مین داخل ہوسکتی ہین ہم اعلیٰ قوم کے لوگون سے یہ توقع رکھتے ہین کہ وہ کل آزادانہ اور صاحبدلی کے معاملات مین سب سے آگے رہین۔ پس بدین خیال یہ بات نہایت ضروری ہے کہ اعلیٰ اقوام کے مرد اور نسوان اس قسم کے مدارس مین کامل طور پر عمدہ تعلیم پاوین۔

علاوہ برین میری راے مین اس مدرسہ کا ایک اور منشا بھی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ان نسوان طلبہ کو بھی تعلیم دیجاتی ہے جو معلمہ ہونا چاہتی ہین۔ ریاست ہذا کے اور حصص مین ہم اُسوقت تک عمدہ مدارس نہین قائم کر سکتے جب تک عمدہ تعلیم یافتہ معلمہ دستیاب نہ ہون۔ چنانچہ اس مدرسہ کی وجہ سے یہ ضرورت بھی رفع ہوجاویگی یہان سے جانے کے قبل یہ بھی کہنا چاہتا ہون کہ جو چیزین طلبہ نے زبانی سنائین انکو سنکر مین بہت خوش ہوا۔ ایک یا دو طالبعلم نے کچھ انگریزی کی چیزین سنائی ہین اور نہایت درستی اور عمدگی کے ساتھ سنائی تھین۔ اور باقیون کی بابت بھی ہم کچھ راے اسوجہ سے دے سکتے ہین کہ سنسکرت اور کناری کے مضامین کا ترجمہ ہمکو حکام نے دیدیا تھا۔

طلبہ کا گانا سنکر بھی ہم بہت خوش ہوے - آپ کا گانا ہمارے گانے سے بالکل مشابہ نہین ہے لیکن اپنے ہی طرز کا ہے - مین جانتا ہون کہ جسقدر کوئی شخص آپ کے گانے کو زیادہ سُنیگا اُسیقدر وہ اسکی قدرشناسی اور تعریف کر سکیگا -
مین یہ بھی کہنا چاہتا ہون کہ جبسے مین یہان آیا ہون مہاراجہ صاحب نے مجھسے راے بہادر نرسینگ دربار بخشی کی بہت تعریف کی ہے اور جب آنریبل مسٹر خنیسل راؤ نے اپنی اسپیچ مین انکا نام لیا تھا تو بہت پرجوش نعرہ خوشی بلند ہوا تھا چنانچہ مین اس موقع پر بخشی صاحب کی کارگزاری کی داد دیتا ہون -
اب مجکو صرف یہ دعا مانگنا باقی رہا ہے کہ مہارانی گرلس اسکول کو کامیابی حاصل ہو - اور مین امید کرتا ہون کہ مس وڈکنس کی نگرانی مین جو حال مین انگلستان سے اس مدرسہ کی مہتممہ مقرر ہو کر آئی ہین یہ مدرسہ سرسبز و شاداب رہے - مس صاحبہ نے ہمارے انگلستان کی ایک یونیورسٹی مین بہت نام پیدا کیا تھا - مین صرف یہ امید کرسکتا ہون کہ جو لڑکیان اس مدرسہ مین تعلیم پاتی ہین وہ شاہزادی ساوتری کی تقلید کرینگی جسکا ذکر کناری زبان کے ایک مضمون مین تھا اور جو اپنا سبق نہایت شوق کے ساتھ یاد کیا کرتی تھی اور بلا کسی قسم کی ناراضی کے روز اپنا سبق پورا کر لیا کرتی تھی بلکہ کچھ کچھ دیر بعد اُسکو اپنے دل مین دُہرا لیا کرتی تھی - مجکو احتمال ہے کہ ہمارے انگلستان کے مدرسون کی بہت سی لڑکیان مدرسہ سے باہر جانے کے بعد اپنے سبق پر کبھی توجہ نہین کرتی ہین - اگر یہ لڑکیان ان باتون مین شاہزادی ساوتری کی نقل کرینگی تو مس وڈکنس اور مہارانی اسکول کا نام روشن ہو جائیگا -

نمبر ۱۱۸
اسپیچ بجواب ایڈریس سٹی مینونسپلٹی بنگلور
۲۲ - نومبر ۱۸۹۲ء

(میسور سے روانہ ہو کر حضور وایسرا ے مع جنابہ لیڈی لینسڈون صاحبہ بنگلور مین ۲۲ - نومبر کو علے الصباح رونق افروز ہوے - اسٹیشن پر جناب محتشم الیہ کا استقبال کرنے کے لیے کرنل ہنڈرسن سی ایس آئی رزیڈینٹ اور جملہ اعلی حکام فوجی وملکی موجود تھے - رزیڈنسی کے راستہ مین مینونسپل کمشنرون نے ایک ایڈریس پیش کیا - اُسکے جواب مین جناب محتشم الیہ نے یون ارشاد فرمایا -)

مسٹر پریسیڈنٹ وجنٹلمین - بنگلور مین آنے پر جو خیر مقدم آپ نے میرا اور لیڈی لینسڈون کا کیا ہے اُسکا مشکور ہون - ایسی مینونسپلٹیون کو دیکھکر مین بہت خوش ہوتا ہون جیسی کہ آپ کی مینونسپلٹی ہے اور مینونسپلٹی میسور ہے کیونکہ یہ مینونسپلٹیان ایک دیسی ریاست مین نہایت محکم طور پر قائم ہین - اور جن الفاظ مین کہ آپ نے اپنے مہاراجہ صاحب کی حکومت کا ذکر کیا ہے اُنکو سنکر مجکو نہایت اطمینان ہوا - ہر ایک بات جو مین نے ریاست میسور مین آکر دیکھی ہے اُس سے مجکو یہ یقین ہو گیا ہے کہ آپ کا مہاراجہ صاحب کی حکومت کو فیض رسان اور غمخوار کہنا محض مبالغہ نہین ہے اور جو مساعی کہ آپ کے مہاراجہ صاحب

اور اُنکے مشیر کر رہے ہین اُن سب کا منشا یہ ہے کہ رعایا کی حالت مین اصلاح پیدا ہو اور ریاست کی پیداوار کو ترقی ہو۔ جو اصلاحات کہ اُسوقت سے ہوئی ہین جب آپ کے راجہ صاحب کو ریاست واپس دیگئی تھی میری راے مین اُنھین کی وجہسے زیادہ تر اُن خرابیون کا انسداد ہوا ہے جو متواتر قحط سالی کے باعث عارض ہوتی تھین اور بقول آپ کے اِنھین اصلاحات سے سرسبزی اور ترقی ایسی جلدی حاصل ہوئی ہے۔ مین امید کرتا ہون کہ بوجہ کافی پانی بہم نہ پہونچنے کے جو تکالیف آپ کو آجکل ہین وہ جلد رفع ہوجاوینگی کیونکہ آپ کے کہنے سے بھی اور اور ذرائع سے مجکو معلوم ہوتا ہی کہ اب شہر مین بہم رسانی آب صاف کی بہت سخت ضرورت ہے۔ میسور مین مین نے یہ دیکھا کہ وہان کی میونسپلٹی نے آپ کی دار الخلافت کے بہم رسانی آب کا نہایت معقول بندوبست کر دیا ہے اور مین یقین کرتا ہون کہ جسوقت آپ ٹھیک طور پر اپنے شہر کے لیے پانی مہیا کرنے کے انتظام کی نسبت تصفیہ کرلینگے اُسوقت مہاراجہ صاحب آپ کو امداد دینے کے بارہ مین غور فرماوینگے۔ مین چاہتا ہون کہ اِس معاملہ کے تصفیہ کا زیادہ تر دارمدار سول اور ملیٹری اسٹیشن کی کارروائی پر ہے۔ اور مین امید کرتا ہون کہ چونکہ اب ایک افسر اسلیے تعینات ہوا ہے کہ اسٹیشن کے آب مہیا کرنے کی تجویز پر غور کرے لہذا کمیٹی بھی جلد اس بات کا تصفیہ کریگی کہ اِن دونون تجویزون مین سے کونسی تجویز پسند کیجاوے۔ مین جانتا ہون کہ آپ کا یہ ارادہ ہے کہ حتی الامکان ایسی مشترکہ تجویز قرار پاوے جس سے آپکے شہر کو بھی اور سول ملیٹری اسٹیشن کو کافی پانی بہم پہونچے۔ اِس تجویز پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ

مشترکہ بندوبست کی وجہ سے تقسیم پانی کے بارہ مین دونون مینونسپلٹیون مین ضرور جھگڑا ہوگا۔

میری راے مین یہ کوئی ایسی غیر قابل عبور مشکل نہین ہے کہ آپ کے رزیڈنٹ کی زیر نگرانی کوئی ایسا انتظام کیا جاے جس سے دونون مینونسپلٹیون کے درمیان پانی تقسیم ہوجایا کرے اور بہرحال یہ بات بھی تو قابل غور ہے کہ اُس صرفہ کو خیال کرکے جو دو علیحدہ کارخانون کے بنانے مین پڑیگا یہ مناسب ہوگا کہ آپ کی کمیٹی اور ملیٹری اسٹیشن کمیٹی متفق ہوکر ایسا بندوبست کرلین جس سے ایک ہی کارخانہ سے دونون کو پانی مہیا ہوسکے۔ اب مین صرف اُس خوشی کا اظہار کرنا چاہتا ہون جو اس دلچسپ موقع پر آپ سے ملاقات کرنے کے باعث حاصل ہوئی ہے۔ مین آپ کا نہایت مشکور ہون کہ نہایت خوشنما اور پرصنعت صندوقچہ مین آپ نے اپنا ایڈریس رکھا ہے۔

نمبر ۱۱۹

اسپیچ بجواب ایڈریس مینونسپل کمشنران سول وملیٹری اسٹیشن بنگلور

۲۲ - نومبر ۱۸۹۲ء

(۲۲ - نومبر کو دوپہر کے وقت بنگلور سول وملیٹری اسٹیشن کے مینونسپل کمشنرون کا ایک ڈیپوٹیشن حضور وایسرائے کی خدمت مین حاضر ہوا اور ایک ایڈریس پیش کیا ایڈریس کے جواب مین جناب معظم الیہ نے یون ارشاد فرمایا) -

جنٹلمین - جو ایڈریس آپ نے منجانب سول وملیٹری اسٹیشن بنگلور پیش کیا ہے اُسکو قبول کرنے اور اُن خیرخواہانہ خیالات کو سننے سے جو آپ کے ایڈریس مین درج ہین مجکو بہت خوشی حاصل ہوئی ہے - جو دلی خیر مقدم آپ نے میرا اور لیڈی لینسڈون کا کیا ہے اور جو بہت سے علامات دوستی کے آپ نے ہمارے راستہ مین ظاہر کیے ہین اُنکے ہم نہایت مشکور ہین - آپ نے یہ امید ظاہر کی ہے کہ لوکل سلیف گورنمنٹ کے اصول جو آجکل زیر تجویز گورنمنٹ ہند ہین وہ بہت جلد ایسے پختہ کردیے جاوینگے کہ ہندوستان کی کُل پبلک جماعتون کو پورے پورے اختیارات ملجاوینگے اور آپنے اُن فوائد کا بھی حال لکھا ہے جو پبلک معاملات کے پورے طور سے ازادانہ مباحثہ سے حاصل ہونگے - بشرطیکہ یہ مباحثے خیرخواہی اور قانون وانتظام کے لحاظ سے کیے جاوین - چنانچہ اس شرط کے ساتھ مجکو آپ کی اس خواہش سے پوری ہمدردی ہے کہ کل فرقون کو اس بات کا حوصلہ دیا جاے کہ پبلک معاملات مین دلچسپی ظاہر کرین اور ایسے معاملات پر بحث کرنے کا

موقع دیا جاوے - یہ سنکر مجکو تشویش ہوئی کہ آپ کی ہمرسائی آب کی موجودہ حالت
قابل اطمینان نہین ہے اور یہ معلوم ہوکر افسوس ہوا کہ یہ حالت پہلے سے زیادہ
اور بھی سخت یون معلوم ہوگی کہ بنگلور مین مغربی جنوبی مانسون سے بہت کم بارش
ہوئی ہے اور یہ اندیشہ ہے کہ شمالی مشرقی مانسون سے بھی بارش نہ ہو - یہ بات مجکو
معتمد ذریعہ سے معلوم ہوئی ہے کہ دھرما بدی تالاب کا پانی سول ملٹری اسٹیشن
کی ضروریات کے لیے ۳ ماہ سے زیادہ کافی نہ ہوگا - اور آج اس تالاب کی حالت
دیکھنے سے یہ بات بالکل ثابت ہوئی ہے - لہذا مین سمجھ سکتا ہون کہ آپ اس موقع پر
جبکہ مین یہان موجود ہون اس معاملہ کا جلد عمدہ فیصلہ کرنے کی ضرورت کا مجھپر
زور ڈالینگے - یہ کہنا غیر ضروری ہے کہ یہان کی فوج کے لیے عمدہ پانی مہیا کرنے مین
گورنمنٹ ہند کو خود براہ راست تعلق ہے - لیکن اس تجویز کا تصفیہ کرنے مین جو
ہر طرح قابل اطمینان ہو ہمکو بہت مشکلات پیش آئی ہین اور ان مشکلات کے موجد
ہم نہین ہین - میری دانست مین تین مختلف تجاویز پیش ہوئی ہین اور وہ یہ ہین
رچھنابی - ہیبل و مالی گل - عرصہ چار سال کا منقضی ہوا جب ایک لوکل کمیٹی نے
رچھنابی اسکیم کی سفارش کی تھی اور اسکی تخمینی لاگت ۱۰ - لاکھ روپیہ ہوئی -
گورنمنٹ ہند نے یہ سفارش منظور کر لی اور اس خیال سے کہ بنگلور کی برٹش
چھاونی ہمارے سپرد ہے پانچ لاکھ روپیہ دینے کا وعدہ کر لیا اور باقی پانچ لاکھ
مینولنسپلٹی کو معقول سود پر قرض دینا بھی منظور کر لیا - لیکن بدنصیبی سے جب اس
تجویز پر مزید غور کیا گیا تو یہ بات مشتبہ معلوم ہوئی کہ آیا اس مقام سے کافی دوامی
صاف پانی مہیا ہو سکیگا اور عرصہ ایک سال کا منقضی ہوا کہ آپ کی کمیٹی نے
بالاتفاق اس تجویز کو نامنظور کیا - اب گورنمنٹ ہند کو یہ مشورہ دیا گیا ہے
کہ ان تینون تجاویز مین مالی گل کی تجویز کے ذریعہ سے عمدہ صاف پانی بہم پہونچنے

کے آثار نظر آتے ہین - چنانچہ اسکی تعمیر مین تخمیناً ۲۰ لاکھ روپیہ صرف ہوگا اور دو لاکھ روپیہ سالانہ اسکی پرداخت کے لیے درکار ہوگا - اب صورت حال یہ ہے کہ میجر گرانٹ فوجی صیغۂ تعمیرات کے جو نہایت لائق انجنیر ہین بنگلور مین اس غرض سے تعینات کیے گئے ہین کہ مالی گل کی تجویز کے ہر ایک ضروری حال پر غور کرین اور باقیماندہ دونون تجاویز کے صرفہ اور قسم پانی کی بابت مزید حالات دریافت کرین - اور اُنکو یہ ہدایت کی گئی ہے کہ اس معاملہ کی پوری اور مکمل جانچ و پڑتال کر کے مفصل رپورٹ جلد پیش کرین - یہ امر تو صریحًا ظاہر ہے کہ ایسی کسی تجویز مین روپیہ صرف کرنا جس سے صاف اور وافر پانی بہم نہ پہونچ سکے خلاف دانائی ہے پس مین آپ سے یہ سفارش کرتا ہون کہ مالی گل کی تجویز کے لیے روپیہ فراہم کرنے کی تدابیر پر غور کرنے مین ذرا بھی توقف نہ کیجیے بشرطیکہ میجر گرانٹ کی تحقیقات سے یہ ثابت ہو جاوے کہ اِس تجویز مین بہ نسبت اور دونون تجاویز کے زیادہ صاف اور وافر پانی مہیا ہوگا - یہ بات تو صریحًا غیر ممکن ہے کہ گورنمنٹ ہند کل بڑے شہرون مین شاہی صرفہ سے بہم رسانی آب کا انتظام اپنے ذمہ لے - لہذا اگر یہ بڑے خرچ کی تجویز اختیار کیجاوے تو آپ کے شہر کے باشندون اور آپ کی کمیٹی کو مستعد ہو جانا چاہیے کہ ساٹھ ہزار سالانہ سے کہین زیادہ چندہ دیا جاوے - کیونکہ مجکو معلوم ہوا ہے کہ آپ نے ظاہر کیا ہے کہ بہم رسانی آب کی پرداخت کے لیے آپ ساٹھ ہزار سے زیادہ روپیہ نہین دیسکتے - اِسی صرفہ کے خیال سے مین نے یہ سوچا ہے کہ شاید یہ مسئلہ یون ہی بعمدگی حل ہو سکتا ہے کہ ایک ایسی تجویز نکالی جاوے جس سے آپ کے شہر کو اور میونسپلٹی بنگلور کو بھی پانی مہیا ہو سکے - مین یہ جانتا ہون کہ یہ تجویز پہلے مجکو ہی نہین سوجھی ہے اور اُن دقتون کا بھی خیال کر لیا گیا ہے جو ایسے مشترکہ انتظام بہم رسانی آب سے پیدا ہونگی لیکن مین تو یہ نہ مانونگا کہ رزیڈنٹ صاحب کے زیر ہدایت ایسا انتظام ہونا غیر ممکن ہے جس سے یہ دقتین رفع ہو جاوین

صاف بات تو یہ ہے کہ میری رائے مین سول و ملیٹری اسٹیشن اور ملحقہ مینو نسپلٹی بنگلور کے لیے جسکی مجموعی آبادی میری دانست مین ایک لاکھ اسٹی ہزار ہے دو جداجدا کارخانہ بہرسانی آب بنانے مین ضرور فضول خرچی ہوگی۔ پس اگر آپ کی کمیٹی کی اور ملحقہ مینو نسپلٹی کی یہ خواہش ہو کہ میجر گرانٹ ایسی مشترکہ تجویز کی تحقیقات کرین تو در حالیکہ آپ اپنی خواہشون کو رزیڈنٹ صاحب سے ظاہر کرین مین میجر گرانٹ کی ایسی تحقیقات کرنے کے ساتھ اتفاق کرتا ہون۔

آپ اس بات کے شاکی ہین کہ سول ملیٹری اسٹیشن کی عدالت اپیل مین صرف ایک ہی جج ہے اور حالانکہ آپ اُنین سے کسی افسر پر جو عہدۂ رزیڈنسٹی پر ممتاز رہے ہین کوئی تہمت نہین لگاتے ہین (معاف کیجیے یہ فقرہ کسی قدر سخت ہے) لیکن آپ کا یہ بیان ہے کہ "کل عملداری جناب ملکہ معظمہ دام اقبالہا مین یہ امر قرار پاگیا ہے کہ ایسی عدالت اپیل مین ایک سے زیادہ تعلیم یافتہ جج ہونے چاہئین"۔ مین آپ کو یہ بتانا چاہتا ہون کہ آپ کی اس دلیل پیش کرنے مین غلط فہمی ہے۔ مثلاً برہما اور ممالک متوسط کے بڑے بڑے صوبہ جات مین بھی آخری عدالت اپیل مین صرف ایک ہی جج ہے۔ یہ بھی آپ کو خیال رہے کہ ایسے مقامات جیساکہ آپ کا اسٹیشن ہے دیسی ریاستون کے درمیان بطور سرحد عملداری برٹش واقع ہین۔ چنانچہ یہانکی ایک خاص حالت ہے اور یہان ایساگران بہا انتظام قائم ہونے کی توقع نہ رکھنی چاہیے جیساکہ برٹش انڈیا کے اضلاع مین ہے۔ مجکو معلوم ہوا ہے کہ اُن اپیلون کی تعداد جو رزیڈنٹ کی عدالت مین دائر کیے جاتے ہین بہت ہی کم ہے اور اُنکا اوسط ۱۵ سالانہ سے کبھی زیادہ نہین ہوا۔ گذشتہ سال مین گورنمنٹ ہند نے اِس تجویز پر غور کیا تھا کہ اس اسٹیشن کا اپیل کا کام عدالت ہائی کورٹ مدراس کو منتقل کردیا جاے لیکن بہت سے قانونی اعتراضات وغیرہ ایسے پیش ہوے کہ اِس تجویز کا ترک

کرنا لازم آیا آپ نے یہ بھی شکایت کی ہے کہ مکان عدالت اور دفاتر آپ کے اسٹیشن کے بہت خراب موقع پر ہین اور سرکاری کاروبار کے لیے ناموزون ہین - میری دانست مین تعمیر جدید دفاتر کا مسئلہ زیر تجویز ہے لیکن مجھکو احتمال ہے کہ باوجود موجودہ حالت مالی بالفعل کُل مکانات مطلوبہ نہ تیار ہو سکینگے - بہر حال مین امید کرتا ہون کہ یہ ایسا معاملہ نہین ہے جس سے آپ کی کمیٹی کو سخت تکلیف ہوتی ہو -

یہ دریافت کرنے سے مجھکو اطمینان ہوا کہ جو توسیع ریلوے کی حال مین جنوبی ہندوستان مین ہوئی ہے اُس سے آپ کے اسٹیشن کو بہت فائدہ حاصل ہوا - میسور و کورگ کے پلانٹرس کے قائم مقامان اور جلسہ تجارت ملابار کو جو جواب مین نے میسور اور ساحل مغربی کے درمیان ریل نکالنے کے بارہ مین دیا ہے اُسکو غالبًا آپ لوگون نے پڑھا ہوگا - یہ امر ابھی زیر تصفیہ ہے کہ ان دونون مقامات کے درمیان لائن بنانے کے لیے کونسا راستہ سب سے عمدہ ہوگا اور اُن اُمور کا ذکر اب کرنا فضول ہے جو مین نے میسور مین بیان کیے تھے -

مین آپ کا پھر شکریہ ادا کرتا ہون کہ آپ نے نہایت مہربانی کے ساتھ لیڈی لینسڈون کا اور میرا استقبال کیا -

نمبر ۱۲۰

اسپیچ بوقت نصب کرنے سنگ بنیادی تیم خانہ مُدلیاری بمقام بنگلور

۲۳- نومبر ۱۸۹۲ء

[تاریخ ۲۳- نومبر کو بوقت سہ پہر ہز اکسیلنسی حضور والیسراے نے راے بہادر ارکٹ نراین سوامی مُدلیار کے یتیم خانہ واقع بمقام بنگلور کا سنگ بنیادی نصب فرمایا- یہ جلسہ ایک عظیم شامیانہ مین جو یتیم خانہ مجوزہ کی زمین پر کھڑا کیا گیا تھا منعقد ہوا- حضار جلسہ کی تعداد کثیر تھی- جسوقت جناب محتشم الیہ مع لیڈی لینسڈون صاحبہ رونق افروز ہوے مسٹر مُدلیار نے ایک اڈریس پڑھا جسمین اغراض عمارت یتیم خانہ مشرح بیان کیے گئے تھے- جناب محتشم الیہ نے یہ ارشاد فرمایا-]

لیڈیز و جنٹلمین- مسٹر مُدلیار کی دعوت پر اس جلسہ مین شریک ہونے سے مجھکو بہت مسرت حاصل ہوئی- یہ یتیم خانہ جسکا سنگ بنیادی مین نصب کرنیوالا ہون- شہر بنگلور کے خیراتی اسٹیٹیوشنون مین ایک نہایت مفید زیادتی ہے اِن اسٹیٹیوشنون کو بھی مسٹر مُدلیار نے بہت فیاضانہ مددد دی ہے جب مسٹر مُدلیار نے دیکھا کہ شہر کے لڑکون کی تعلیم کے لیے کوئی مدرسہ نہین ہے تو پچاس ہزار روپیہ لگاکر ایک اسکول قائم کیا اور بعد ازان تین برنچ اسکول بمقام السور اور ایجاد کیے- ۱۸۷۷ء کے قحط مین اُنھون نے بہت سے تیمون کی پرورش کی- مین نے یہ بھی سُنا ہے کہ اُنھون نے پچیس ہزار روپیہ صرف کرکے ایک مسافرخانہ

نبو دیا اور ان تمام خیراتی مکانات کے لیے اُنھون نے اسٹیٹ کے سیکوریٹیز مین بہت روپیہ جمع کر دیا ہے۔

یہ جدید یتیم خانہ مسٹر نُدلیار ہائی اسکول کے متعلق بناتے ہین تاکہ وہ یتیم لڑکے جنکی مسٹر نُدلیار کو ایسی فکر ہے آیندہ صرف پرورش ہی نہ پاوین بلکہ عمدہ تعلیم بھی پاوین۔ جو مساعی خیرات کے بارہ مین مسٹر نُدلیار نے کی ہین اُنکی چند مرتبہ داد مل چکی ہے چند سال گذرے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے اُنکو خطاب راے بہادری عطا فرمایا اور حال مین ہز ہائنس مہاراجہ صاحب میسور نے جنکی فیاضانہ امداد کا مسٹر نُدلیار نے اپنے اڈریس مین ذکر کیا ہے اُنکو خاص اعزازی خطاب عطا فرمایا ہے جس سے اُنکی عظیم خیرات کی یادگار قائم رہیگی۔

مجھکو اس بات سے بہت خوشی حاصل ہوئی کہ اسوقت یہان موجود ہونے سے مین نے یہ ظاہر کر دیا کہ جو نیک اور مفید کام مسٹر نُدلیار نے کیا ہے مین اُس کی قدرشناسی کرتا ہون۔ جس فیاضی کے ساتھ کہ ہر قسم کے خیراتی انسٹیٹیوشنون کو اس حصہ ہندوستان مین مدد ملی ہے مجھکو اُسکے تسلیم کرنے مین بہت خوشی حاصل ہوتی ہے۔ مین امید کرتا ہون کہ جو فیاضی مسٹر نُدلیار نے ظاہر کی ہے اُسکی اور متمول اصحاب بھی تقلید کرینگے۔ اب مین سنگ بنیادی نصب کرنا چاہتا ہون۔

نمبر ۱۲۱

اسپیچ بجواب اڈریس مینونسپلٹی مدراس

۲۴-نومبر ۱۸۹۲ء

[تاریخ ۲۴- نومبر بروز پنجشنبہ بوقت ساڑھے آٹھ بجے صبح حضور وائسراے اور اور جنابہ لیڈی لینسڈون صاحبہ نے مدراس مین نزول اجلال فرمایا- اسٹیشن ریل پر ہز اکسیلنسی لارڈ ونلاک اور ممبران کونسل اور جملہ اعلی حکام ملکی و فوجی مدراس نے جناب محتشم الیہ کا استقبال فرمایا- ممبران مینونسپلٹی مدراس بھی حاضر تھے اور انھون نے ایک اڈریس پیش کیا جسکے جواب مین جناب محتشم الیہ نے یون ارشاد فرمایا-]

جنٹلمین- میرے اول مرتبہ مدراس آنے پر جو خیر مقدم آپ نے کیا ہے اُسکا نہایت مشکور ہون- مین بلاشک و شبہہ آپ کا یہ بیان تسلیم کرتا ہون کہ جنابہ ملکہ معظمہ دام اقبالہا کے ساتھ جنکا مین قائمقام ہون جو محبت اور خیر خواہی یہان ظاہر کیجاتی ہے اُس سے زیادہ اور کسی حصہ ہندوستان مین نہین ظاہر کیجاتی- اور مین یقین کرتا ہون کہ جو دلچسپی آپ اپنے شہر والون کے پبلک معاملات مین ظاہر کرتے ہین وہ ایسی ہی زیادہ اور عاقلانہ ہے جیسی کہ کسی اور فرقہ رعایا جنابہ ممدوحہ کی ہے-

آپ نے اپنے اڈریس مین خاصکر یہ ذکر کیا ہے کہ آپ کی یہ خواہش دلی ہے کہ شہر کے لیے ایک مناسب اسکیم بہم رسانی آب و نکاس پانی کی

جلد تیار ہو جاوے - یہ دریافت کرکے مین خوش ہوا کہ آپ کو اس معاملہ کی
عظمت معلوم ہے - اور مقامات کے تجربہ سے مجھکو معلوم ہے کہ آپ کو بہت بڑی بڑی
قباحتین پیش آئینگی - وجہ یہ ہے کہ آپ کو صرف اپنے شہر کا ہی انتظام نہ کرنا
پڑیگا بلکہ اُن وسیع مقامات کا بھی انتظام کرنا پڑیگا جو حوالی شہر مین واقع ہین -
چند ماہ گذرے کہ سکرٹری آف اسٹیٹ نے ایک نامی تجربہ کار شخص کو جو معاملات
حفظان صحت مین خوب مشاق ہین یہان اس غرض سے بھیجا تھا کہ اُن تجاویز
پر غور کرین جو حکام مختص المقام نے پیش کی ہین اور مین امید کرتا ہون کہ تھوڑے
دنون مین مسٹر کسن کی رپورٹ آپ لوگون کے پاس پہونچ جاویگی اور اُس سے
آپ کو اس امر کے تصفیہ مین مدد ملیگی کہ آپ کی ضروریات کے لیے کونسی تدابیر سے
بہترین طور پر کاربراری ہو سکیگی - آپ نے اس بات پر بہت زور دیا ہے
کہ اتنے وسیع رقبہ کے لیے کافی پانی مہیا کرنے مین کثیر صرفہ پڑیگا - اور اسمین
شک نہین کہ یہ ایک نہایت منحوس وقت ہے کہ مثل اور بڑے بڑے شہرون
کے آپ کے شہر کے باشندون کو بھی ان دونون باتون مین سے ایک پسند
کرنے کی ضرورت پڑی ہے یعنی یہ کہ محصولات زیادہ ادا کیے جائین اور تندرستی
عام خوب بنی رہے یا محصولات کم ادا کیے جاوین اور ملک مین بیماری پھیلی
رہے - لیکن کلکتہ اور بمبئی کے باشندون سے اپنے محصولات کا مقابلہ کرکے
جو اندیشے آپ کو پیدا ہوئے ہین وہ فضول ہین - مین نے سنا ہے کہ زیادہ
سے زیادہ ٹکس جو مدراس مین مکانات اور اراضیات پر لگایا گیا ہے
وہ اُنکی سالانہ آمدنی پر ۱۶ فیصدی ہے - اور بمبئی مین ۱۵ ۳/۴ فیصدی ہے
اور وہ کثیر اور بیجد ٹکس جو اُس عظیم الشان کارخانہ بہم رسانی آب کی بابت
لگایا گیا ہے جسکو مین نے گذشتہ موسم گرما مین کھولا تھا اِسکے علاوہ ہے

کلکتہ مین محصول ۲۳ فیصدی ہے - مین آپ کو نہایت خوشی کے ساتھ
یہ امید دلاتا ہون کہ گورنمنٹ ہند آپ کی دستگیری اِس طرح پر
کریگی کہ لوکل گورنمنٹ کو اِس بات کی اجازت دیگی کہ جو چندے آپ لوگ
فی الحال پراونشل فنڈ دن کو دیتے ہین اُنسے آپ کو سبکدوش کردے -
لیکن مجھکو احتمال ہے کہ یہ زمانہ ایسا ہے جس مین گورنمنٹ ہند
کی آمدنی مین ضرور کمی واقع ہوگی اور یہ کمی اَغلب درجہ ایسی ہی ہوگی جیسی کہ
آپ کی حالت ہے - بہرحال یہ تو مجھکو یقین ہے کہ اِس سے بڑھکر اور کوئی
موقع اِس بات کا نہو گا کہ اِس قسم کے مسائل کا اصولی بنیاد پر اور بلا ضرورت
اُن موثر خیالات کے تصفیہ ہوجاے جن پر عمدہ حالت مالی کے زمانہ
مین بہت زیادہ زور دیا جاتا ہے - جو چندہ پچاس ہزار روپیہ کا آپ کو
پراونشل فنڈ کو دینا پڑا تھا وہ آپ کو خیال ہوگا کہ کمیٹی آمدنی کی بہت
بڑی سفارش کے باعث وصول کیا گیا تھا کیونکہ کمیٹی مسطور نے ہمکو یہ
اطلاع دی تھی کہ آپ کی مینوسپلٹی کو لوکل گورنمنٹ سے اِسقدر مدد ملی ہے
جو کبھی کہین سننے مین نہین آئی - چنانچہ ان وجوہات سے یہ مناسب خیال
کیا گیا تھا کہ لوکل اخراجات کا زیادہ تر حصہ آپ کی مینوسپلٹی برداشت
کرے - اگر اِس بار کو اب پھر ہلکا کیا جاوے تو عموماً اِس کام مین ٹکس
اداکنندگان کو ضرور نقصان پہونچیگا - اور مجھکو احتمال ہے کہ چونکہ ہم ان
لوگون کے حقوق کے محافظ ہین ہمکو حالت موجودہ مین آپ کی
مدد کرنا مناسب نہین معلوم ہوتا - اپنی مدت قیام شہر ہذا مین مجھکو اِس بات
کا موقع ملیگا کہ اُس بڑی ریلوے کی تجویز کی بابت جسکے ساتھ آپ کو بہت
بڑی دلچسپی ہے اپنی راے ظاہر کرون - چنانچہ بالفعل مین اِس بارہ مین

کچھ ذکر نہین کرونگا۔

اب مجھکو صرف اِس بات پر خوشی ظاہر کرنا باقی رہا ہے کہ آپ سنے میری اُس دلچسپی کا ذکر کیا ہے جو مین سنے دوبارہ نظم و نسق لیجسلیٹف کونسل مین ظاہر کی ہے یہ خیال کرکے مجھکو بہت خوشی حاصل ہوتی ہے کہ اُن قواعد کے بموجب جو ہم آج کل مرتب کر رہے ہین مینونسپلٹی مدراس سے درخواست کی جاوے کہ لوکل لیجسلیٹف کونسل کے لیے ایک اڈیشنل ممبر منتخب کرے۔

نمبر ۱۲۲

اسپیچ بجواب اڈریس مدراس کرسچین کالج

۲۴ نومبر ۱۸۹۲ء

بتاریخ ۲۴- نومبر ۱۸۹۲ء بروز چہارشنبہ بوقت سہ پہر حضور والیسراے نے بہمراہی لارڈ ونلاک کے مدراس کرسچین کالج کا ملاحظہ فرمایا- ریورنڈ ڈاکٹر ملر پرنسپل نے ہز اکسیلینسی کا استقبال کیا اور مختلف کمرے ملاحظہ کرائے- کالج کے طلبہ کی جانب سے ایک اڈریس پیش کیا گیا جسکے جواب مین جناب محتشم الیہ نے یون ارشاد فرمایا-]

مسٹر پرنسپل و طلباء مدراس کرسچین کالج- جو اڈریس ابھی پڑھا گیا ہے اُسکی بابت آپ کا شکریہ تہ دل سے ادا کرتا ہون اور یہ بھی کہنا چاہتا ہون کہ یہ اڈریس اُس اجمال کا نمونہ ہے جو ایسے اڈریسون مین ہونا چاہیے- آپ کے پرنسپل صاحب کو یاد ہوگا کہ جب آج مجھکو یہان مدعو کیا گیا تو مین نے یہ شرط کر لی تھی کہ مجھسے کسی باضابطہ اسپیچ دینے کی توقع نہ کیجاے- حقیقت یہ ہے کہ دورہ کی تکلیفات اور کثرت کام مین (کیونکہ آپ سچ جانیے کہ والیسراے کا دورہ محض لہو ولعب ہی نہین ہے) وہ فکر اور توجہ مبذول کرنا غیر ممکن ہے جو تعلیم کی بابت اسپیچ تیار کرنے مین درکار ہوتی ہین- لیکن میری یہ خواہش تھی کہ خواہ تھوڑی ہی دیر کے لیے یہان آکر یہان کے اِس نفیس کام کے ساتھ

اپنی دلچسپی کا اظہار کرون - اور مین یہ کہنا چاہتا ہون کہ معاملہ ترقی تعلیم مین جو جانفشانی اور کامیابی کے ساتھ مساعی ہوئی چرچ اسکاٹلینڈ نے یہان اور اور حصص دنیا مین کی ہین مین اُن مساعی کی پوری قدردانی کرتا ہون -

اسکول اور کالج کے مکانات دیکھنے کا مجھکو صرف تھوڑی دیر لیکن کافی موقع ملا ہے - میری راے مین اُن مکانات کے مقابلہ مین جنمین ہزاکسیلنسی گورنر اور مین نے اپنا زمانہ طالبعلمی صرف کیا ہے نہایت عمدہ اور موزون ہین لیکن میری دانست مین میرا یہ کہنا صحیح ہے کہ آپ ان مکانات مین اور اضافہ جات و صلاحات کر رہے ہین - خاص دلچسپی تو مجھکو اُس سلسلہ مکانات کے ساتھ ہے جو پرنسپل صاحب نے مجھکو ابھی دکھائے ہین یعنی وہ مکانات جو اس غرض سے تعمیر کرائے گئے ہین کہ اُنمین کالج کے چند طلبہ بموجب اُس طریقہ کے جو ہمارے انگلستان کے مدارس مین رائج ہے اور جسپر ہم ایسے نازان ہین بود و باش کرین - یہ آزمایش مجھکو نہایت قیمتی معلوم ہوتی ہے کیونکہ منجملہ اور مشکلات کے جو نوجوانان ہند کو تعلیم دینے مین پیش آتی ہین یہ ایک بڑی مشکل ہے کہ ہم ان لوگون کو سوا اُس تعلیم کے جو کلاس کے کمرہ مین دیجاتی ہے اور کوئی تعلیم دینے کا ذریعہ نہین رکھتے - پس ایسا طریقہ جسکے باعث ان لوگون کی بود و باش کے لیے عمدہ مکانات میسر آوین اور حکام مدرسہ ان لوگون کی نگرانی کر سکین ضرور قابل آزمایش ہے اور ڈاکٹر ملر صاحب مین تہ دل سے دعا کرتا ہون کہ آپ کی آزمایش کو کما حقہ کامیابی حاصل ہو -

اب مجھکو صرف کالج اور اسکول کے طلبہ کا شکریہ ادا کرنا باقی ہے کہ کس اخلاص اور محبت کے ساتھ ہمارا یہان استقبال کیا ہے مین امید کرتا ہون کہ سب طلبہ اس بات کی کوشش کرینگے کہ یہان اپنی خواندگی مین خوشی سے دل لگا دین اور کالج چھوڑنیکے بعد اپنا چال چلن قابل اور دیانت دارانہ رکھکر اس مدرسہ کی ناموری کرین جسمین اُنھون نے تعلیم پائی ہے -

نمبر ۱۲۳

اسپیچ بجواب اڈریس پریسیڈنسی کالج مدراس

۲۵-نومبر ۱۹۱۶ع

[مدراس کرسچین کالج سے چلکر حضور والسرائے بہمراہی لارڈ ڈنلاک کے پریسیڈنسی کالج مین تشریف لیگئے - یہان ڈاکٹر ڈنکن نے ہز ایکسیلینسی کا استقبال کیا اور مختلف کمرے ملاحظہ کرائے - اسکے بعد جناب محتشم الیہ بڑے ہال مین تشریف لیگئے جہان طلبہ کا انبوہ کثیر تھا - جو اڈریس طلبہ نے پیش کیا تھا اُسکے جواب مین جناب محتشم الیہ نے یون ارشاد فرمایا -]

جنٹلمین - اِس نامی کالج کے معلمون اور طلبہ سے ملاقات کرنے مین مجھکو بہت خوشی حاصل ہوئی - حال کے دورہ کے دوران مین ایک مقام پر جسکے نام لینے کی مین ضرورت نہین سمجھتا ہون مجھکو ایک مدرسہ کے ملاحظہ کرنے کے لیے بہت ہی شوق سے بُلایا گیا تھا اور مین نے سُنا کہ میرے بلانے کی خاص وجہ یہ تھی کہ اُس اسکول کے طلبہ کی یہ خواہش تھی کہ "اصلی زندہ والسرائے" کو دیکھ لین - بدقسمتی سے مین یہ دعوت قبول نہ کرسکا - لیکن اِسمین شک نہین کہ اگر وہ نوجوان لیڈیان (کیونکہ یہ مدرسہ نسوان کا تھا) اصلی زندہ والسرائے کو دیکھ لیتین تو اُنکو بڑی ناامیدی ہوتی - آج جب اس کالج کے حکام نے ازراہ مہربانی مجھے یہان بُلایا تو مجھکو معلوم ہوا کہ آپ مجھکو ایک اڈریس پیش کرنے کے لیے آمادہ

ہین اور یہ ایسی تدبیر تھی جسکے ذریعہ سے اصلی زندہ وائسراے کا صرف دیکھنا ہی
نہین بلکہ اسکا کلام سننا بھی مقصود تھا۔ پس مجھکو احتمال ہے کہ اگر اِس قلیل عرصہ
مین مین اِس بات کی کوشش کرتا کہ یہان ایک باقاعدہ اسپیچ دیتا تو آپ کو بھی
اُسی قدر ناامیدی وائسراے کا کلام سُنکر ہوتی جسقدر کہ اُن لیڈیون کو اُسکے
دیکھنے سے ہوتی۔ مجھکو خوف ہے اور حال مین مجھکو بہت افسوس کے ساتھ
اِس بات کا خیال رہا ہے کہ وائسراے کی اسپیچون سے ضرور ناامیدی پیدا
ہوتی ہے خصوصاً ایسے زمانہ مین جبکہ گورنمنٹ ہند کی آمدنی مین سخت مشکلات
پیش آنے کا اندیشہ ہے اور جبکہ ہر مقام پر اُسکے روبرو ایسی عمدہ اور قابل تحسین
تجاویز پیش کیجاتی ہین جن سب مین گورنمنٹ ہند کی امداد زر کی ضرورت ہے
علاوہ برین اگر مین اسپیچ دیتا اور اُس سے آپ کو اِس بارہ مین ناامیدی نہ بھی
ہوتی تو ایک اور طرح سے ضرور ناامیدی ہوتی کیونکہ آپ کو یہ توقع ہوگی کہ مین
پریسیڈنسی مدراس اور خصوصاً اِس نامی کالج کی اعلیٰ تعلیم کی حالت اور آیندہ آثار
کے بارہ مین کچھ کہونگا۔ لیکن صاف بات تو یہ ہے کہ مجھکو اِس ۳۔۴ ہفتہ کے
دوران سفر مین اِسقدر مہلت نہین ملی ہے کہ صوبہ مدراس کی تعلیم کے معاملہ
کی جانب اپنی توجہ مبذول کرون۔ پس آج کے اِس جلسہ مین مجھکو صرف یہی
کہنا ضروری ہے کہ گذشتہ نصف صدی مین جو عمدہ کام آپ کے کالج نے کیا ہے
اُسکی قدردانی مین تہ دل سے کرتا ہون۔ مجھکو معلوم ہے کہ آپ کے کالج
کے تقریباً چھ سو طلبہ یونیورسٹی مین گریجوایٹ ہوچکے ہین اور اُنمین سے بہتون
نے معزز اور نامی مراتب پائے ہین۔ مین امید کرتا ہون کہ جو کامیابی اِس کالج
نے گذشتہ پچاس سال مین حاصل کی ہے ویسی ہی کامیابی آیندہ برابر
حاصل کرتا رہیگا۔

آپ کے مکانات - کلاس روم اور خصوصاً لیبرٹیریان (علم کیمیا کے امتحان کے کمرے) دیکھکر مین بہت خوش ہوا جو مذاق مجھکو لیبرٹیریون کا ہے وہ اسوجہ سے نہین ہے کہ مجھکو علم طبعیات مین دخل رکھنے کا دعوی ہو بلکہ وہ اسوجہ سے ہے کہ مجھکو کچھ عرصہ تک اُس کمیشن مین کام کرنے کی عزت مل چکی ہے جسکے پریسیڈنٹ جناب ڈیوک آف ڈیون شائر مرحوم تھے اور جو اِس امر پر غور کرنے کے لیے مقرر ہوا تھا کہ آیا ہمارے انگلستان کے اسکولون اور یونیورسٹیون کی خواندگی مین علم طبعیات کی تعلیم کا پورا پورا بند وبست ہوگیا ہے یا کیا - چنانچہ ہمنے بہت سخت رپورٹ کی تھی کہ علم طبعیات کی تعلیم مین نہایت غفلت کام مین لائی گئی ہے - لیکن یہ دیکھکر مین بہت خوش ہوا کہ یہان مدراس مین آپ لوگون پر یہ الزام نہین لگایا جاسکتا -

مجھکو صرف اب یہ دوبارہ کہنا باقی ہے کہ مین اِس کثیر انبوہ طلبہ کو دیکھکر کیسا خوش ہوا ہون - مین دعا کرتا ہون کہ تم سب کو اپنے زمانہ طالبعلمی مین اور بعد تعلیم ختم کرنیکے عمر بھر کامیابی حاصل ہو -

نمبر ۱۲۴

اسپیچ بوقت ملاحظہ انجمن ورکشاپس (کارخانہ ہاے انجمن) مدراس
۲۵ - نومبر ۱۸۹۳ء

بتاریخ ۲۵ - نومبر بوقت سہ پہر حضور والیسراے نے بہمراہی لارڈ ونلاک و لیڈی ڈورمر کے کارخانہ ہاے انجمن اسلام واقع ٹریلیکین ملاحظہ فرماۓ - ہزاکسیلینسی کا استقبال رئیس والی ریاست ارکاٹ وغیرہ نے کیا - سکرٹری نے ایک ایڈریس اردو مین پڑھا اور اُسکا ترجمہ ایک اہلکار نے کیا - بعد ازان جواب مین حضور والیسراے نے یون ارشاد فرمایا :-

جنٹلمین - مین اُس خوشی کا اظہار کرنا چاہتا ہون جو مجھکو اس انسٹیٹیوشن کے دیکھنے سے حاصل ہوئی ہے - آپ کا یہ خیال کرنا بالکل صحیح ہے کہ مین معاملہ تعلیم پیشہ مین خاص مذاق رکھتا ہون - گورنمنٹ ہند نے لوکل گورنمنٹون کی توجہ اِس امر پر دلائی ہے کہ اپنے صوبہ کی تعلیم عام مین اِس تعلیم کو بھی ضرور شامل کرین اور مین نے بھی چند مرتبہ اِس تعلیم کی ضرورت پر زور دیا ہے کیونکہ اول تو اِس سے ہندوستان کے فنون اور دستکاریون کو حوصلہ پیدا ہوگا ماسواے اِسکے میرا ہمیشہ یہ خیال رہا ہے کہ ہمارا تعلیمی طریقہ یہان زیادہ تر محض علم ادب کی تعلیم پر محدود ہے - ایسے پیشے بہت زیادہ نہین ہین جنمین محض تعلیم علم ادب سے کام نکلے اور جو ہین بھی تو اُنمین کثرت سے

لوگ مشغول ہین ۔ لہذا اُنکو ہمیشہ اسوجہ سے قباحتین پیش آتی ہین کہ بہت
نوجوان ایسے ہین جنھون نے اہلکاری یا محرری کے کام کی تعلیم پائی ہے
لیکن بعد اُنکے خواندگی ختم ہونیکے اُنکو نوکری نہین ملتی ہے ۔ چنانچہ اگر ہم
اپنے نہایت ذہین طلبہ کو یہ ترغیب دیسکین کہ بجاے دفتر مین محرری کرنیکے
کسی کارخانہ مین ذرایع لبسر اوقات تلاش کرین تو بہت فائدہ ہوگا ۔ یہ سُنکر
مین خوش ہوا کہ آپ نے اپنے بعض طلبہ کو اس لائق کردیا ہے کہ
اپنی لبسر اوقات کے لیے روپیہ پیدا کرین ۔ بلاشک اس امر کا تصفیہ کرنا
تو آپ پر ہی منحصر ہے کہ آپ کے طلبہ کے لیے کس پیشہ مین عمدہ صورت
لبسر اوقات نظر آتی ہے ۔ لیکن یہ تو مین نہ مانونگا کہ ایسے پیشے موجود نہین ہین
ہندوستان جیسی وسیع سلطنت مین جہان ہر قسم کی ترقیان روز بروز
ہوتی جاتی ہین ایسے پیشے یقینی طور پر موجود ہین اور اس زمانہ ترقی مین یہ بات
بھی غیر ممکن ہے کہ اُن لوگون کے لیے کام نہو جو ایسے پیشون کو چھوڑکر جو محرری
اور محض تعلیم علم ادب سے متعلق ہین اُن پیشون کو اختیار کرین جو میکانکل یا
متعلق بہ علوم طبعیات ہین ایسا زمانہ تو آنے سے رہا جب ہم یہ کہ سکین کہ ہندوستان
کے ریلوے لائنون کی تعمیر تکمیل پا چکی یا آبپاشی کے لیے اور زیادہ نہرین نکلنے
کی مطلق ضرورت نہین رہی یا آب بہم رسانی آب کی کلون کے بنانے کی اور
ضرورت باقی نہین رہی جسمین آجکل ہمارے تمام بڑے بڑے شہر ایسا دل
لگا رہے ہین ۔ پھر اگر فنون اور حرفون کی جانب خیال کیجیے تو یہ بات
تحقیق شدہ ہے کہ بعض غلزاتی وچوبی اور عاج اور پارچہ کی صنعتین جو
نہایت ہی خوشنما اور باریک ہوتی ہین وہ ہندوستان کے کاریگرون کی
بنائی ہوئی ہوتی ہین اور یہ بھی خوشی کی بات ہے کہ ان صنعت ہاے بانعہ کی

قدر و قیمت یورپ اور ہندوستان مین روز بروز بڑھتی جاتی ہے پھر فرمائیے یہ امید کرنا کیا کوئی بڑی بات ہے کہ اِن چیزون کے بارہ مین اِس ملک کی پرانی شہرت کسیقدر راز سر نو پھر سرسبز ہو جاے۔ میری راے مین اگر اِس گرد نواح کے چند نوجوانون کو اعلی رتبہ کے انجنیر یا جر ثقیل جاننے والون کی یا کم درجہ کے دستکارون کی تعلیم دیجاوے تو آپ کی انسٹیٹیوشن بڑا کام کریگی۔ اگر آپ منظور کرین تو مین آپکو ایک نصیحت دیتا ہون اور وہ یہ ہے کہ آپ کو اپنے طلبہ کو فن نقاشی یا مصوری بھی ضرور سکھانا چاہیے۔ مین یہ بات کہہ سکتا ہون کہ کوئی شخص خواہ اُسکا کوئی پیشہ ہو تا وقتیکہ فن نقاشی سے کسیقدر واقفیت نہ رکھتا ہو کامل تعلیم یافتہ نہین ہو سکتا۔ پھر اُس شخص کے لیے تو جو مکینکل یا متعلق بہ علم طبعیات پیشہ اختیار کرے خواہ وہ ذلیل نجار ہو یا ایسا بڑا بھاری سول انجنیر ہو جو کسی عظیم الشان دریا کا پل باندھ سکے فن نقاشی نہایت ہی لازمی ہے۔

یہ کہنا بھی ضروری ہے کہ مین اِس بات سے بہت خوش ہوا کہ مسلمان اِس ضروری کام مین ایسی سرگرمی سے مشغول ہین اور یہ بھی خوشی کی بات ہے کہ آپکو بہت سے ایسے اشخاص سے فیاضانہ مدد ملتی ہے جو اور اور مذاہب کے ہین۔

اب یہ باقی رہا ہے کہ جو خیر مقدم میرا آپ نے کیا ہے اُسکا شکریہ ادا کرون اور آپ کے اسکولون کی ترقی کی دعا مانگون۔

نمبر ۱۲۵

اسپیچ بجواب ڈیپوٹیشن ہاے مدراس

۲۶- نومبر ۱۸۹۲ء

بتاریخ ۲۶- نومبر بوقت دوپہر حضور والیسراے اور لارڈ ونلاک کی خدمت مین وہ ڈیپوٹیشن حاضر ہوے جنکا ذکر حضور محتشم الیہ کے جواب مین ہے - مختلف ڈیپوٹیشنون نے اپنے اپنے ایڈریس پڑھے اور اُن سب کے جواب مین حضور محتشم الیہ نے یون ارشاد فرمایا -

جنٹلمین - قائمقامان -

جلسہ تجارت مدراس
مدراس ہاربر ٹرسٹ
ایسوسی ایشن تجارت مدراس
دیسی مہاجنان مدراس
مہاجنی سبھا
باشندگان اونگول وکندرکور تعلقہ نیلور
باشندگان قصبہ وتعلقہ گنتور
باشندگان رام پٹم نیلور
باشندگان نیلور
باشندگان موسلی پٹم
باشندگان تعلقہ بپاٹلہ

جس مہربانی کے ساتھ آپ لوگون نے میرا خیر مقدم کیا ہے اور جو خیرخواہانہ ایڈریس پیش کیے ہین اُنکا شکریہ ادا کرتا ہون - چونکہ اِن سب ایڈریسون مین

تعمیر ریلوے کا اور خاصکر مشرقی ساحل کی لائن کے موقع اور آئندہ حالت کا ذکر ہے لہذا اسمین آپ کو اور مجھکو دونون کو آرام رہیگا کہ ان سب ایڈریسون کا ایک ہی جواب دون -

مجھکو اس بات سے کچھ حیرت نہین ہوئی کہ آپ نے اس اشد ضروری معاملہ کے متعلق اپنی رائین میرے روبرو ظاہر کردین - یہ ایسا معاملہ ہے کہ جو مدراس اور اور تجارتی شہرون کے تجار کی نگاہ مین فی الواقعی اشد ضروری ہے - آپکے گورنر صاحب حال اور انکے پیشرو لارڈ کونیمرا دونون نے مجھکو اس دلچسپی کا بخوبی حال بتادیا ہے جو اس پریسیڈنسی کی رعایا کو اس معاملہ کے ساتھ ہے اور بہت زور کے ساتھ آپ کی دعاوی کو گورنمنٹ ہند کے روبرو پیش کیا ہے - یہ بات تو مین آپ سے اول ہی کہے دیتا ہون کہ اس معاملہ کی عظمت کے بارہ مین مین آپ سے ایک لحظہ بھی اختلاف نہین کرونگا مین تسلیم کرتا ہون کہ جب تک مشرقی ساحل کی ریلوے اس سرے سے اس سرے تک نہ پہنچاوے اور اس پریسیڈنسی کی دار الخلافت کو کلکتہ سے سیدھی ریل نہ نکل جاوے ہندوستان کی ریلوے لائنون کو نامکمل سمجھنا چاہیے - ماسوا اسکے اسمین بھی شک نہین کہ ان ایڈریسون کے مضمون کا یہ خیال بھی بالکل درست ہے کہ اس ریلوے لائن کے بننے سے تجارتی مال صوبہ ہذا کو چھوڑکر اور تجارتی شہرون مین نہ جاسکیگا اور جو اضلاع کو قحط سالی سے محفوظ رکھتے ہین یہ ریلوے بہت کام آئیگی اور علاوہ برین سنگرینی کی کان کو یہ کہ اس شہر سے سیدھا راستہ نکل جاویگا - چنانچہ مین یہان ان امور پر بحث کرنیکے لیے نہین آیا ہون بلکہ مین اور زور دیتا ہون کیونکہ چند ایڈریسون مین یہ شکایت درج ہے کہ اس پریسیڈنسی مین ریلوے

سرکار سے بہت کم مدد ملی ہے اور یہ بیان کیا گیا ہے کہ اور صوبہ جات مین ایسی ایسی ریلوے بنانے کو ترجیح دی گئی ہے جنکے آثار بلحاظ تجارت ایسے عمدہ نہین ہین ۔

جنٹلمین ۔ جو ترقی کہ اتبک ہو چکی ہے آپ اُس سے خواہ خوش ہون یا نہون لیکن میرے خیال مین ہم پر یہ الزام کسی طرح نہین لگایا جاسکتا کہ مشرقی ساحل کی ریلوے کے بارہ مین ہمنے عدم توجہی کی یا بہ نسبت اور مقامات کی ریلوے لائنون کے اِس لائن کو کم دریادلی کے ساتھ مدد دی ۔ فی الحقیقت اگر مشرقی ساحل کی لائن کی بابت ہماری توجہ کا اندازہ اُس امداد زر سے کیا جاے جو روز آغاز لائن مذکور سے دی گئی ہے تو ہم پر ہرگز یہ شبہہ نہ ہو گا کہ ہمنے اِس لائن کی کامیابی مین عدم توجہی ظاہر کی ہے ۔ اصل واقعات یہ ہین ۔ ۹۲-۱۸۹۱ع مین منجملہ کُل زر امدادی بنابر تعمیر ریلوے ہاے تعدادی تین سو پچانوے لاکھ مبلغ ایک سو پچیس لاکھ صرف مشرقی ساحل کی ریلوے مین صرف ہوے اور پھر دوسرے سال مین منجملہ چار سو پینتالیس لاکھ کے ایک سو تئیس لاکھ اِسی لائن مین صرف ہوے ۔ اب اگر آپ یہ خیال کرین کہ جو روپیہ باقیماندہ حصص ہندوستان کے لیے باقی رہا ہے اسمین سے پچاس لاکھ روپیہ بڑھانے کے لیے درکار ہے اور علاوہ برین کچھ روپیہ اُن ریلوے لائنون کے لیے درکار ہوگا جو آج کل زیر تعمیر ہین تو آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ حال مین اس صوبہ کو پوری امداد جو بوادید حالت آمدنی مل سکتی ہے مل چکی ہے ۔ مین امید کرتا ہون کہ یہانتک تو آپ بہر حال ہمکو اِس بات کی داد دینگے کہ ہمنے آپ کی حاجات کا خیال رکھا ۔ لیکن مجھکو معلوم ہے کہ کسیقدر نا امیدی اِسوجہ سے ہوئی ہے کہ ہمنے تیزی سے کام نہین کیا یا اِسوجہ سے

ہوئی ہے کہ جب ہم خود تیزی سے کام نہین کر سکے تو اس کام سے اپنا پیچھا چھڑا کر ہمنے اسکو اور لوگون کے سپرد کیون نہین کر دیا - چنانچہ مین اِن دونون باتون کی بابت کچھ عرض کرنا چاہتا ہون - یہ بات تو بلاشک آپ کو بھی معلوم ہے کہ ہماری تعمیرات کا وہ خرچ جو آمدنی سے جارج نہین کیا جاتا ہو جب ایک قدیم قاعدہ کے ایک مقررہ تعداد پر محدود ہے اور اس مقررہ تعداد سے زیادہ صرف کرنے کا ہمکو اختیار نہین ہے - میری ہمیشہ یہ راے رہی ہے کہ حالانکہ یہ مقررہ حد قابل بحث ہے لیکن درست اور معقول یہی بات ہے کہ کسی نہ کسی قسم کی حد ضرور قائم ہونی چاہیے تاکہ ایسے شتبی اور بیفائدہ کام نہ شروع کیے جاوین جنکے باعث خزانہ عامرہ مین نقصان پڑے - ایسی مستقل سالانہ افزونی تعمیرات ریلوے کی جو صرف کافی ہو اور کافی سے زیادہ نہو اور جسکے ذریعہ سے ہمارے کُل انجنیری کے عمال کے لیے پورا شغل پیدا ہو جاوے ایسی بے ترتیب اور یکبارگی افزونیون سے قابل ترجیح ہے جنکے ذریعہ سے ہمارے عمال کو چھ ماہ تک تو اپنے صرف نصف رفتار سے کام کرنا پڑے اور باقی چھ ماہ مین اُنکو طاقت سے زیادہ کام کرنا پڑے -

اِس مقررہ حد کی وجہ سے فی الحقیقت ہمارے قرض لینے کی تعداد کی بھی حد قائم ہوتی ہے اور ہمارے کُل اخراجات سرکاری تعمیرات کی حد چار سو اور پانچ سو لاکھ سالانہ کے درمیان قائم ہو جاتی ہے - آپ کو یہ بتانا تو غیر ضروری ہے کہ بوجوہات چند جنسے ہم سب لوگ واقف ہین آیندہ ایک دو سال تک ہمکو اپنے اصرافات بہت دیکھ بھال کر کرنے چاہیین - پس گورنمنٹ ہند کی بابت تو ایسے آثار نہین نظر آتے ہین کہ وہ اِس لائن مین اور لائنون مین عنقریب مقررہ حد سے زیادہ روپیہ

صرف کرسکے - اس صورت مین آپ ضرور یہ کہینگے کہ جب ہم ایک کام کو بہت ضروری سمجھتے ہین لیکن اتنی مقدرت نہین رکھتے کہ اس کام کو جلد تکمیل کو پہونچادین تو ہم دست کشی کیون نہین اختیار کرتے اور یہ کام نجی طور پر کام کرنے والون کو کیون نہین دیدیتے تاکہ وہ جلد تکملہ کو پہونچادین - اب اے صاحبو مین تسلیم کرتا ہون کہ اگر اس مشرقی ساحل کی ریلوے کا بنانا نجی طور پہ کام کرنیوالون کے قابو مین ہے تو یہ وجوہات پیش کیے جاوینگے کہ یہہ کام کسی کمپنی کے سپرد کردیا جاوے - لیکن یہ کہنا بھی فرض سمجھتا ہون کہ جہانتک مجھکو معلوم ہے جو تجاویز پیش کی گئی ہین اُنمین سے کسی مین مشرقی ساحل کی ریلوے کا اسطور پر بنانا نہین سوچا گیا ہے کہ یہ ریلوے بالکل پیچ پیچ پرایویٹ یا نجی طریقہ سے بنائی جاوے - اور مجھکو افسوس ہے کہ جہانتک مجھکو تجربہ ہوا ہے اصلی اور سچا نجی طور پر ریلوے بنانے کا طریقہ تقریباً موجود ہی نہین ہے - یہ بات قابل حیرت نہین ہے - کیونکہ اسکے دو وجوہات ہین اور دونون میری راے مین کافی ہین - اول تو یہ ہے کہ مبادلہ کا نرخ ایسا تغیر پذیر ہو رہا ہے جسکی وجہ سے یورپ کے لوگ اس ملک کے ایسے کامون مین روپیہ لگانے سے ڈرتے ہین اور دوسری وجہ یہ ہے کہ اتبک گورنمنٹ ہند کا یہ طریقہ رہا ہے کہ کمپنیون کے ساتھ بہت زیادہ شرح سود کی گارنٹی اس غرض سے کیجاتی تھی کہ ان کمپنیون کو ریلوے بنانے کا حوصلہ پیدا ہو - اور میری راے مین یہ بات بھی درست ہے کہ جب گورنمنٹ ہند یا سکرٹری آف اسٹیٹ سے ایسی گارنٹی ملنے کا موقع ہے تو ایسا کون روپیہ لگانیوالا ہے جو بدون گارنٹی لیے ہوے اپنا روپیہ لگاکر اپنے آپ کو خطرہ مین ڈالیگا - یہ امر تو تحقیق ہے کہ باستثنار ایک یا دو لائنون کے اور کوئی ایسی ریلوے ہندوستان

مین نہین ہے جو حال مین بالکل نجی طور پر بنی ہوا ور اگر کوئی بنی بھی ہے تو
اُسکے شرائط ایسے ہین جنسے اصل مین کل ذمہ داری گورنمنٹ کے سر پڑتی
ہے - مین جانتا ہون کہ یہ مشورہ دیتے ہین کہ گورنمنٹ ہند مشرقی ساحل
کی ریلوے کو کسی پرایویٹ کمپنی کے سپرد کردے آپ کا یہ منشا ہے کہ اُس
کمپنی کو ایسی ہی گارنٹی کے ساتھ مدد دیجاوے جیسے کہ مین نے اوپر بیان
کی ہے اور میرے خیال مین جلسہ تجارت مدراس نے اپنے اڈریس مین
بھی مشورہ دیا ہے - کیونکہ جلسہ مسطور کے اڈریس مین لکھا ہے کہ "ہماری
راے مین گورنمنٹ ہند کو ۳½ فیصدی سود کی گارنٹی دینے مین کوئی خطرہ
نہین ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ اِس شرح سود پر بہت سا روپیہ لوگ لگانے کو
آمادہ ہوجاوینگے -

جنٹلمین - آپ سے یہ کہنا فضول ہے کہ جو تجویز آپ پیش کرین وہ ضرور
اِس قابل ہے کہ مین اُسپر بخوبی غور کرون اور وہ آنریبل ممبر بھی جنھون نے
ابھی صیغۂ تعمیرات کا چارج لیا ہے ضرور غور کرینگے -

لیکن یہ بات صاف گوئی کے خلاف ہوگی کہ مین آپ پر یہ امر نہ ظاہر کردون
کہ جب ہم سرکاری روپیہ مین سے لیکر اِس لائن کے مقررہ صرفہ سے زیادہ
روپیہ صرف نہین کرسکتے ہین تو میری راے مین ہمارا یہ فعل بھی بیجا ہوگا کہ
اِس سے بھی زیادہ صرف طلب تدبیر اختیار کرین یعنی کسی کمپنی کو اُس پوری
شرح سود کی گارنٹی دیدین جسپر اُسنے اپنا سرمایہ فراہم کیا ہو - آخر سود کی گارنٹی
دینا گیا ہے وہ بھی گورنمنٹ ہند کا ایک قسم کا قرضہ لینا ہے - صرف فرق
اتنا ہے کہ بہ نسبت اُن شرائط کے جو خود قرض لینے مین کرنے پڑتے ہین
اسکے شرائط ہمارے لیے اور بھی مضر ہین - اول تو یہ ہے کہ بہ نسبت کسی کمپنی کے

ہم کم سود پر قرضہ لے سکتے ہین اور دوم یہ کہ جب ہم خود قرضہ لیتے ہین تو ہماری ذمہ داری صرف ادائگی سود پر محدود ہے اور اُس فیصدی سود کے علاوہ جسپر کہ قرضہ لیا جاے جو کچھ اور منافع ہوگا وہ ہمارا ہے۔ برخلاف اسکے اگر ہم اِس لائن کو کسی کمپنی کو گارنٹی پر دیدین تو ہم صرف گارنٹی شدہ سود کی ادائگی کے ہی ذمہ دار نہونگے بلکہ بالآخر ہمکو یہ لائن ایسی شرائط پر خریدنی پڑیگی جو اگر پچھلی نظیرون کا خیال کیا جاے تو مشتری کو نہایت ہی ناگوار اور گرانبار گذریگی۔

لیکن اِس معاملہ کے چند اور پہلو ہین اور اُنکو بھی خیال کرنا پڑیگا۔ کیا ہمکو کسی کمپنی کو گارنٹی اسٹرلنگ مین دینی پڑیگی یا چاندی مین۔ اگر اسٹرلنگ مین دینی پڑیگی تو مجھکو بہ مجبوری یہ جواب دینا پڑیگا کہ جب تک مبادلہ کی حالت ناقابل اعتبار ہے اسٹرلنگ کی اور ذمہ داریان بڑہانا سخت کوتہ اندیشی کی بات ہے ہمکو اپنے اسٹرلنگ قرضہ کی ادائگی مین اب ایک کرور ستر لاکھ پونڈ سالانہ دینے پڑتے ہین پس میری دانست مین کوئی ذی عقل کاروباری آدمی ہمکو یہ صلاح نہ دیگا کہ موجودہ حالت مین ہم اپنے بوتہ سے ایک شلنگ بھی زیادہ قرضہ لین۔

اب چاندی کی گارنٹی پر خیال کیجیے اور مین سمجھتا ہون کہ جلسہ تجارت اِس گارنٹی کو پسند کریگا۔ شاید یہ تجویز ایسی ہے کہ اسکا فیصلہ صرف دو تین الفاظ مین ہی ہو جاویگا۔ لیکن میری راے مین جن وجوہات سے ہمارا اپنے قرضہ لینے کی حد مقرر کرنا بجا ہے اُن ہی وجوہات سے یہ بھی بجا ہے کہ کمپنی کی لائنون کی بے انتہا گارنٹی بڑھانے مین احتراض کرین جب گورنمنٹ ہند کسی ریلوے کمپنی کے سرمایہ کی سود کی گارنٹی کرتی ہے تو

جیسا کہ مین نے ابھی کہا ہے اصل مین بذریعہ نائب کے قرضہ لینی ہے۔اس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ جب ہمارے قرضہ لینے کی مناسب حد مقرر ہے تو کمپنیون کو بہت سی گارنٹیان دینے سے اس حد مقررہ مین ضرور فتور واقع ہوگا۔

ایک اور امر بھی قابل غور ہے۔فرض کیجیے کہ یہ لائن دس کرور روپیہ کے سرمایہ پر کسی کمپنی کے سپرد کردیجاوے (یہ تعداد روپیہ کی مین نے لکھی ہوئی دیکھی ہے اور مین اسکا ذمہ دار نہین ہون) اب اگر اس سرمایۂ پر $3\frac{1}{2}$ فیصدی کی گارنٹی دیجاوے تو سالانہ صرف ۳۵-لاکھ ہوا۔پھر یہ تو ضرور ہے کہ اس مشرقی ساحل کی ریلوے سے خواہ یہ کتنی ہی جلد تکمیل پاجاوے زمانہ تعمیر اور ابتداء زمانہ افتتاح مین کچھ منافع نہ مل سکیگا۔اور اس کل مدت کا ہمکو پورا گارنٹی شدہ سود ادا کرنا پڑیگا۔اور خواہ یہ سود ۳۵-لاکھ ہو یا اس سے کم ہو مین تو کسی طرح نہین خیال کرتا کہ فی الحال بہ کشادہ پیشانی ہم اتنا روپیہ شاہی قرضہ مین اور بڑھادین۔اس بارہ مین مجھکو کچھ اور کہنا ہے یہ بات تو آپ کے ساتھ مین بھی تسلیم کرتا ہون کہ یہ بڑی ریلوے بالآخر اس سرے سے اُس سرے تک تیار ہوجاویگی لیکن یہ نہین مان سکتا کہ اسکا وہ حصہ جسکی بابت منظوری ہوچکی ہے یعنے بنیرداد اسے کٹک تک بیفائدہ اور لاحاصل خیال کیا جاسکتا ہے۔اور اس بات کا ذکر مین نے اسوجہ سے کیا ہے کہ اکثر بنیرداد ا-کٹک لائن کی بابت مین نے ایسے ہی الفاظ سُنے ہین۔مثلاً سلور کے اڈریس کے لکھنے والون نے لکھا ہے کہ جس مشرقی ساحل کی ریلوے مین سب سے زیادہ بڑا حصہ مشرقی ساحل کا شامل نہین ہے وہ انوکھی لائن ہے"۔اب یہ بنیرداد ا-کٹک ریلوے

ایک خاص غرض سے بنائی گئی ہے یعنی یہ کہ دریاے کرشنا و دریاے گوداوری کی ڈیلٹا
جسمین غلہ کثرت سے پیدا ہوتا ہے بذریعہ ریلوے کے گنجام اور اوڑیسہ سے ملجاوین۔ اگر
یہ لائن بالفرض جانب شمال و جنوب نہ بھی بڑھائی جاوے تو بھی اس سے بہت فائدہ
ہوگا اور دونون لائنون کی نسبت یہ ہے کہ ہم سب جانتے ہین کہ مدراس اور نیرداوا
کے درمیان پہلے ہی سے ریل موجود ہے حالانکہ اس رستہ مین کسی قدر چکر زیادہ ہے
اور درمیان مین اور پیمانہ کی لائنین بدلنی پڑتی ہین - اور شمال مین توسیع کرنیکی بابت
یعنی کٹک اور کلکتہ کے درمیان لائن کی بابت آپ کو معلوم ہے کہ ابھی تک اس لائن
کے راستہ کے بارہ مین بہت اختلاف راے ہے اور ماسواے اسکے قبل قطعی فیصلہ
کرنے کے اور کمپنیون کے حقوق پر بھی غور کرنا باقی ہے -

چونکہ آپ نے اس معاملہ مین میری راے طلب فرمائی تھی لہذا مین نے نہایت
صاف گوئی کے ساتھ اپنی راے ظاہر کردی ہے - مین امید کرتا ہون کہ میرے اس اظہار راے
سے اور اُن مشکلات کے جتانے سے جو میری راے مین آپکو درپیش آوینگے آپ یہ نتیجہ نہ اخذ
کرینگے کہ مین اس بڑی ریلوے کی تکمیل مین بے انتہا توقف ہونے مین عدم توجہی ظاہر کرونگا
بلکہ برخلاف اسکے مجھکو اس سے زیادہ اور کسی بات مین خوشی نہ حاصل ہوگی کہ مین اس
ریلوے کو تیزی کے ساتھ تعمیر پاتا ہوا دیکھون - اور جو کچھ مین نے کہا ہے اسپر غور کرنیکے
بعد آپ میرا اس بات کا اطمینان کردین کہ کمپنی کے یا کسی اور ذریعہ سے یہ ریلوے
جلد تکمیل پا جاویگی اور ہر معاملہ مین ترقی ہوگی تو مین بخوشی آپ کی راے مین شامل
ہوجاؤنگا کیونکہ گورنمنٹ ہند کے سر سے ایسی بڑی ذمہ داری جاتی رہیگی جسکی وجہ سے
کچھ عرصہ تک بڑا حصہ اُس محدود سرمایہ کا صرف ہوجائیگا جو ہمارے تصرف مین
تعمیرات ریلوے کی غرض سے ہے -

نمبر ۱۲۶

اسپیچ بجواب ایڈریس - یوریشین و انگلو انڈین ایسوسی ایشن مدراس

۲۶ - نومبر ۱۸۹۲ء

۲۶ - نومبر کو ایک ڈیپوٹیشن منجانب یوریشین و انگلو انڈین ایسوسی ایشن مدراس حضور وائسرائے کی خدمت مین بمقام گورنمنٹ ہاوس حاضر ہوا اور ایڈریس پیش کیا - جواب مین جناب محتشم الیہ نے یون ارشاد فرمایا -

جنٹلمین - مین آپ کا خیرخواہانہ ایڈریس بخوشی تمام قبول کرتا ہون - اور جو خوبصورت حوالہ آپ نے اُس موقع کا دیا ہے جب میری مدت عہدہ کے آغاز مین آپ کے ایسوسی ایشن نے اظہار دوستی کیا تھا اُسکا مشکور ہون - مین نے یہ بات نہایت دلچسپی کے ساتھ سُنی کہ ۱۸۹۰ء کے ایڈریس دینے کے بعد آپ کی ایسوسی ایشن کے نظم و نسق مین اِس غرض سے ترمیم ہوگئی ہے کہ وہ یورپین برٹش رعایا جو اس ملک مین سکونت مستقل نہین رکھتے ہین اور یوریشین اور مستقل سکونت رکھنے والے انگلو انڈین لوگ بھی شامل کر لیے جاوین - ایسے قسم کے زیادہ تر وہ لوگ ہوتے ہین جنکو امداد اور اعانت کی اشد ضرورت ہوتی ہے - آپ کی جیسی ایسوسی ایشن اِس کام کے لیے بہت مفید ہے کہ ان لوگون کی حاجات ظاہر کرے اور اُنکی تکالیف کے رفع کرنے کے لیے تدابیر عمل مین

لادے - آپ کے ایسوسی ایشن اگر آن فرقون مین جنسے آپ کو خاص تعلق ہے - عاقبت اندیشی کے عادات پیدا کردے اور خاصکر کم عمری کے اور پیش از وقت شادیون کا رواج مسدود کر دے تو نہایت مفید بات ہو کیونکہ ایسی شادی کرنیوالون کو اکثر سخت مصائب و تکالیف پیش آتی ہین - اور ان شادیون کی وجہ سے ایسے بچے پیدا ہوتے ہین جنکے لیے اس مقابلہ کے زمانہ مین اس ملک مین روزگار ملنا اگر ناممکن نہین ہے تو دشوار تو ہے -

آپ نے مجھکو اس بات کی یاد دلائی ہے جو مین نے یوریشین لوگون کی فوج مین بھرتی کرنیکی بابت کہی تھی - مین جانتا ہون کہ یہ معاملہ اس پریسیڈنسی کے گورنمنٹ کے متعلق ہے لہذا اس صورت مین یہ مناسب ہوگا کہ تاوقتیکہ ٹھیک ٹھیک تجاویز گورنمنٹ ہند کی خدمت مین نہ بھیجی جاوین مین اس معاملہ مین اپنی راے ظاہر کرنے سے باز رہون - مین صرف یہ کہونگا کہ حالانکہ مین مخلوط النسل لوگون کو فوج مین بھرتی ہوتے ہوے دیکھکر بہت خوش ہونگا مگر بوادید موجودہ حالت سلطنت ہند ہم اس بات سے مجبور ہین کہ ہمکو اس قسم کی تجاویز پر غور کرنے مین صرف سوشل اور پولٹیکل پہلوون پر ہی نظر نہین کرنی پڑتی بلکہ صرفہ اور اُن نتائج پر غور کرنا پڑتا ہے جو سلطنت کے فوجی استحکام مین اضافہ کرنے سے پیدا ہوتے ہین -

مجھکو اب صرف یہ یقین دلانا باقی ہے کہ مین آپ کے ایسوسی ایشن کی اغراض کے ساتھ ہمدردی رکھتا ہون اور میری یہ خواہش ہے کہ جو سفارش آپ کرنا مناسب سمجھتے ہین اُسپر نہایت ادب کے ساتھ غور کرون -

نمبر ۱۲۷

اسپیچ بجواب اڈریس مسلمانان مدراس

۲۶- نومبر ۱۸۹۲ء

[۲۶- نومبر کو مسلمانان مدراس کی جانب سے ایک ڈیپوٹیشن گورنمنٹ ہوس مین حضور والیسراے کی خدمت مین حاضر ہوا اور اڈریس پیش کیا- اُسکے جواب مین جناب محتشم الیہ نے یون ارشاد فرمایا-]

جنٹلمین- مدراس کے مسلمانون کا اڈریس مین بخوشی تمام قبول کرتا ہون جن اخلاق آمیز الفاظ مین آپ نے میرے یہان آنے کا ذکر کیا ہے اُنکو سنکر مین بہت خوش ہوا- مین آپ کا یہ بیان بلاشک وشبہہ تسلیم کرتا ہون کہ آپ کے ہم مذہب لوگ جنابہ ملکہ معظمہ کی خیرخواہی مین کسی سے کم نہین ہین اور چونکہ مین جنابہ ممدوحہ کا اِس ملک مین قائممقام ہون مین آپ کو یقین دلاسکتا ہون کہ گورنمنٹ ہند آپ کی دوستی کی بہت قدر کرتی ہے اور آپ کی محبت قائم رکھنے کی خواہشمند ہے- آپ نے براہ مہربانی اس بات پر اپنا اطمینان ظاہر کیا ہے کہ نامی مسلمان بیرسٹر کلکتہ کے ہائی کورٹ کے جج مقرر ہوے ہین- مین خوب سمجھ سکتا ہون کہ آپ کی یہ خواہش ہونی چاہیے کہ آپ کے مذہب کا شخص جج مقرر ہو اور مین نے اپنی خوش قسمتی خیال کی کہ مین ایسے مسلمان بیرسٹر کی سفارش کرسکا جو بوجہ اپنی علمی لیاقت اور

نامی بیرسٹر ہونے گے اِس عہدہ کے لائق تھے جنھون نے اِس بات کا کافی ثبوت دیدیا ہے کہ وہ اِس کام کے مستحق تھے - مین یقین کرتا ہون کہ آپکے ہم مذہب ہمیشہ اِس بات کا بھروسہ رکھین کہ اُنکو سرکاری سرپرستی کا ایک معقول حصہ ملیگا بشرطیکہ آپ ایسے امیدوار پیش کرین جنکی قابلیت مین کسی قسم کا شک و شبہہ نہو - یہ دریافت کرکے مین خوش ہوا کہ اس بات پر غور کرکے مسلمان لوگ اُن لوگون کی تعلیم پر اب زیادہ توجہ دیتے جاتے ہین جو سرکاری ملازمت حاصل کرنا چاہتے ہین -

آخر مین جو دعائین آپ نے لیڈی لینسڈون کے اور میرے لیے مانگی ہین اُنکا شکریہ ادا کرتا ہون اور آپ کو یقین دلاتا ہون کہ آج آپ سے ملکر مین بہت محظوظ ہوا -

نمبر ۱۲۸

اسپیچ بجواب اڈریس الیسوسی ایشن زمینداران مدراس

۲۶ - نومبر ۱۸۹۲ء

[۲۶ - نومبر کو ایک ڈیپوٹیشن منجانب الیسوسی ایشن زمینداران مدراس حضور والیسراے کی خدمت مین گورنمنٹ ہوس مین حاضر ہوا اور اڈریس پیش کیا - جسکے جواب مین جناب معتضم الیہ نے یون ارشاد فرمایا -]

جنٹلمین - جو خیر خواہانہ اڈریس آپ نے منجانب راجگان و زمینداران ممبران الیسوسی ایشن زمینداران براہ عنایت پیش کیا ہے اُسکو بکمال خوشی قبول کرتا ہون - مین آپ کو یقین دلاسکتا ہون کہ گورنمنٹ ہند ایسی عظیم اور نامور جماعت کی دوستی اور اخلاص کی بہت قدر کرتی ہے یہ معلوم ہونے مجھکو اطمینان ہوا کہ آپ اُن فوائد سے واقف ہین جو برٹش حکومت نے عطا کیے ہین اور جیسا کہ آپ نے ٹھیک فرمایا ہے یہ برٹش حکومت اُن لوگون کے لیے جو اِس ملک مین مالکان اراضی ہین اُس حفاظت کا ذریعہ ہے جو اِن لوگون نے کبھی کسی حالت مین نہ دیکھی ہوگی -

جس معاملہ کا ذکر آپ نے اپنے اڈریس کے چوتھے فقرہ مین کیا ہے مین اُسکو خوب یاد رکھونگا - چونکہ یہ معاملہ وقت طلب ہے لہذا آپ اِس بات کی امید نہ رکھینگے کہ مین اِسوقت اُسپر بحث کرون - جو میموریل آپ نے

لوکل گورنمنٹ کی خدمت مین بھیجا ہے اسمین اس معاملہ کی پوری پوری کیفیت موجود ہے اور ہز اکسیلنسی گورنر صاحب مناسب وقت پر اس معاملہ کی بابت اپنی راے ضرور ہمکو لکھینگے - مین یہ بھی کہنا چاہتا ہون کہ اسی قسم کے معاملات جو اُن قوانین سے متعلق ہین جنکی رو سے جائداد اراضی پر وراثت ملتی ہے اور حصص ہندوستان مین بھی پیش ہین اور اُنپر گورنمنٹ ہند غور کر رہی ہے -

مین آپ کا دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہون کہ آپ نے میرا اور لیڈی لینسڈون کا نہایت عمدہ خیر مقدم کیا ہے - آج اِسوقت آپ سے ملاقات کرکے مین بہت خوش ہوا -

نمبر ۱۲۹

اسپیچ تبقریب جلسہ تقسیم انعام مدرسہ بچیاپا کالج مدراس
۲۶ - نومبر ۱۸۹۲ء

[بتاریخ ۲۶ - نومبر بوقت سہ پہر بچیاپا کالج مین ایک جلسہ تبقریب تقسیم انعام و بچیاپا گولڈن جوبلی منعقد ہوا - حضور والیسرائے اس جلسہ کے صدر انجمن تھے جناب معتشم الیہ کے ساتھ لارڈ ڈنلاک بھی تھے اور حاضرین جلسہ کی تعداد کثیر تھی انعام تقسیم ہونے اور کالج کی رپورٹ پڑھنے کے بعد حضور والیسرائے کھڑے ہوئے اور حاضرین جلسہ سے یون خطاب فرمایا -]

یور اکسیلنسی لیڈیز و جنٹلمین - آج آپ بچیاپا کالج کی پچاسوین سالگرہ کی خوشی منا رہے ہین - آپ کے خیالات کچھ تو اُس تعلیم و خیرات کیجانب مائل ہین جو انسٹیٹیوشن ہاے موسومہ بنام موجد مین ہوتے ہین اور کچھ اُس شخص کی یادگار کی جانب مائل ہین جسکے فیاضانہ وقف کے باعث یہ انسٹیٹیوشنین قائم ہوئین - انگلستان مین ہم لوگ اس قسم کی سالگرہون کا کرنا اور اُن محسنون کے نامون کی عزت کرنا جنکی فیاضی سے اُن لوگون کی حاجات رفع ہوتی ہین جو اُنکے بعد آئے ہین اپنا فرض سمجھتے ہین - یہ خوشی کی بات ہے کہ آپ کے ہان بھی یہی دستور ہے - آپ کے ہند و نامور شخصون مین شاید ایسے کم ہونگے جو بہ نسبت بانی اس انسٹیٹیوشن کے زیادہ قابل عزت

و یادگار ہین -

خود بچھیا پا کے بہت سے حالات لکھے گئے ہین اور جن صاحبون سے مین خطاب کر رہا ہون اُنکو بہ نسبت میرے اُسکے بہت کچھ حالات زیادہ معلوم ہونگے - جو کچھ مین نے سنا ہے اُس سے مین یہ سمجھ سکتا ہون کہ وہ ایک " خودساختہ " آدمی تھا یعنی یہ کہ اُسکو ثروت اور دولت اسنے عادات اور گرمجوشی کی وجہ سے حاصل ہوئی نہ کہ بوجہ امداد آسمانی یا غیبی - لیکن میرے خیال مین یہ بات صاف ظاہر ہے کہ اُسنے اپنی ناموری صرف تیزی عقل اور قابلیت کام کردگی سے ہی نہین حاصل کی بلکہ اُس اخلاص اور محبت سے حاصل کی جو وہ ہر ایک شخص کے دل مین پیدا کر دیتا تھا - ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُسکو اکثر انگریزی سوداگرون نے بطور دلال یا اجنٹ نوکر رکھا تھا کیونکہ یہ لوگ اِس ملک کے رسم و رواج اور بول چال سے ناواقف تھے لہذا اُنکو ایک ہوشیار اور پورے معتبر درمیانی شخص کی ضرورت تھی الیسٹ انڈیا کمپنی نے بھی بوجہ اُسکے نیک چلن ہونے کے اُسکو چند معاملات مین جو مابین کمپنی مذکور اور اہلکاران نواب کرناٹک ہوئے بطور ٹھیکہ دار یا اجنٹ رکھا - ہم سب کو معلوم ہے کہ اُس زمانہ مین تجارتی اور ملکی معاملات مین اتنا فرق نہ تھا جتنا کہ اب ہے چنانچہ بہت سے کام جو اسوقت بچھیا پا کے سپرد ہوئے تھے وہ اِس قسم کے تھے کہ اِس زمانہ مین وہ کسی سرکاری عہدہ دار کے سپرد کیے جاتے - یہ امر بھی قابل غور ہے کہ اُسنے تمام زندگی بھر خیرات نہایت ہی فیاضی کے ساتھ جاری رکھی مین نے ایک کتاب مین جسمین اُسکی زندگی کا مختصر حال درج ہے یہ لکھا ہوا دیکھا ہے " کہ وہ سادہ مزاج اور رحیم اور غمخوار اور غریب دوست اور

خدا ترس آدمی تھا۔ غربا کے ساتھ شفقت کرنا اور اُنکی بہبودی اور رفع تکالیف کی غرض سے اپنا وقت روپیہ اور رعب صرف کرنا اُسکا شیوہ تھا"۔

یہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ متمول لوگ اس بات پر قناعت کرتے ہین کہ بعد مرگ جبکہ وہ اپنی دولت کام مین نہین لا سکتے ہین وہ دولت خیرات کے کام آوے لیکن سچی خیرات اُنھین دولتمندون کی ہے جو اپنی حیات مین اپنے مال کا حصہ اسلیے علحدہ کردین کہ وہ اُن لوگون کی گذر اوقات کے لیے کام آوے جنکو خدا نے اتنی مقدرت نہین دی ہے۔ مین اس بات سے بہت خوش ہون کہ اس حصہ ہندوستان مین بہت بچھیا پا جیسے متمول لوگ ہین جنکی خیرات اس قسم کی نہین ہے کہ بعد مرگ ہو۔ آپ سب کو اُسکے وصیت نامہ کا اور اُن تنازعون کا جو اُس وصیت نامہ کے بارہ مین ہوئے حال خوب معلوم ہے یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ بالآخر اُسکی جائداد خیرات کے لیے ہی قرار پائی۔

مجھکو بالکل حیرت نہین ہے کہ ہندو لوگ اُسپر فخر اور اُسکے یادگار کی عزت کرتے ہین۔ بلکہ ماسوا اسکے آپ لوگ اُسکے مشکور ہونے کے مستحق ہین صرف اسی وجہ سے نہین کہ اُسنے اپنے لیے ایسا کام کیا بلکہ اسوجہ سے بھی کہ اُسکی عمدہ مثال سے کیسے کیسے عمدہ نتائج ظہور مین آئے ہین۔ مین جانتا ہون کہ اسوقت بہت سے ایسے مدارس اور مفید انسٹیٹیوشنین موجود ہین جو فی الحقیقت زیر اہتمام متولیان خیرات بچھیا پا ہین لیکن اصل مین اُن دولتمند سخی لوگون کے وقعت سے قائم ہوئی ہین جنھون نے بچھیا پا کی تقلید کی ہے وہ خاص انسٹیٹیوشن جسکی آج گولڈن جوبلی کی تقریب ہے بچھیا پا اسکول ہے۔ یہ مدرسہ شروع مین بہت ہی چھوٹا سا ابتدائی تعلیم کا اسکول تھا لیکن گذشتہ پچاس سال مین یہ ایک نہایت عمدہ اور مستقل آرٹس کالج بنجانے کا

کالج ہوگیا ہے اور اِس صوبہ کے اول درجہ کے ہندو کالجون مین سب سے فائق ہے۔ مین اُن امور کا ذکر کرنے کی کوشش نہ کرونگا جنکا بیان پریسیڈنٹ نے اپنی دلچسپ تقریر مین ابھی کیا ہے۔ لیکن مین متولیون کو اُس رتبہ پر مبارکباد دونگا جو اِس کالج اور اِسکول نے حاصل کیا ہے۔ یہ سُنکر مجھکو خوب خوشی ہوئی کہ صوبۂ ہٰذا کے امتحان ایف۔ اے مین برابر دو سال سے اِسی کالج کا طالب علم اول رہا ہے۔ مین امید کرتا ہون کہ آیندہ سالہا سال تک یہ کالج ایسا ہی کام کرتا رہیگا جو اِسکے نامی بانی کے شایان ہو۔ اور بقول پریسیڈنٹ کے یہان صرف مغربی علم ادب و علم طبعیات و فلسفہ کے نہایت نفیس اصول ہی نہ پڑھائے جاوینگے بلکہ سچّی حب الوطنی کے خیالات کا یہ مدرسہ مرکز ہوگا۔ اور ایسا مرکز ہوگا کہ جہان سے سال بسال نہایت لئیق اور ہوشیار طلبہ صرف واقعات اور اصول کا ہی رٹا ہوا علم سیکھ کر نہ نکلینگے بلکہ ایسے دل و دماغ لیکر نکلینگے جنکی وجہ سے وہ لوگ مثل بھیّا پا کی ہر حالت اور ہر صورت مین وفادار مزاج اور معزز اور اپنے اوپر بھروسہ رکھنے والے دیانت دار ممبر سوسائٹی ہونگے۔

نمبر ۱۳۰

اسپیچ تبقریب جلسہ تقسیم انعام فری اسکول کلکتہ

۲۱ - دسمبر ۱۸۹۲ء

۲۱ - دسمبر کو ایک جلسہ بغرض تقسیم انعام طلبہ فری اسکول کلکتہ منعقد ہوا حضور وائسرائے صدر نشین تھے اور لیڈی لینسڈون صاحبہ نے انعام تقسیم فرمایا - لارڈ بشپ کلکتہ اور اور اصحاب شریک جلسہ تھے - جب ریورنڈ گراہم سینڈ برگ سالانہ رپورٹ پڑھ چکے اور انعام تقسیم ہو چکا جناب محتشم الیہ نے حاضرین جلسہ سے یون خطاب فرمایا -

مائی لارڈ بشپ - لیڈیز و جنٹلمین - اول تو مین گورنران مدرسۂ ہذا کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ اِس دلچسپ جلسہ کا مجھکو براہ عنایت پریسیڈنٹ مقرر فرمایا - مین کہہ سکتا ہون کہ اول تو مجھکو یہ سنکر بڑا تعجب ہوا تھا اور مین دنگ رہگیا کہ بیس سال سے اتبک آپ کے اِس جلسہ مین کوئی وائسرائے نہین شریک ہوا - مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ مین آج اِس پُرانی رسم کو توڑکر بہت خوش ہوا - اور مین ایسے لائق شخص کی تقلید کرتا ہون جیسے کہ لارڈ میو صاحب تھے - مجھکو احتمال ہے کہ چونکہ اب موقع قریب قریب ہاتھ سے جاتا رہا ہے مین یہ دعوی تو نہین کر سکتا کہ خود اپنی حاضری سے اِس پُرانے دستور کی ترمیم کردون لیکن یہ پیشگوئی تو مین کرتا ہون کہ اب آئندہ وائسرائے یہان بیس سال

کے عرصہ بعد تو نہ آیا کرینگے بلکہ اس سے قبل ہی آوینگے - یہ اسکول فی الواقع ہماری ہمدردی اور مدد کے مستحق ہین - ایک صدی سے اِن اسکولون مین کُل ہندوستانون کے یورپین بیکس و بیچارے بچون نے تعلیم پائی ہے اور یہ تعلیم صرف اِس لفظ کے محدود معنون مین ہی نہین پائی ہے بلکہ ان بچون کو کھانا اور کپڑا بھی دیا گیا ہے چند سال سے ان بچون کی تعداد ۴۰۰ سالانہ سے زیادہ ہوگئی ہے اور جیسا کہ ابھی کہا گیا ہے یہ بات بھی کچھ پوشیدہ نہین ہے کہ ایسے بچون کی تعداد روز بروز مائل بہ افزونی ہے - اگر اِسکا کوئی ثبوت درکار ہے تو اِس بات سے ثبوت بہم پہونچ سکتا ہے کہ گذشتہ موسم گرما مین ہر ایک پانچ لڑکون مین سے صرف ایک لڑکے کے بھرتی کرنیکے لائق گنجائش تھی - پس اِس صورت مین اِن اسکولون کے منتظمون کو صرف دو باتون مین سے ایک بات کرنے کا موقع رہ جاتا ہے یعنے یہ کہ یا تو اُن بچون کو داخل نہ کرین جو فی الواقع داخل ہونیکے قابل ہین یا اُن مشکلات کا سامنا کرین جو تجاویز توسیع مکانات اسکول و افزونی عملہ کی وجہ سے پیش آوینگی یہ معاملہ نہایت اہم ہے اور اسپر معاونین فری اسکول کو نہایت غور کرنا پڑیگا -

مسٹر سینڈبرگ نے ایک اور معاملہ کا ذکر کیا ہے جو اِس سے کچھ کم اہم نہین ہے - آپ اُن طلبہ کی گذر اوقات کا کیا بندوبست کرینگے جو ہر سال یہان سے تعلیم پاکر نکلتے ہین - اِس معاملہ مین آپ کی ذمہ داریان بہ مقابلہ معمولی اسکولون کے بہت زیادہ پیچیدہ ہین - معمولی اسکولون مین تو یہ طریقہ ہے کہ جب طالب علم اپنی پوری خواندگی ختم کرکے مدرسہ چھوڑ جاتا ہے منتظمون کی جوابدہی جاتی رہتی ہے اُسکی بسر اوقات کا بندوبست کرنا اُسکے گھر کے لوگون اور رشتہ دارون کے اختیار مین رہتا ہے - لیکن ان اسکولون کی بابت تو نہایت دلسوز اور قابل افسوس یہ بات ہے کہ بہت سے طلبہ ایسے ہوتے ہین جنکا بعد خواندگی ختم

کرنے کے ایسا کوئی گھر نہین ہے جہان وہ بیچارے جا سکین اور جب گھر نہین ہے تو اُنکے ایسے رشتہ دار اور رفیق بھی نہین ہین جو اُنکی گذر اوقات کا بندوبست کرین - چنانچہ بوادیدان غمناک کیفیات کے فری اسکول کے منتظمون نے حتی الوسع یہ بار اپنے سر پر لیا ہے کہ بقول مسٹر سلینڈ برگ کے اُنکی بسر اوقات کی ابتدائے کا بندوبست کردیا ہے - یہ بات صریحاً ظاہر ہے کہ یہ کوشش بھی نہایت دشوار ہے - جیسا کہ مقابلہ کا بازار آج کل گرم ہے ایسا کسی زمانہ مین نہین ہوا اور نہ کبھی بمقابلہ تعداد نوکری تلاش کرنیوالون کی نوکریون کی تعداد نسبتاً ایسی کم ہوئی ہوگی - اس صورت مین میری راے مین یہ بات نہایت ضروری ہے کہ ان اسکولون کے منتظمون کو اس امر پر خوب توجہ کرنی چاہیے اور جہانتک ممکن ہو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ طلبہ کو اس قسم کی تعلیم دیجاوے جسکے ذریعہ سے وہ اپنی گذر اوقات کے لیے روپیہ پیدا کرسکین - یہ تجویز نہایت مودبانہ غور کے قابل ہے کہ طلبہ کی خواندگی کی صورت اور زیادہ عملی کردیجاوے اور اُنکو ضرور کسی تجارت یا کاریگری کی کسیقدر تعلیم دیجاوے - اس تجویز سے بھی یہ مشکل کسیقدر حل ہوسکتی ہے کہ جب اسکول کی خواندگی ختم ہونے کو ہو تو ایسا بندوبست کردیا جاے کہ طلبہ کا نصف وقت کارخانون یا چھاپہ خانون یا دیگر مقامات پر جہان اور پیشون کا کام ہوتا ہے صرف ہوا کرے مین سمجھتا ہون کہ اس تبدیلی کی وجہ سے بھی خود مدرسہ کی خواندگی مین کچھ تبدل ضرور واقع ہوگا اور تاوقتیکہ معلمون کا عملہ اور نہ بڑھایا جاوے اور خاص اوزار نہ مہیا کیے جاوین اس تدبیر کا عمل مین آنا بھی غالباً ناممکن ہوگا - ان تمام باتون مین صرفہ زیادہ پڑیگا اور یہ ہم سب لوگ جانتے ہین کہ زائد صرفہ اٹھانے مین جیسی دشواریان کہ آجکل پیش ہین کبھی پیش نہ آئی ہونگی - لیکن ان اسکولون کی پرداخت کے لیے نہایت فیاضانہ

مدد ملتی رہی ہے اور اسمین شک نہین کہ اگر کوئی اس قسم کی پختہ تجویز جیسی مسٹر سینڈبرگ نے بنائی ہے ان اسکولون کے معاونین کے روبرو پیش کیجاویگی تو ضرور مدد ملیگی - اگر مسٹر سینڈبرگ اس معاملہ مین کوشش کرین تو مین امید کرتا ہون کہ مجھکو بھی مطلع کرینگے -

جو ذکر آپ نے گورنمنٹ انسپکٹر کی رپورٹون کا کیا ہے اُسکو مین نے بہت اطمینان کے ساتھ سُنا ہے - میرے خیال مین ان رپورٹون سے اُن لوگون کو جنکو ابھی تک مدد دینے مین تامل ہے اس بات کا پورا پورا یقین ہوجاویگا کہ جو کچھ مدد وہ دینگے وہ نہایت عمدہ کام مین صرف ہوگی -

بیٹھنے سے قبل مین یہ بھی کہنا چاہتا ہون کہ مین یہ سُنکر بہت خوش ہوا کہ فری اسکول کی کیڈٹ کمپنی نے بہت معزز رتبہ حاصل کیا ہے مین نے اس کمپنی کی پریڈ چند مرتبہ دیکھی ہے اور لڑکون کی سپاہانہ شان دیکھکر مین بہت خوش ہوا ہون - یہ بھی قابل تعریف بات ہے کہ سر چارلس ایلیٹ کے انعام کی اس کمپنی نے دوسرے درجہ کے واسطے کوشش کی - اور چونکہ مین والنٹریون کا ذکر کر رہا ہون مجھکو اُس عمدہ کامیابی کا بھی ذکر کرنا چاہیے جو میرٹھ سینٹرل میٹنگ مین یہان کے ایک ایکس کیڈٹ مسمی والنٹر ڈی کروز نے حاصل کی تھی - مسٹر ڈی کروز نے ایک بڑے میچ مین سب سے زیادہ ممکن نشانے مارے یعنے ۶۰۰ گز کے فاصلہ پر ۳۵ نشانے مارے - مسٹر ڈی کروز کا نام اور کئی میچون مین عزت کے ساتھ شامل ہے اور مین امید کرتا ہون کہ اہالیان کیڈٹ کمپنی کو انکی یہ نہایت عمدہ نظیر دیکھکر اور حوصلہ پیدا ہوگا - مین یقین کرتا ہون کہ میرا یہ کہنا صحیح ہے کہ والنٹر ڈی کروز موجودہ ہیڈ ماسٹر صاحب اسکول ہذا کے فرزند ہین - اور اسی وجہ سے مجھکو ہیڈ ماسٹر مسٹر ڈی کروز اور ہیڈ مسٹریس [illegible]

کا ذکر کرنا پڑا۔ ہر شخص جسکو کہ کبھی مدرسہ سے کچھ تعلق رہا ہے یہ بات جانتا ہے کہ ماسٹر یا مسٹرسیں کے اوپر مدرسہ کا کسقدر دار مدار ہے اور میرے خیال مین دونون ذکور اور اناث طلبہ کی بشاش صورتین اُن ماسٹرون اور مسٹرسیون کی تعریف اور ہوشیاری کی شاہد ہین جو کہ ان بچون کی تعلیم اور نگرانی کے اول جوابدہ ہین۔ مین اُنکی خاصکر تعریف کیا چاہتا ہون جنکو بلا طول کلام وہ چھوٹے کیڈیٹ کورز کہونگا جو اُدھر لڑکیون کی صف مین بیٹھی ہے اور جنھون نے ابھی نہایت نفیس راگ گایا ہے۔ اس راگ سے ہم سب کو بہت حظ حاصل ہوا۔ مین اِن چھوٹے راگ گانے والیون سے یہ کہنا چاہتا ہون کہ اگر وہ اسوقت مجھکو وہ مہیب مکاڈو جو تخت پر بیٹھا ہے اور جسکا ذکر اُنکے راگ مین ہے فرض کرلین تو مین وعدہ کرتا ہون کہ جب تک مین تخت پر رہونگا تو کوئی شخص اُنکی گردن نہ کاٹ سکیگا اور نہ اُنکے آرام مین کسی طرح خلل انداز ہو سکیگا۔

اب مین انعام پانے والون کو اُنکی کامیابی پر مبارکباد دیتا ہون اور امید کرتا ہون کہ اس اسکول کو جسنے کہ زمانۂ گذشتہ مین ایسا نفیس کام کیا ہے آئندہ برابر اپنے معاونین و سرپرستون سے کما حقہٗ فیاضانہ مدد ملتی رہیگی۔

نمبر ۱۳۱

اسپیچ جلسہ لیجس لیٹیف کونسل بوقت مباحثہ تپت بیرونسی بل

۱۹-جنوری ۱۸۹۳ء

جو جلسہ لیجس لیٹیف کونسل کا ۱۹-جنوری ۱۸۹۳ء کو منعقد ہوا تھا اسمین مسودہ قانون دربارہ وقف بیرونیٹسی موسومہ تپت بال و تمغ جزیرۂ بمبئی پر جو سر فرنشا مانک جی پیت کو عطا ہوے تھے بحث ہوئی - فقرہ ہاے ۱۱ و ۱۲ کے قائم رکھنے کی بابت جنمین کہ مستقل وقف کفالت ہاے جائداد منقولہ کے لیے احکام تھے مباحثہ شروع ہوا - اِس مباحثہ مین ڈاکٹر راش بہاری گھوش - سر گریفتھ اونس - اور سر الیگزنڈر ملر شامل تھے - حضور والیسراے نے مباحثہ کے اختتام پر یون فرمایا -

میری راے مین جو تجویز سر گریفتھ اونس نے بغرض التواے جلسہ پیش کی ہے وہ معقول ہے - جس امر پر کہ بحث ہوئی ہے وہ غالبًا ایسا امر ہے کہ ممبر صاحبان کونسل کے روبرو اول ہی مرتبہ پیش ہوا ہے اور کسی طرح سے غیر ضروری نہین ہے - حالانکہ یہ بل ذاتی ہے لیکن اسکا اثر بڑے اہم مسائل اصولی پر پڑتا ہے - یہ بدنامی کی بات ہے کہ گورنمنٹ ہند کی خدمت مین اسی قسم کی ذاتی توضیع قانونی کی تجاویز پیش کی گئی ہین اور میری دانست مین اِس سے بھی زیادہ بڑا مسئلہ ہمارے سامنے پیش کیا گیا ہے خواہ یہ مناسب ہو یا نہو کہ مختلف اقسام کی جائداد کے انتقال کے لیے عام قانون

بنایا جاوے - اِس صورت مین یہ بات قابل افسوس ہوگی کہ اِس قسم کے
بل مین ہم کوئی ایسی کارروائی کرین جس سے ہمکو بعد ازاین ایسے ضروری معاملات
پھر طے کرنے پڑین - میری خود یہ رائے ہے کہ منجملہ دونون فقرات ۱۱ و ۱۲ -
کے فقرہ - ۱۲ - بہ نسبت فقرہ - ۱۱ کے زیادہ تر قابل اعتراض ہے - اختیار
انتقال اراضی کی بہ نسبت اختیار انتقال کفالت زیادہ نگرانی کیجاتی ہے اور
میرے خیال مین اختیار انتقال کفالت بمنظوری لوکل گورنمنٹ بحیثیت
خود کوئی ایسا اختیار نہین ہے جسکا طلب کرنا معقول نہو - لیکن اختیار انتقال
اراضی کی نسبت ہمیشہ زیادہ خیال کیا جاتا ہے اور یہ خیال درست ہے - اور
اِس معاملہ مین ایسے اختیار کے عطا کرنے مین بہت زیادہ اہم مشکلین پیش
آوینگی - پس میرے خیال مین یہ مباحثہ بالفعل ملتوی رکھا جاوے - اور
اِس بات کا خیال کرنا چاہیے کہ آیا اور کارروائی کرنے سے قبل گورنمنٹ بمبئی
سے استدعا کرنا ضروری یا مناسب ہے -

نمبر ۱۳۲

اسپیچ بوقت جلسہ کلکتہ یونیورسٹی

۲۸-جنوری سنہ ۱۸۹۳ء

[کلکتہ یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ بغرض عطا کرنے ڈگریون کے سینٹ ہال مین بتاریخ ۲۸-جنوری منعقد ہوا - حضور والیسراے بحیثیت چانسلر صدر انجمن تھے - مسٹر جسٹس پگٹ اپنی وائس چانسلری کی جگہ پر بیٹھے تھے - جب ڈگریان تقسیم ہو چکین تو جناب محتشم الیہ کھڑے ہوئے اور جلسہ سے یون خطاب فرمایا -]

مسٹر وائس چانسلر - لیڈیز و جنٹلمین - مین آج پانچوین مرتبہ اس یونیورسٹی کے سالانہ جلسہ مین شریک ہوا ہون - مین امید کرتا ہون کہ آپ اسکو میری اُس دلچسپی کا کسیقدر ثبوت خیال کرینگے جو مین آپکے معاملات کے ساتھ رکھتا ہون کہ آج تک مین نے کسی اور کام کی وجہ سے یہان آنے مین کوتاہی نہین کی ہے - اپنے دستور کے موافق مین صرف اُن ایک یا دو امور کا ذکر کرونگا جنسے مجھکو بحیثیت چانسلر گذشتہ دوازدہ ماہ مین خاص تعلق رہا ہے - مین خیال کرتا ہون کہ اول آپ اس امر کے متوقع ہونگے کہ مین اُن خدمات کی داد دون جو مسٹر جسٹس گورو داس نبرجی نے جو عہدہ وائس چانسلری سے ابھی مستعفی ہوئے ہین کی تھین - چونکہ وہ خود اسی یونیورسٹی کے ممبر ہین لہذا اُنھون نے اس یونیورسٹی کے حاجات کو خوب سمجھ لیا - جسٹس گورو داس ۳ سال تک اس عہدہ پر رہے اور

اس زمانہ مین اُنھون نے اپنا مشکل کام نہایت فراست اور لیاقت کے
ساتھ انجام دیا اور اُن لوگون کے دلون مین اپنی عزت پیدا کرلی جنسے کہ اُنکا
تعلق رہا۔

یہ بھی یونیورسٹی کی خوش نصیبی ہے کہ مسٹر جسٹس بنرجی کے جانشین
وہ لئیق صاحب ہوئے ہین جو اب وائس چانسلری کی کرسی پر بیٹھے ہوئے ہین
زبان لیٹن مین ایک مقولہ ہے جسکو ہم انگریز لوگ اکثر بہت شوق کے ساتھ
کہا کرتے ہین اور اُس مقولہ کا ترجمہ مین بلالحاظ لفظی پابندی کے یہ کرونگا کہ
ہائی کورٹ سے ہمکو ایک دوسرا وائس چانسلر ملا ہے جو ہر طرح سے اپنے عظیم
عہدہ کا کام انجام دینے کے لائق ہے۔ میری دانست مین میرا یہ کہنا صحیح ہے
کہ جو اعتراض مسٹر جسٹس پگٹ کی تقرری کی بابت ہوا ہے وہ محض اسوجہ سے
ہوا ہے کہ مثل اپنے دو پیشروون کے یہ بھی ہائی کورٹ کے ممبر ہین۔ حالانکہ
اے حضرات مین یہ امر تو تسلیم نہین کرسکتا کہ علاوہ ہائی کورٹ کے اور کسی جگہ
سے ہمکو وائس چانسلر نہ ملتا لیکن یہ خیال کرنے کی تو مین جرأت کرتا ہون
کہ یہ بھی ہماری نہایت خوش نصیبی ہے کہ ہمکو اس نامور جماعت مین سے انتخاب
کرنے کا اکثر موقع ملجاتا ہے۔ ہائی کورٹ کے ججون کا رتبہ بہت بلند اور آزاد
ہے۔ اول تو یہ لوگ اُس نامی پیشہ کے علم کے دریا ہین جسکو ہمارے زیادہ تر
طلبہ ضرور اختیار کرینگے۔ ماسوائے اسکے ایک کیا عمدہ وصف ہے یعنی یہ کہ
جس موسم مین اور افسر ایگزیکٹو گورنمنٹ کے کلکتہ مین نہین رہتے ہین اور
اُنکی نسبت عموماً حالانکہ محض غلط یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مزے سے پہاڑون
پر عیش کرتے ہین اُس موسم مین ہائی کورٹ کے جج کلکتہ ہی مین رہتے ہین
اور اس صورت مین ہمیشہ یونیورسٹی کے کاروبار مین مصروف رہ سکتے ہین۔

مین یقین کرتا ہون کہ ہم سب مسٹر جسٹس پگٹ کے مشکور ہین کہ ایک ایسا عہدہ براہ عنایت قبول فرمالیا جو کسیطرح سے بیفکری اور بیکاری کا عہدہ نہین ہے -

ان جلسون مین مین نے کئی بار فیلوون کے انتخاب کی بابت کچھ نہ کچھ گفتگو کی ہے - آپ لوگون کو معلوم ہے کہ میرا منشاء یہ ہے کہ بتدریج سینٹ کی تعداد کم کردیجاوے اور اُن اصحاب کو فیلو نہ مقرر کیا جاوے جنکو اس صوبہ سے تعلق نہین ہے یا جو اور کسی طرح سے اس یونیورسٹی کے کاروبار مین غالباً شریک نہین ہو سکتے ہین - چنانچہ بمقصد مذکورۂ بالا پہلے گذشتہ چار سال مین منجملہ کل خالی جگہون کے ایک جزو پر فیلو مقرر کیے ہین گذشتہ سال کے اختتام پر ۱۴ جگہہ خالی ہوئی تھین - منجملہ اُنکے صرف ۹ جگہہ پر تقرر کیے گئے آپکو یہ بھی خیال ہوگا کہ مین نے ۱۸۹۹ء سے گریجوائٹون کو جدید فیلو منتخب کرنے کا اختیار دیا ہے - گذشتہ ۲ سال مین ہر سال دو فیلو گریجوائٹون کی سفارش پر مقرر کیے گئے ہین - اس مرتبہ یہ تعداد ۳ کردیگئی ہے - اس سے گریجوائٹون کو موقع ملیگا کہ اس مرتبہ اول ہی اول میڈیکل فیکلٹی کا بھی ایک ممبر منتخب کرین - مین خوش ہون کہ وائس چانسلر صاحب فرماتے ہین کہ جو مین اصحاب اس مرتبہ منتخب کیے گئے ہین وہ بلحاظ لیاقت اور چال چلن ایسے ہین کہ میری وہ امیدین برآئینگی جنکے باعث مین نے یہ طریقہ انتخاب جاری کیا تھا - اسی سلسلہ مین یہ ذکر بھی کرنا چاہیے کہ گذشتہ سال مین میرے اور ایک اور صاحب کے مابین جو اس معاملہ سے دلچسپی رکھتے ہین بہت کچھ خط و کتابت اس بارہ مین ہوئی تھی کہ جو لوگ انتخاب کرین اور جو امیدوار منتخب کیے جاوین اُنمین کیا کیا قابلیت ہونی چاہیے - میرے روبرو یہ بحث

پیش کی گئی اور در واقعی یہ بحث نہایت معقول تھی کہ بموجب قواعد نافذ الوقت
بہت سے اصحاب جو ہر طرح سے فیلو ہونے کے لائق ہین فیلو نہین ہو سکتے
اور جس قاعدہ کے رو سے کہ ایم اے پاس شدہ یا ایم کے برابر یا اُس سے
زیادہ ڈگری رکھنے والون کو انتخاب کرنے کا اختیار دیا گیا ہے اس سے
اُن پرانے بی اے پاس شدہ لوگون کی حق تلفی ہوتی ہے جنھون نے ۱۸۶۶ء
سے بیشتر ڈگری حاصل کی ہے چنانچہ ہر صورت مین بنظر توسیع قابلیت ہمنے
چند ترمیمات جاری کی ہین - بموجب قاعدہ موجودہ امیدواران بنا بر
انتخاب کے لیئے قابلیت ذیل درکار ہوگی - (۱) آرٹس فیکلٹی مین - ایم اے
پاس شدہ یا وہ بی اے جو ۱۸۶۶ء سے قبل گریجوایٹ ہو چکے ہین -
(۲) فیکلٹی آف لا مین - وہ لوگ جنکے پاس ڈی ایل کی ڈگری ہو (۳)
فیکلٹی آف میڈیسن مین - ڈاکٹر یا وہ ایم بی جنکو ڈگری حاصل کیے ہوے
دس سال گذر چکے ہون - (۴) فیکلٹی آف انجنرنگ مین - ماسٹرس
یا وہ بی سی ای جنکو ڈگری حاصل کیے ہوے دس سال گذر چکے ہون -
اور انتخاب کنندہ وہ لوگ ہونگے جنھون نے ایم اے کے یا اُسکے برابر یا زیادہ
اور کوئی ڈگری یا ۱۸۶۶ء سے قبل بی اے کی ڈگری حاصل کی ہو - اس معاملہ کا
ذکر مین نے اس غرض سے کیا ہے کہ میرے خیال مین ان پیچیدہ معاملات
کے تصفیہ مین دیکھ بھال کر چلنے کی یہ نہایت عمدہ مثال ہے -

اس یونیورسٹی کے سینٹ کی بابت مین ایک اور بات کہنا چاہتا ہون
میری راے مین یہ بات نہایت ضروری ہے کہ ہماری سینٹ نہایت قوی
ہو اور اسمین ہر فرقہ کے لوگ شامل ہون کیونکہ یہ کسیطرح سے غیر ممکن نہین ہے
کہ تھوڑے عرصہ بعد اس سینٹ کے سپرد ایک نہایت عظیم اور جوابدہی کا کام

کیا جائیگا - میرے خیال مین یہ بات عام طور پر معلوم ہے کہ ہم سکریٹری
آف اسٹیٹ کی باضابطہ منظوری بابت اجرای آئین جدید کے منتظر ہین
جنکی روسے لیجس لیٹیف کونسلون کے ضابطہ اور نظم و نسق مین بہت
تبدیلی واقع ہوجاویگی - لیکن ایسے اہم اور عظیم معاملات پر بحث کرنے کا
یہ موقع نہین ہے - آپ سبکو معلوم ہے کہ ہمارا منشاء ہے کہ لیجس لیٹیف
کونسلون مین بہ نسبت سابق کے اور زیادہ ہر فرقہ کے لوگ شامل ہون
اور سرکاری کاروبار مین مداخلت کے موقع دیکر ان کونسلون کی نفع رسانی
کو اور بھی وسعت دین - ہمنے یہ تجویز کیا ہے (اور اگر ہماری تجویز نامنظور
ہوئی تو مجھکو ناامیدی ہوگی) کہ اس یونیورسٹی کے سینٹ کو بھی اختیار
دیا جاوے کہ بنگال لیجس لیٹیف کونسل کے لیے ایک زاید ممبر منتخب کرے -
مین نے بعض اوقات بڑے پکے ترقیخواہان تعلیم کی زبانی یہ سُنا ہے
کہ تعلیمی انسٹیٹیوشنون کا معاملات پولیٹکل مین حتی الوسع بہت ہی کم مداخلت
کرنا مناسب ہے پس ہندوستان کے یونیورسیٹیون کو پولیٹکس کے
اکھاڑے مین داخل ہونے کی اجازت دینا سخت غلطی کی بات ہے - بلاشک
یہ راے بہ حیثیت مجرد نہایت عمدہ معلوم ہوتی ہے لیکن یہ راے ایسی ہے
کہ جسکو بعد غور کامل مجھکو نامنظور کرنا پڑا - اول تو میری راے مین یہ بات
ضروری ہے کہ وہ لوگ اس جدید نظم و نسق کونسلون مین انتخاب سے
محروم نہ رہنے چاہئین جنکو مین ہندوستانیون کے عالم لوگ کہونگا -
اور اس مقصد کے لیے سواے یونیورسٹیون کے اور کسی جگہ کامیابی کی سبیل
نہین ہے مجھکو یقین ہے کہ یونیورسٹیان اپنے انتخابات نہایت ہوشیاری
کے ساتھ عمل مین لاوینگی اور ایسے ممبر منتخب کرینگی جنسے دونون کونسلون کو

یونیورسٹیون کی ناموری بڑھیگی - اب جو اعتراض کہ یونیورسٹیون کے
ممبرون کو پولٹیکل معاملات مین دخل دینے کی نسبت کیا جاتا ہے اُسکی نسبت
میرا یہ خیال ہے کہ خواہ ہم کچھ کرین یا نہ کرین یہ لوگ ایسے معاملات مین دلچسپی
ظاہر کرنے سے ہرگز باز نہین رہ سکتے - لہذا اگر ہم عمدہ انتظام کے ساتھ
اور جائز طور پر ایسا بندوبست کردین جسکے باعث یہ لوگ پولٹیکل معاملات مین
دخل دیسکین تو ہر ایک کو نفع پہونچیگا

ایک اور امر کی نسبت مین کچھ گفتگو کرنا چاہتا ہون - آپ مین سے کچھ
اصحاب کو یاد ہوگا کہ جب مین گذشتہ سال مین اس جلسہ مین شریک ہوا تھا
تو مین نے کچھ تشویش کے ساتھ یونیورسٹی کے طلبہ کی اُس حالت کا ذکر کیا تھا
جو اُنکو کلکتہ مین پڑھنے کی غرض سے آنے کے وقت پیش آتی ہے -
مین نے یہ ذکر کیا تھا کہ ایسی یونیورسٹی کو جو صرف امتحان لیاقت ہی لیتی ہے
اس قسم کے معاملات کا تدارک کرنے مین بہت قباحتین پیش آتی ہین اور
یہ امید ظاہر کی تھی کہ ان طلبہ کے چال چلن اور صحبت کی نگرانی اور ایسے
تفریحات اور کھیلون کی ترقی کی جس سے جسم کو فائدہ پہونچے کوشش کیجاوے
مین نے وہ ایسوسی ایشن بہت پسند کی تھی جو بعض احباب یونیورسٹی نے حال
مین بغرض ترقی اعلی تر درجہ کی تعلیم کے قائم کی تھی - چونکہ یہ معاملہ نہایت
دشوار ہے لہذا یہ امید نہین تھی کہ قلیل مدت مین یہ یا کوئی اور سوسائٹی بہت کچھ
اصلاح پیدا کر سکیگی - لیکن یہ خوشی کی بات ہے کہ اس معاملہ پر ابھی تک
توجہ ہو رہی ہے - جو رزولیوشن بنگال گورنمنٹ نے حال مین شائع
کیا ہے اسمین اس معاملہ کا ذکر نہایت لیاقت اور پُر اثر طریقہ کے ساتھ کیا گیا
جن لوگون نے کہ یہ رزولیوشن ابھی تک نہ پڑھا ہو وہ اسکو ضرور بغور کامل مطالعہ

مین یہ دیکھکر بہت خوش ہوا کہ سر چارلس الیٹ نے جلسے بڑھکر
اس یونیورسٹی کے طلبہ کا اور کوئی غمخوار اور دلی دوست نہین ہوسکتا اپنے
عالی مرتبہ کی سند اس طریقہ کو اپنے حکم سے دیدی ہے کہ پرنسپلون اور پروفیسرون
او رمعلمون کا تعلق اپنے طلبہ سے پڑھانے کے کمرہ مین ہی تہ نہو جانا چاہیے
اور اُن لوگون کی خوب تعریف کی ہے جو کسرت وغیرہ اور ایسے پڑھنے لکھنے
کے کامون مین جو علاوہ خواندگی یونیورسٹی کے ہین اپنے طلبہ کے ساتھ رہتے ہین
اسمین شک نہین کہ ہز آنر کا یہ فرمانا بالکل درست ہے کہ جو رہنمائی اور اثر
طلبہ کے ساتھ اسطرح شفقت سے پیش آنے مین ہوتے ہین اُنسے طلبہ بمقابلہ
بے انتہا اخلاقی خواندگی کی کتب کے زیادہ تر شریف اور فاضل اور نفع رسان اور
خیر خواہ رعایا جناب ملکہ معظمہ ہونگے ۔۔

مین امید کرتا ہون کہ یہ بات غیر ممکن نہین ہے کہ خواہ پرائیویٹ طور پر
یا منجانب یونیورسٹی کسیقدر نگرانی اُن مکانات کی ہوا کرے جسمین شہر کلکتہ کے
طلبہ رہتے ہین ۔ ہم سب جانتے ہین کہ حیوانات مثل مچھلی پرند یا کیڑون کے
بھی اکثر اُن قدرتی اشیا کی صورت اور رنگ مین ملجاتے ہین جو اُنکے گرد
ہوتی ہین پس میری دانست مین یہ بات بھی علم طبعیات کی نظیرون سے ثابت
ہے کہ جو لڑکا غلیظ یا خراب محلہ مین بود و باش رکھتا ہوگا اُسکے لیے بھی ناپاک
اور خراب ہو جانے کا موقع ہر وقت موجود ہے ۔ میری راے مین یہ بات
کچھ غیر ممکن نہین ہے کہ اگر ہم طلبہ کے لیے عمدہ ہوٹل اور مکانات نہین مہیا
کر سکتے ہین تو کم از کم یہ تو ہو سکتا ہے کہ اُن مکانات کے مالکون پر جنمین کہ
طلبہ رہتے ہین یہ زور ڈالا جاوے کہ ایک لیسنس لیوین ۔ اور اگر یہ مکانات
خراب یا قابل اعتراض حالت مین رہین تو وہ لیسنس ضبط کر لیا جاوے ۔

بیٹھنے سے قبل ایک اور امر کا تھوڑا سا ذکر کرونگا - گورنمنٹ ہند نے
حال مین یہ فیصلہ کیا ہے کہ لنڈن یونیورسٹی کے امتحانات الیف اے د
بی اے کلکتہ مین ہونے کے لیے سہولتین پیدا کروے - اور یہ فیصلہ بعد
مشورہ سینٹ وسنڈیکیٹ کلکتہ یونیورسٹی ہوا ہے - چنانچہ مین بہت
خوش ہوا کہ حکام یونیورسٹی نے اس تجویز کو بلا تامل منظور کر لیا - اصل مین
یہ تجویز اُن یورپین طلبہ کے لیے کی گئی تھی جو اس ملک مین تعلیم پاتے ہین
لیکن یہ بات صریحًا ظاہر ہے کہ ایک طور سے ان امتحانات کا اثر کلکتہ یونیورسٹی
کے امتحانات پر بھی بہت پڑیگا - جو خواندگی کہ لنڈن یونیورسٹی نے مقرر کی ہے
وہ بہت اعلی درجہ کی ہے اور شرائط امتحان کا نفاذ بہت سختی کے ساتھ کیا گیا
ہے - مین نہین سمجھتا کہ اس یونیورسٹی کو اس قسم کی ہمسری سے کیون خوف
کھانا چاہیے - علاوہ برین جو ترغیب اس ہمسری سے پیدا ہوگی اُسکا اثر
اُن کالجون اور اسکولون پر جو اس یونیورسٹی مین شامل ہین نہایت عمدہ پڑیگا
مسٹر والس چانسلر مین نے شروع مین یہ کہا تھا کہ مین اس یونیورسٹی
کے آج پانچوین جلسہ مین شریک ہوا ہون اور یہ بھی ممکن ہے کہ معمولی کاروبار
مین مین آپ سے پھر اسی ہال مین ملون - لہذا اس موقع پر جو شاید آخری
موقع ہے مین یہ کہنا چاہتا ہون کہ مجھکو بحیثیت چانسلر کے آپکی یونیورسٹی سے
تعلق رکھنے مین اور اُس مذاق کے باعث جو مجھکو اس یونیورسٹی کے
کسیقدر کاروبار کے اہتمام مین رہا ہے بہت ہی خوشی حاصل ہوتی رہی ہے

نمبر ۱۳۲

اسپیچ مسئلہ اکسچینج (مبادلہ) بجواب اڈریس ملازمان سرکاری - ۳۱ - جنوری ۱۸۹۳ء

۳۱ - جنوری ۱۸۹۳ء کو ایک کثیر التعداد ڈیپوٹیشن منجانب ملازمان سرکاری حضور وایسرائے کی خدمت مین اس غرض سے حاضر ہوا کہ جو تکلیف ملازمان کو بوجہ کمی نرخ مبادلہ پہونچی ہے اُنکا حال جناب محتشم الیہ کی خدمت مین عرض کرین - مسٹر جسٹس نورس نے ڈیپوٹیشن کو جناب محتشم الیہ کی خدمت مین پیش کیا اور کچھ تھوڑا سا حال بیان کیا - اور مسٹر ڈیوڈ لائل نے منجانب ملازمان ایک عام اسپیچ پڑھی - محکمہ جات تعمیرات سرکاری و تار برقی وغیرہ کی جانب سے مسٹر ہوریس بیل نے تقریر کی اور پادریون کی جانب سے وینریبل ارکڈیکن میکارتھی نے حال بیان کیا - جناب محتشم الیہ نے جواب مین یون ارشاد فرمایا -

جنٹلمین - کچھ عرصہ ہوا جب آپ نے مجھکو اطلاع دی تھی کہ آپ مجھسے ملکر اُس اثر کا حال بیان کرینگے جو نرخ مبادلہ مین کمی ہونے کی وجہ سے اُن یورپین افسرون پر پڑا ہے جو گورنمنٹ ہند کے مختلف محکمون مین ملازم ہین چنانچہ آپکی درخواست کا منظور کرنا مجھکو نامناسب نہ معلوم ہوا - حالانکہ یہ صحیح ہے کہ ملازمان کے آئین کی رو سے مختلف ملازمان سرکاری کا یکجائی اپیل کرنا ممنوع ہے لیکن اِس معاملہ مین مین نے دیکھا کہ آپ کو اپنی تکالیف کا حال زبانی عرض کرنے کا موقع دینے مین سبکا فائدہ ہے اور نیز گورنمنٹ ہند کا بھی فائدہ ہے -

اور یہ بات مین نہایت خوشی کے ساتھ کہتا ہون کہ اُن لوگون نے جنکی جانب سے آپ گفتگو کر رہے ہین اِن تکالیف کو نہایت تحمل اور شان کے ساتھ برداشت کیا ہے - جو حالات آپ نے اِسوقت میرے سامنے بیان کیے ہین اُنپر جزوی بحث کرنے کا میرا ارادہ نہین ہے - یہ بحث کرنا بھی کوئی بہت ضروری بات نہین ہے کہ آپکے بیانات کا کون حصہ زیادہ زور دینے قابل ہے اور کون نہین ہے وہ امر جسپر آج مجھکو راے دینی چاہیے صرف یہ ہے کہ کل یورپین ملازمان گورنمنٹ ہند کو بوجہ کمی نرخ مبادلہ کے بہت بڑا نقصان پہونچا ہے اور یہ کہ اِس نقصان کی وجہ سے بہت سون کی حالت نہایت ہی دشوار اور پُرتکلیف ہوگئی ہے - بلا شک یہ بات آپ نے ثابت کر دی ہے لیکن اِسکے ساتھ ہی مین آپ سے یہ بھی کہتا ہون کہ مجھکو یقین تھا کہ جو قوی دلائل آپ نے بغرض ثبوت اِس امر کے پیش کیے ہین کہ سونے کے بدلہ مین چاندی کی قیمت کم ہوجانے کے باعث اُن افسرون کو جنکی تنخواہ روپیون مین ملتی ہے اور جنکے اخراجات زیادہ تر سونے کے سکہ مین صرف ہوتے ہین بہت تکالیف پہونچے ہین ان دلیلون کے پیش کرنے کی کوئی حاجت نہ تھی - اور یہ بھی آپ نے پورے طور پر ثابت کر دیا ہے کہ بہت سے اخراجات ایسے ہین جنکے بند کرنے مین یا تو خود اُنکو یا اُنکے عزیز و اقربا کو (اور بلا شک اِس سے اُنکو سخت دلسوزی حاصل ہوگی) سخت تکالیف برداشت کرنے پڑینگے -

میرا یہ کام نہین ہے کہ مین اِن تکالیف کی وسعت کی بابت اعتراض کرون یا کم بتاؤن - لیکن حتی الوسع آپکو یہ یقین دلاؤنگا کہ گورنمنٹ ہند نے اِس معاملہ مین عدم توجہی نہین کی ہے بلکہ ہماری دلی خواہش یہ ہے کہ اِس اہم معاملہ مین آپکے ساتھ نہایت انصافانہ برتاو کرین اور اِس بات کے

لیے

ثابت کرنے کی فکر مجھکو اسوجہ سے زیادہ ہے کہ مین نے یہ دیکھا ہے کہ لوگ کہتے ہین کہ ہمنے اِس معاملہ مین بہت بے پروائی کی ہے اور ایسے وقت پر جبکہ آپکے تکالیف کے رفع کرنے کی تدابیر ہمکو عمل مین لانی چاہیین ہم ہاتھ باندھے ہوئے بیٹھے ہین - چنانچہ اِس جزو معاملہ کی نسبت مین کچھ مختصر حالات اِس معاملہ کے اُسوقت سے بیان کرونگا جبسے مجھکو اس سے تعلق ہوا ہے - مین سنہ ۱۸۸۸ع کے اختتام پر ہندوستان مین آیا تھا - سنہ ۱۸۸۹ع مین کُل سال بھر مبادلہ کا نرخ تقریبًا یکسان رہا - جنوری مین ۱ شلنگ ۴ ۱/۱۶ پنس تھا اور آخر سال مین ۱ شلنگ ۴ ۵/۱۶ پنس تھا - اور جو تغیر و تبدل درمیان مین ہوے وہ نہایت خفیف تھے - دوسرے سال روپیہ کی قیمت بڑھنی شروع ہوئی اور جو روپیہ کی قیمت جنوری مین ۱ شلنگ ۵ پنس تھی وہ ستمبر مین ۱ شلنگ ۸ پنس ہوگئی - موسم گرما مین یہ قیمت ایسی تیزی کے ساتھ بڑھتی رہی کہ سبکو یہ بات صریحًا معلوم ہوتی تھی کہ یہ بڑھوتی اُن تاجرون کی کارروائی سے ضرور تعلق رکھتی ہے جو منافع کی غرض سے روپیہ لگاتے ہین - لیکن سال کے اختتام کے قریب گھٹوتی شروع ہوئی - اور سال سنہ ۱۸۹۱ع مین برابر جاری رہی حالانکہ کمی بہت تیزی کے ساتھ نہین ہوئی - سنہ ۱۸۹۱ع کے اختتام پر روپیہ کی بالکل وہی قیمت تھی جو سنہ ۱۸۹۰ع کے شروع مین تھی - سنہ ۱۸۹۰-۹۱ع کا اوسط نرخ بقول آپکے ۱ شلنگ ۶ پنس تھا - اب ان تینون سالون کی بابت خیال کیجیے تو اول سال مین تو سستی رہی اور پھر بعد مین جو دو سال آئے تو اول سال مین تو خوب بڑھوتی ہوئی لیکن اُسکے دوسرے سال مین اُتنی ہی گھٹوتی ہوگئی - پھر سنہ ۱۸۹۲ع کے موسم گرما مین یہ ہوا کہ وہ خوفناک صورت پیش آئی جو ابتک نہ پیش آئی تھی - اور اُسوقت سے برابر گھٹوتی ہوتی چلی جاتی ہے - حالانکہ روپیہ کی

قیمت اِسقدر کم ہو گئی کہ جو کبھی نہ ہوئی تھی اور اب قیمت بڑھنے کے عنقریب آثار بھی نظر نہین آتے ہین -

مین اِن باتون کا ذکر اِس غرض سے کرتا ہون کہ آپکے روبرو یہ ظاہر کردون کہ جہانتک مجھکو اِس معاملہ سے تعلق رہا ہے گذشتہ چند ماہ تک ایسی حالت رہی تھی کہ کچھ امید کی صورت نظر آتی تھی - لہذا میرے خیال مین آپ گورنمنٹ آف انڈیا کی اُسی حالت کا جواب طلب کرسکتے ہین جو گذشتہ تیز رفتار گھٹوتی کے زمانہ سے رہی ہے -

اول تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ۱۸۹۲ء کے آغاز تک ہمکو یہ معلوم تھا کہ ایک انٹرنیشنل مونیٹری کنفرنس اِس غرض سے مجتمع ہوگا کہ کل مسئلہ کرنسی دنیا پر غور کرے - ہم مین سے بہت سون کو اِس کنفرنس کے نتایج سے بہت بڑی توقع نہ تھی - جو فیصلہ جناب ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ نے اسکی شرکت کی بابت کیا تھا اُس سے یہ امر ممکن معلوم ہوتا تھا کہ چاندی کی قیمت بحال کرنے کے لیے کچھ ایسے تدابیر عمل مین آسکتے ہین جنکا اثر ہر ایک ملک کے باشندون کو پہونچے - بہر حال گورنمنٹ ہند اُس کنفرنس کو ہم خیال کرنے کے لیے مجبور ہوئی اور ہمنے اپنے قائمقامان نہایت ہوشیاری اور احتیاط کے ساتھ منتخب کیے اور جو ہدایات کہ ہمنے اِن لوگون کو کنفرنس مسطور کی کارروائی مین شرکت کرنے کی بابت دی ہین وہ بھی بعد غور و فکر کامل دیگئی ہین - لیکن اِس معاملہ مین اُسوقت صرف یہی کنفرنس کوشش و تحقیقات نہین کر رہا تھا - ماہ ستمبر مین سکرٹری آف اسٹیٹ نے ایک انگلش کمیٹی بہ ماتحتی لارڈ ہرشل صاحب اِس غرض سے مقرر فرمائی کہ جو اثر مسئلہ کرنسی کا ہندوستان پر پڑتا ہے اُسکی تفتیش کرے -

جو تحقیقات لارڈ ہرشل کی کمیٹی کے سپرد کی گئی تھی اُس سے صریحًا یہ منشا تھا
کہ اِس معاملہ کے اُس حصہ کے تدارک کرنے کی کوشش کیجاوے جسکو ہندوستان
سے تعلق ہے اور میرے خیال مین آپ میرے ساتھ اتفاق کرینگے کہ جس زمانہ
مین کہ کمیٹی تحقیقات کر رہی تھی یہ امر غیر ممکن تھا کہ ہم اُن معاملات کا دائمی
فیصلہ کردیتے جنکا دارمدار مبادلہ کی آیندہ حالت پر تھا۔ لارڈ ہرشل کی
کمیٹی ابھی تک شہادت لینے مین مصروف ہے اور ابھی تک ہمکو یہ نہین معلوم
ہوا کہ اس کمیٹی نے کیا فیصلہ کیا اور سکرٹری آف اسٹیٹ اس فیصلہ پر کیا
کارروائی کرینگے۔ لیکن آپ مجھسے یہ دریافت کرینگے کہ آپ دوامی فیصلہ کرنیکی
زحمت کیون اُٹھاتے ہین صرف عارضی فیصلہ کرکے ہمکو مشکلات سے کیون
نہین نکالتے۔ چنانچہ مین آپکو یقین دلاتا ہون کہ اِس سوال پر بھی گورنمنٹ
ہند نے غور کامل کیا تھا۔ لیکن خیال یہ تھا کہ عارضی فیصلہ کی وجہ سے بھی
بہت وقت طلب نتایج پیدا ہونگے اور نہایت نازک تصفیہ کرنا پڑیگا۔
ماسواے اسکے اِس فیصلہ مین صرف کثیر پڑیگا اور ضروری سرمایہ مہیا کرنے
کے لیے ہمکو کل مالی انتظام ۱۸۹۲ع مین فتور ڈالنا پڑیگا۔ اور یہ انتظام گذشتہ
گھٹوتی کے زمانہ سے قبل ہوچکا تھا۔ قطع نظر ان باتون کے شاید اِس زاید
صرفہ کے اُٹھانے کی غرض سے ہمکو مجبوری اور ٹکس لگانا پڑے جس سے کہ
خواہ مخواہ اعتراضات پیدا ہونگے حالانکہ عارضی طور پر یہ ٹکس لگایا جاوے
اور بالآخر یہ بھی خیال ہوسکتا تھا کہ جو تحقیقات یورپ مین ہورہی ہے
اُس سے شاید کوئی ایسا اثر پیدا ہو جسکی وجہ سے یہان بندوبست کرنے کی
حاجت ہی نہ رہے۔ لہذا بوجوہات مندرجۂ بالا ہمنے کوئی عارضی انتظام نہین کیا
لیکن مین امید کرتا ہون کہ آپ یہ خیال نہ کرینگے کہ ہمارا کوئی عارضی تدبیر نہ کرنا

اِس بات پر دال ہے کہ یہ معاملہ مجملاً ہمارے خیال سے دور ہوگیا ہے - یہ بات بالکل غلط ہے - گذشتہ سال جون کے مہینہ مین ہمنے سکرٹری آف اسٹیٹ کی توجہ اُن تکالیف پر دلائی تھی جو بوجہ گھٹوتی قیمت چاندی کے یورپین افسرون کو پہونچے ہین اور یہ لکھا تھا کہ اگر یہی حالت رہی تو ہماری راے مین ہمکو اپنے افسرون کی تکالیف کے رفع کرنے کی تدابیر عمل مین لانے کی ضرورت پڑیگی - اُس زمانہ مین ہم ملازمون کے میموریل ہر ڈاک مین بھیجتے تھے - تین ماہ بعد یعنی اُسی سال کے ستمبر مین ہمنے پھر سکرٹری آف اسٹیٹ کو لکھا کہ ہمارے افسرون پر سخت مصیبت نازل ہو رہی ہے - اور یہ مصیبت ہر ایک صیغہ مین جہان یورپین افسر نوکر ہین پھیل رہی ہے اور ہمارے خیال مین اگر یہی حالت بلا علاج جاری رہی تو انتظام ملکی مین خرابیان پیدا ہونے کا اندیشہ ہے - بلکہ ہمنے یہ بھی کہا کہ جو تجاویز ہمارے روبرو لغرض دفعیہ اُن مشکلات کے پیش کیگئی تھین اُنمین سے بعض پر بحث بھی کی اور حالانکہ ہمنے بوجوہات مندرجۂ بالا یکبارگی تدبیر اندفاع عمل مین لانے کی سفارش نہین کی لیکن یہ راے نہایت مستحکم طور پر ظاہر کردی کہ تاوقتیکہ چاندی کی قیمت مین قرار واقعی بڑھوتی نہ ہو ہمکو چند ایسی تدابیر کا تجویز کرنا لازم ہوگا جنسے کہ یہ تکلیف رفع ہوسکے اور جو اُس قسم کی ہونگی جیسی کہ ہمنے ہز لارڈشپ کو بتا دی تھین -

اور اے صاحبو مین یہ بھی کہتا ہون کہ جو کچھ خط وکتابت میری سکرٹری آف اسٹیٹ سے ہوتی ہے اُسمین مین نے کسی موقع کو ہاتھ سے نہین جانے دیا ہے اور نہایت مضبوطی کے ساتھ یہ لکھ دیا ہے کہ جو سخت مصائب ملازمون کو پیش آرہے ہین اُنسے مین خود خوب واقف ہون -

یہ کہنا بھی لازم ہے کہ مجھکو اِسمین شک نہین کہ جنابہ ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ بھی آپکی حالت پر ہمدردی اور افسوس کرتی ہے اور بلا شک یہ اسی ہمدردی کی علامت ہے کہ لارڈ کمبرلے نے تا صدور حکم بربنا تحقیقات لارڈ ہرشل فرلو الاونس بحساب ایک شلنگ ۴ پنس ادا کرنے کا حکم دیدیا ہے تاکہ اس الاونس کے پانے والون کو اُس سخت مزید گھٹوتی سے سبکدوشی حاصل ہو جو ۱۸۹۲ء کے آغاز کے بعد ظہور پذیر ہوئی ہے۔

اے صاحبو مین امید کرتا ہون کہ مین نے آپ کو یہ بات کافی طور پر ظاہر کردی کہ اِس معاملہ مین لاپروائی کرنے کا الزام ہمپر کسیطرح نہین آ سکتا یہ بھی امید کیجاتی ہے کہ ہماری یہ دُبدھا کی حالت بھی بہت دنون تک نرہیگی - مونیٹری کنفرنس آج کل بلا کوئی تصفیہ کیے ہوے ملتوی ہوگیا ہے ابھی تک یہ نہین معلوم کہ جو رپورٹ لارڈ ہرشل کی کمیٹی عنقریب بھیجنے والی ہے اُسپر سکرٹری آف اسٹیٹ کیا کارروائی کرینگے - لیکن اِس رپورٹ کا کچھ ہی مطلب ہو اور جنابہ ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ کوئی فیصلہ کرے اس بات کا تو ہمکو یہان پورا یقین ہے کہ اُن لوگون سے جنکی جانب سے آپ نے مجھکو ایڈریس کیا ہے ہم یہ نہین کہ سکتے کہ بے انتہا زمانہ تک اُن تکالیف کو برابر برداشت کیے جاؤ جو تمنے نہایت ضبط کے ساتھ گذشتہ ایام مین برداشت کی ہین - نیز اُس حالت مین جبکہ ہم اُن لوگون کی حالت پر بالکل خیال نہ کرین اور اُن تکالیف کا ہمارے دل پر ذرا بھی اثر نہو جو یہ لوگ بھگت رہے ہین تو بھی چونکہ ہم کاروباری آدمی ہین ہمکو یہ بات خوب معلوم ہے کہ خراب تنخواہ کے معاوضہ مین عمدہ خدمتگذاری نہین دستیاب ہو سکتی اور جس ملازم کو ہروقت بقول آپکے گھر کی فکرین لگی رہینگی وہ کسطرح سے اپنے

سرکاری کام کو اُس قوت و محنت و تیزی سے کر سکتا ہے جو عمدہ کام کے لیے لازمی ہے - لیکن اے صاحبو آپ یہ خیال نہ کرین کہ ہم اِس معاملہ کو ایسی سنگدلی سے خیال کرتے ہین - ہم جانتے ہین کہ جو کامیابی ہمارے ہندوستان کے انتظام ملکی مین گذشتہ زمانہ مین ہوئی ہے وہ آپ لوگون کی دلی امداد کا نتیجہ ہے اور ہمکو یہ سُنکر نہایت سخت افسوس ہوتا ہے کہ کچھ عرصہ سے اپنے فرائض منصبی آپ نہایت پُرتکلیف و پُرزحمت حالت مین انجام دے رہے ہین - ہندوستان کی یہ سخت بدنصیبی ہوگی کہ جب آئندہ اُن محکمہ جات کے ملازمون کی جنسے آپ متعلق ہین اِسوجہ سے دلشکنی ہونے لگیگی کہ کافی معاوضہ نہین ملتا - یا وہ لوگ جو ابتک ان عہدون پر مامور ہوتے رہے ہین ایسی ملازمت کرنا پسند نہ کرینگے -

مین نے آپ پر یہ بات روشن کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہمنے اپنے ڈیڑھا کے زمانہ مین آپکے حقوق کا خیال کسیوقت نہین چھوڑا ہے - مین امید کرتا ہون کہ وہ زمانہ اب قریب ہے جب ہم انصافانہ اور معقول طریقہ کے ساتھ آپکے اُن دعاوی کو منظور کر سکینگے جو آپ نے نہایت اعتدال کے ساتھ پیش کیے ہین -

شاید مجھکو یہ بھی اور کہنا چاہیے کہ جب یہ معلوم ہوا کہ میرے پاس ایک ڈیپوٹیشن آویگا اُسوقت یہ سوال پیدا ہوا کہ آیا اس ڈیپوٹیشن مین اُن فوجی افسرون کے قائمقامان بھی شامل ہونگے جو گورنمنٹ ہند کی ماتحتی مین ملازم ہین - لیکن یہ معلوم ہوا کہ جو تکلیفات مثل آپکے اُن افسرون کو پہونچے ہین اُنکا ہز اکسیلنسی کمانڈر انچیف نہایت مناسب طور پر بہ حیثیت اعلیٰ افسر محکمۂ فوج اظہار کر سکینگے -

چنانچہ مین آپ سے کہ سکتا ہون کہ جو کیفیت لارڈ رابرٹس نے
مجھکو لکھی ہے وہ بجنسہ آپکی حالت کے مطابق ہے اور ہزاکسیلنسی نے
یہ لکھا ہے کہ ہمکو فوجی ملازمان کی تکالیف رفع کرنے کے لیے بہت جلد
کوشش کرنا لازم ہے —

نمبر ۱۳۴

اسپیچ جلسہ لیجس لیٹف کونسل - قواعد بموجب ایکٹ کونسل ہاے ہند مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ع

۲ - فروری سنہ ۱۸۹۳ع

[جو جلسہ لیجس لیٹف کونسل کا ۲ - فروری کو منعقد ہوا تھا اسمین ہز اکسیلنسی حضور پریسیڈنٹ نے درباب قواعد بموجب جدید ایکٹ کونسل ہاے ہند مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ع یون تقریر فرمائی -]

جس کام کے طے کرنے کے لیے یہ جلسہ منعقد ہوا ہے اُسکے قبل مین کونسل کے روبرو ایک اور معاملہ پر گفتگو کرنا چاہتا ہون - آنریبل ممبر صاحبان کو معلوم ہوگا کہ گذشتہ اجلاس پارلیمنٹ شاہی مین ایک قانون منظور ہوا تھا جسکا اثر چند مراتب مین اس کونسل پر اور لوکل لیجس لیٹف کونسل ہاے بمبئی و مدراس و بنگال و ممالک مغربی و شمالی پر پڑتا ہے - جن حالات کی وجہ سے کہ یہ قانون جاری ہوا اور جو مباحثہ دوران پیشی ہر دو ہاوس پارلیمنٹ مین ہوا وہ سبکو خوب معلوم ہے - پس اُسکا دوبارہ تذکرہ کرنا مین غیر ضروری خیال کرتا ہون - جو تبدیلیان کہ جدید قانون کی روسے جاری ہوئی ہین اُنکو لیجس لیٹف کونسلون کے نظم و نسق اور فرائض سے تعلق ہے نظم و نسق کی بابت یہ ہے کہ قانون مذکور کی روسے زاید ممبرون کی تعداد افزون ہوگئی ہے اور گورنر جنرل باجلاس کونسل کو وہ آئین وضع کرنے کا اختیار

عطا ہوا ہے جسکے بموجب ایسے ممبر نامزد ہوا کرینگے - اور توسیع شدہ کونسلون کے فرائض کی نسبت یہ ہے کہ قانون مذکور کی روسے سالانہ مالی نقشہ پر بحث کرنے اور گورنمنٹ سے سوالات دریافت کرنے کا اختیار ان کونسلون کو عطا ہوا ہے

ان تبدیلیون کے اجرا کی غرض سے جدید قانون کے فقرۂ اول مین یہ حکم درج ہے کہ گورنر جنرل باجلاس کونسل بمنظوری سکرٹری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل جدید ممبرون کی نامزدگی کے لیے یا اُن نامزدگیون کے لیے جو گورنر جنرل - و گورنر و لفٹننٹ گورنر جدا جدا کرین قواعد مرتب کرین اور اُن قواعد کے نفاذ کا طریقہ مقرر کرین -

جو حکم کہ توسیع شدہ کونسلون کے فرائض پر موثر ہے وہ ایکٹ مذکور کے فقرۂ دو مین درج ہے " اس حکم کی روسے جائز ہے کہ گورنر جنرل باجلاس کونسل کسی جلسہ کونسل گورنر جنرل مین جو بغرض توضیع قوانین و قواعد منعقد ہوا ہو ایسے قواعد مرتب کرین جنکی روسے گورنر جنرل باجلاس کونسل کے سالانہ نقشہ پر بحث کرنے اور سوالات دریافت کرنے کا اختیار دیا جاے - لیکن اس اختیار کا نفاذ بہ پابندی اُن قیود اور شرائط کے ہوگا جسکی تصریح یا جنکا بیان قواعد مذکور مین ہوا ہو "

فقرۂ مذکور مین اسی قسم کے قواعد مرتب کرنے کا اختیار لوکل گورنمنٹون کے اعلی افسرون کو دیا گیا ہے اور یہ بھی حکم ہے کہ جو قواعد بموجب ایکٹ مذکور گورنران باجلاس کونسل یا لفٹننٹ گورنر مرتب کرین وہ گورنر جنرل باجلاس کونسل کی خدمت مین بغرض منظوری بھیجے جاوین - اور جو قواعد کہ گورنر جنرل باجلاس کونسل مرتب کرین وہ سکرٹری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل کی منظوری کے لیے بھیجے جاوینگے -

چنانچہ بموجب ہدایات مندرجہ ہر دو فقرہ ہاے مرقومہ بالا ہمنے لوکل گورنمنٹون
سے یکبارگی اس غرض سے خط وکتابت شروع کر دی ہے کہ بموجب فقرہ اول
درباب نامزدگی زاید ممبران قواعد مرتب کیے جاوین - ہمنے اس کونسل مین
نقشۂ مالی پر بحث کرنے اور سوالات دریافت کرنے کی بابت یہی قواعد مرتب
کر لیے اور لوکل گورنمنٹون سے اُن قواعد کی بابت خط وکتابت شروع کی جو اسی
غرض کے لیے اُنکی بعض کونسلون مین مرتب ہونگے -

چونکہ یہ معاملہ کسیقدر نازک تھا لہذا بہت خط وکتابت کی ضرورت پڑی
حالانکہ ہمنے یہ امر ضروری نہین خیال کیا کہ جدید قواعد ہر ایک صوبہ مین بالکل یکسان
مرتب کیے جاوین لیکن یہ تو صریحًا مناسب معلوم ہوتا تھا کہ یہ قواعد ایک ہی
منشاء پر اور بموجب اُن عام اصول کے مرتب کیے جاوین جنکو ہماری دانست مین
پارلیمنٹ نے بوقت اجراء ایکٹ مذبور قبول فرمایا تھا -

شملہ کے موسم کے اختتام کے قبل ہمنے لوکل گورنمنٹون سے سمجھوتہ کر لیا تھا اور
آخر اکتوبر مین ہمنے اپنے تجاویز سکرٹری آف اسٹیٹ کی خدمت مین بھیجدی
تھین - حالانکہ میری دلی تمنا یہ تھی کہ ان قواعد کی منظوری ایسے وقت پر آجاوے
کہ کل جدید قواعد کا نفاذ ابتداء سال حال سے ہو جاوے لیکن یہ کچھ تعجب کی بات
نہین ہے کہ سکرٹری آف اسٹیٹ نے ایسے اہم اور دوراندیشی کے تجاویز کو
جو ہمنے بھیجے ہین نہایت غور اور ہوشیاری کے ساتھ دیکھنا لازمی سمجھا -
اور چند روز ہوے جب ہمنے یہ سنا تھا کہ چونکہ زاید ممبرون کے تقرری کے جدید قواعد
مین کوئی قانونی شکل پیش آئی ہے لہذا کچھ عرصہ تک ہمکو ہز لارڈشپ
کی راے معلوم نہ ہوگی -

اس صورت مین ہمنے جناب ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ سے یہ درخواست کرنا مناسب

سمجھا کہ جدید قانون کے اُس حصہ کے نافذ کرنے کی اجازت بخشی جاوے جو لیجس لٹیف کونسلون کے فرائض کی توسیع کی بابت ہے یعنی جسکا ذکر مین نے ابھی کیا ہے - چنانچہ بہت خوشی کی بات ہے کہ لارڈ کمبرلے نے یہ بات فوراً منظور کرلی اور ہمارے پاس اُن جدید قواعد کے اجراء کی منظوری آگئی ہے جنکے بموجب آیندہ ازیں ممبرون کو ہماری مالی تجاویز پر بحث اور عام معاملات کی بابت سوال دریافت کرنے کا اختیار حاصل ہوگا - یہ جدید قواعد سرکاری گزٹ مین مشتہر کیے جاوینگے - لیکن یہ مناسب ہے کہ مین اس موقع پر مختصر طور پر یہ بیان کردون کہ ان قواعد کا لب لباب کیا ہے اور ان قواعد کے مرتب کرنے مین ہمنے کیا کیا خیالات مدنظر رکھے ہین -

جو قواعد کہ مالی نقشہ کے مباحثہ کے بارہ مین ہین وہ نہایت مختصر اور سادہ ہین - اُنمین امورات ذیل درج ہین :-

(الف) نقشہ کی کیفیت مفصل ہر سال کونسل مین بیان کیجاویگی اور ہر ایک ممبر کو ایک مطبوعہ نقل دیجاویگی -

(ب) جب مفصل کیفیت بیان ہو چکے تو ہر ایک ممبر کو اختیار ہوگا کہ نقشہ کی نسبت جن امور کا ذکر کرنا چاہے کرے -

(ج) فنانشل ممبرون کو جواب دہی کا اختیار حاصل ہوگا اور مباحثہ کو پریسیڈنٹ بعد اُن امور کا ذکر کرنے کے (اگر کوئی ہو) جو وہ ضروری خیال کرین ختم کرینگے -

فنانشل نقشہ کے مباحثہ کے بارہ مین جو لوکل لیجس لیٹف کونسلون مین ہوگا قواعد اسی طرز پر مرتب کیے گئے ہین لہذا اُنکا مشرح بیان کرنا فضول ہے - جو اختیار کہ اس طریقہ سے لیجس لیٹف کونسلون کو حاصل ہوگا وہ میرے خیال مین

بہت عظیم ہے۔ اس کمرہ مین چند مرتبہ مین نے اپنی یہ رائے بہت زور کے ساتھ
ظاہر کر دی ہے کہ نافذ الوقت قاعدہ جسکی روسے لیجس لیٹیف کونسلون کو
گورنمنٹ ہند کی مالی پالیسی پر بحث کرنے کا موقع صرف اُس صورت مین
ملتا ہے جبکہ مالی معاملات کی بابت توضیع قانونی کی ضرورت ہو ایسا نہین ہے
کہ جسکی حمایت ہوسکے۔ کسی گورنمنٹ کے مالی انتظام پر بحث کرنے کا اختیار
ایسا ہے جسکی قدر قیمت کی نسبت مبالغہ کرنا غیر ممکن ہے۔ مین نے اپنی یہ رائے
کبھی پوشیدہ نہین رکھی ہے کہ یہ بات غیر مناسب اور خلاف اصول منطقی ہے
کہ یہ اختیار بسا اوقات محض اس بنیاد پر نہ دیا جاوے کہ کونسل کے روبرو
ایسا کوئی بل پیش نہین ہے جسپر مالی مباحثہ ہوسکے۔ بحث اور نکتہ چینی کرنے کا
اختیار ایسا ہے کہ یا تو بالکل نہ دیا جاوے اور اگر دیا جاوے تو پورا دیا جاوے
موجودہ انتظام جسکی روسے یہ اختیار ایک سال عمل مین آیا ہے اور دوسرے
سال ملتوی رکھا گیا ہے قابل حمایت نہین ہے۔ اب یہ مالی مباحثے ترتیب
کے ساتھ ہوا کرینگے نہ کہ بدرجہ مجبوری۔ اور اسمین شک نہین کہ دونون گورنمنٹ
ہند اور پبلک کو اس سے فائدہ پہونچیگا۔ پبلک کو تو یہ فائدہ ہوگا کہ سرکاری
معاملات مین اور زیادہ واقفیت ہوجاویگی اور گورنمنٹ کو یہ فائدہ ہوگا
کہ اس بات کے زیادہ تر موقع ملینگے کہ اپنی حالت کو بخوبی ظاہر کردے اور اپنی
پالیسی کی حمایت کرے۔

اب مین جدید قانون کے اُس حصہ کا ذکر کرتا ہون جو فقرہ ۲۔ ایکٹ
کونسل ہاے ہند مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ع کے بموجب سوالات دریافت کرنے کی
بابت ہے۔ وہ خاص امر جسپر ہمنے غور کرنا لازمی سمجھا یہ تھا کہ وہ شرائط اور قیود
مقرر کیے جاوین جنکے بموجب یہ جدید اختیار عمل مین آوے۔ ہماری یہ راے ہے

کہ جب کوئی آنریبل ممبر سوال دریافت کرنا چاہے تو کم از کم اس امر کی اطلاع تحریری سکرٹری تعیس لئیف ڈپارٹمنٹ کو چھ روز قبل دے - لیکن پریسیڈنٹ کو اختیار ہوگا کہ کسی سوال کے دریافت کرنے کی اطلاع دینے کی مدت بنظر حالت معاملہ کم یا زیادہ کردین - ہمنے یہ طریقہ مقرر کیا ہے کہ یہ سوالات ایسے بنائے جاوین کہ وہ صرف بشکل درخواست بغرض دریافت حال ہون اور دلیل یا شرما کی شکل یا تہتک کی عبارت مین نہون - جو بات کسی سوال کے جواب مین کہی جاوے اُسپر بحث کرنے کی اجازت نہ دیجائیگی - یہ شرائط بجنسہٖ ہی ہین جنکے بموجب ہاوس آف کامنس مین جنابہ ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ سے سوالات دریافت کیے جاتے ہین - جس سوال کی اطلاع ایک ممبر نے دی ہے اُسکو اگر وہ چاہے تو دوسرا ممبر اُسکی جانب سے دریافت کرسکتا ہے -

ایک امر نہایت ضروری اور باقی رہ گیا - وہ یہ ہے کہ آیا اُن باتون کی تصریح کرنی مناسب ہے جنکی بابت سوالات دریافت کرنا ناجائز ہو - یہ صاف ظاہر ہے کہ بعض معاملات ایسے ہوتے ہین جنمین کوئی گورنمنٹ دخل دینے کی اجازت نہ دیگی مثلاً ایسے معاملات کہ جب لڑائی ہو رہی ہو یا ہونے والی ہو تو جنگی تیاریان کرنا یا مالی پولیسی کے متعلق ایسے معاملات جنکا حال پہلے معلوم ہوجانے کی وجہ سے بازار کے نرخون پر اثر پڑتا ہو - چنانچہ ہماری یہ راے قرار پائی کہ بہرحال اس جدید قاعدہ کی ابتدا مین ایسی باتون کی تصریح نہ کرنا ہی بہتر ہوگا - جتنی غیر موزونیت کسی سوال کے خاص مصرحات کی وجہ سے ظاہر ہوسکتی ہے اُتنی ہی بخیال حالات وموقع ظاہر ہوسکتی ہے - حالانکہ ہم زیادہ تجربہ سے اس قسم کے قواعد مرتب کرسکین لیکن بالفعل ہماری راے یہ ہے کہ پریسیڈنٹ کو یہی اختیار ہونا کافی ہے کہ جس سوال کا جواب پبلک اغراض کے مطابق نہ دیا جاسکے

اسکو نہ دریافت کرنے دین - اسمین شک نہین کہ ترمیم شدہ کونسلین اُن شرائط کی مناسب قدر دانی کرینگی جنکی رو سے اختیار مداخلت بلانقصان پبلک اغراض کے عمل مین آسکے - مجھکو امید کامل ہے کہ پریسیڈنٹ کو بہت ہی کم موقعون پر اپنی حاکمانہ ممانعت کا انفاذ کرنے کی ضرورت پڑیگی - یہ بھی کہدینا چاہیے کہ یہ قاعدہ بھی اُس قاعدہ سے متشابہ ہے جو ہاوس آف کامنس مین نافذ ہے لوکل لیجس لیٹیف کونسلون مین سوالات دریافت کرنے کے قواعد کا بھی یہی منشا ہے لیکن اُنمین دو خاص اور ضروری شرائط شامل ہین - اول شرط کے بموجب کونسلون کے ممبرون کو اُن معاملات یا شاخہاے انتظام ملکی کی بابت سوالات دریافت کرنے کی ممانعت ہے جو لوکل گورنمنٹ کے زیر اہتمام ہون اور دوسری شرط یہ ہے کہ اُن معاملات کی بابت جیسے کہ گورنر جنرل با جلاس کونسل یا سکرٹری آف اسٹیٹ اور لوکل گورنمنٹ کے مابین تنازعہ ہو رہا ہو یا ہو چکا ہو کوئی سوال سوا ے واقعات کے نہ دریافت کیا جائیگا اور جواب مین بھی صرف واقعات ہی بیان کیے جاوینگے - میرے خیال مین یہ دونون شرائط ایسے صاف ضروری ہین کہ مجھکو انکی تائید کرنے مین کونسل کا وقت ضائع کرنے کی ضرورت نہین ہے -

یہ وہ تبدیلیان ہین جو فوراً انفاذ پذیر ہونگی - باقی اُن تبدیلیون کی بابت جو بعد مین ہونگی اور جو باعتبار فرائض کونسلون کے نظم نسق سے متعلق ہین - مین صریحاً گفتگو نہین کرسکتا - کیونکہ ابھی تک یہ معاملہ زیر تجویز سکرٹری آف اسٹیٹ ہے - لیکن یہ کہنے کی مین جرائت کرسکتا ہون کہ بالفرض یہ تبدیلیان اتنی ہی رہین جتنی کہ مین نے بیان کی ہین (لیکن میری راے مین ایسا ہرگز نہین ہوسکتا) تو بھی لیجس لیٹیف کونسلون کی نفع رسانی کو بہت ترقی ہوگی

ان کونسلون کے فرائض باستثناء اُن موقعون کے جیسا کہ مین نے
ابھی حال مین بیان کیا ہے اتفاقیہ بحث پر بحث ہوتی تھی ابتک گورنمنٹ ہند
کو توضیع قانون کے کام مین مدد دینے پر محدود رہے ہین - ابتک انکو حال
دریافت کرنے یا پبلک اغراض کے معاملات مین تفتیش کرنے کی بالکل ممانعت
تھی - ہم خیال کرتے ہین کہ جناب ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ کو اُن اختیارات
کے بڑھانے کا مشورہ دینے مین ہمنے ایک بہت اہم اور دوراندیشی کا کام کیا ہے
جسوقت ہمنے یہ کام لیا تھا اُسوقت ہمکو اپنی جوابدہی سے بھی بخوبی آگاہی تھی
ہمکو خوب معلوم ہے کہ ہم ان لیجس لیٹف کونسلون کے طرز و ڈھنگ مین کلی
تبدیلی واقع کر رہے ہین - لیکن یہ ہمکو پورا یقین ہے کہ ان کونسلون اور
باقیماندہ لوگون کے مابین اور زیادہ تعلق پیدا کرنے کا زمانہ اب آگیا ہے
اور یہ کہ جو ریفارم ہم جاری کرنے والے ہین یہ گورنمنٹ اور اس ملک کی
رعایا دونون کے لیے مفید ہے -

شاید مجھکو یہ بھی کہنا چاہیے کہ یہ قواعد بہت جلد سرکاری گزٹون مین
مشتہر کیے جاوینگے -

نمبر ۱۲۵

اسپیچ بجواب ڈیپوٹیشن منجانب انڈین کرنسی اسوسی ایشن

۴- فروری ۱۸۹۴ع

انڈین کرنسی اسوسی ایشن کی جانب سے ایک بہت بڑا ڈیپوٹیشن بتاریخ ۴- فروری حضور والیسراے کی خدمت مین اس غرض سے حاضر ہوا کہ حضور محتشم الیہ کے روبرو اپنی راے نسبت مسئلہ کرنسی ظاہر کرین - ڈیپوٹیشن کے سرگروہ آنریبل جے ایل میکی صاحب پریسیڈنٹ جلسۂ تجارت بنگال و ممبر مجلس لیجسلیٹیف کونسل والیسراے تھے اور اُنھون نے حضور محتشم الیہ کی خدمت مین حاضر ہونے کے وجوہات پیش کیے - ڈیپوٹیشن کے چند ممبرون نے اسپیچین دین جنمین یہ ذکر تھا کہ موجودہ حالت کرنسی سے تجارت وغیرہ کو سخت نقصان پہونچا ہے - حضور محتشم الیہ نے ڈیپوٹیشن کے جواب مین یون ارشاد فرمایا:-

جنٹلمین - مین اس ڈیپوٹیشن کا نہایت ممنون ہون کہ ایسی صفائی کے ساتھ اپنی راے میرے روبرو ظاہر کر دی - یہ بات نہایت ضروری ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا کو اِس امر سے مطلع کر دیا جاے کہ تمام فرقے ان معاملات کی نسبت کیا کیا خیالات رکھتے ہین - جو اصحاب اسوقت یہان آئے ہین اُنمین ہر قسم اور ہر فرقہ کے لوگ شامل ہین - آپ نے کہا ہے کہ انمین تاجر و مالکان جہاز و دستکار و ساہوکار و زمیندار وغیرہ وغیرہ سب شامل ہین -

اور تاجرون مین ہمارے وہ تاجر لوگ شامل ہین جو دونون سونے اور چاندی
کے سکہ کی ملکون سے تجارت کرتے ہین اور نیز اس ملک مین اور غیر ملکون سے
تجارت کرتے ہین - ایسے اصحاب کے اظہار رائے کی جو بالکل آزادانہ اور
غیر سرکاری طبقہ سے ہین گورنمنٹ کی نظر مین بھی وقعت ہے اور اس ملک
کے لوگون کی نظر مین بھی وقعت ہے - اور حالانکہ بنظر اُن مشکلات کے
جو ہمکو درپیش ہین ہم کوئی کارروائی کرین لیکن ہماری دلی آرزو یہ ہے
کہ اِس وقعت کا ضرور خیال رکھین -

اب اے صاحبو یہ راز تو کسی پر نہان نہین ہے کہ گورنمنٹ ہند کو
اِس معاملہ مین بہت تشویش ہو رہی ہے - اور میرے خیال مین یہ بات
بھی سب پر عیان ہے کہ جو تدابیر ان روزافزون مشکلات کے حل کرنے کے لیے عمل مین
آوینگی اُنکی نسبت ہمارا خیال اور ہی ہے - لیکن اس بات کے پوشیدہ
رکھنے مین بھی کوئی فائدہ نہین ہے کہ جو تدابیر بغرض علاج زیر مباحثہ ہین
اُنکی نسبت بعض لوگون کو صدق دلی سے اندیشہ اور بہت شک ہے -
شک کی وجہ بتانا تو کچھ مشکل کام نہین ہے اور وہ وجہ یہ ہے کہ بعض شخصون
نے یہ فرض کر لیا ہے کہ ان تدابیر کے معاونین خودغرض ہین اور اُنکو
حب الوطنی سے کچھ غرض نہین ہے - مثلاً اکثر ہمسے یہ کہا گیا ہے کہ گورنمنٹ
ہند کو اپنے ملازمون کی تکالیف کی نسبت زیادہ فکر ہے اور اُسکا اصل مطلب
یہ ہے کہ اول تو اپنے ملازمون کے اُن سخت مصائب کو دفع کرین جو ہم سب لوگ
جانتے ہین اُنپر بوجہ حال کی گھٹوتی نرخ مبادلہ کے پڑ رہے ہین اور دوسرے
یہ کہ اُن متواتر مشکلات سے سبکدوشی حاصل کرین جو ہماری آمدنی مین بوجہ
تغیر تبدل چاندی کی قیمت کے واقع ہوتی ہین - ملازمان سرکاری کی بابت

اے صاحبو یہ بات ہے کہ بلاشک یہ لوگ ہماری بہت وافر ہمدردی کے
مستحق ہین اور یہ بھی خوشی کی بات ہے کہ آپ بھی اُنکے ساتھ ہمدردی
رکھتے ہین - لیکن میرے خیال مین اُن اعتراض جمانے والون نے ہماری
عقل کو نہایت ہی حقیر سمجھ رکھا ہے جو یہ خیال کرتے ہین کہ محض اس
غرض سے کہ ہم اپنے اُن فرائض سے سبکدوشی حاصل کرین جو ملازمان
سرکاری کی جانب ہین ہم اس مسئلہ اندین کرنسی کو لاپروائی سے
طے کرنے کے لیے یا خلاف عقل اُس نقدی کی بنیاد کو خراب کرنے کے لیے
آمادہ ہین جسپر کہ ہمارا آمدنی اور تجارت کا انتظام مبنی ہے - پھر حالانکہ
جو تکلیفات گورنمنٹ ہند کو مبادلہ کے اس تغیرو تبدل سے پہونچتے ہین
وہ نہایت ہی ناگوار خاطر اور غصہ دلانے والے ہوتے ہین اور حالانکہ
اس بات سے ہمارا دل سخت کڑھتا ہے کہ نمعلوم ہمکو توفیر کے بجاے
تخفیف یا تخفیف کے بجاے توفیر نصیب ہوگی کیونکہ لوگون کا منافع کی
غرض سے روپیہ لگانا ہمارے حیطۂ اختیار مین نہین ہے - اور حالانکہ
ہمکو برابر اسوجہ سے گالیان سُننا خوشگوار نہین معلوم ہوتا کہ ہمارے
پیشین بیان اکثر ناقابل اعتبار ہوتے ہین لیکن باوجود ان سب باتون کے
ہم ایسے کوتہ اندیش نہین ہین کہ صرف ان تکلیفات کی وجہ سے قیمت
کا بنیادی پیمانہ بدلنے کی تدبیرین سوچنے لگین - اے صاحبو ہمکو خوب
معلوم ہے کہ ایسی عظیم اور اہم تدبیر سوچنے کے قبل ہمکو صرف یہی ثابت
کرنا لازم نہوگا کہ گورنمنٹ ہند کو بہت تکلیفات پہونچتے ہین یا اُنکے
ملازمون کو خاص قسم کے مصائب پیش آتے ہین - بلکہ اسکے علاوہ اور
بہت سی باتین ثابت کرنی پڑینگی - اگر ہم کرنسی کے ریفارم کرنے کے

مسئلہ کی جانب توجہ کرین تو اس سے کہین زیادہ قوی تر دلائل ہمکو پیش
کرنے پڑینگے اور اسی وجہ سے مجھکو زیادہ تر اطمینان اس بات سے ہوا کہ
آپکے ایسے رتبہ کے اصحاب جو کہ ہر فرقہ کے آزادانہ اور غیر سرکاری رایون
کے قائمقام ہین ہمارے روبرو آکر ہمکو مطلع کرین کہ جو بہت بڑا تفرقہ
چاندی اور سونے کی قیمت مین ہو چلا ہے اُسکا آپ کے کاروبار مین کیا
اثر پڑا ہے - لہذا مین نے آپکے اِس پُر زور بیان کو نہایت توجہ کے ساتھ
سُنا ہے کہ حالت موجودہ سے عام طور پر کل ہندوستان کی تجارت کو
نقصان پہونچا ہے کیا باہر مال بھیجنے والون اور کیا باہر سے مال منگانے والون
کو - کیا اُن تاجرون کو جو یہان تجارت کرتے ہین اور کیا اُن تاجرون کو
جو غیر ملکون سے تجارت کرتے ہین کیا مزدورون کو کیا پیشہ ور لوگون کو -
مین نے آپکا یہ بیان بھی بغور سُنا ہے کہ آپکو اِس بات کا سخت اندیشہ
ہے کہ شاید اِس حال کی گھٹوتی نرخ مبادلہ کی وجہ سے ہم مجبور ہو کر اس ملک
کی رعایا پر اور زیادہ ٹکس لگا دین - اور یہ ضرورت ایسی ہے کہ جسکو ہم
ہرگز اپنے خیال سے دور نہین کر سکتے لیکن جب اُن محدود ذرایع پر خیال
کیا جاے جنسے کہ ٹکس وصول ہو سکتا ہے تو مین اپنی جانب سے اس معاملہ
پر نہایت تشویش کے ساتھ خیال کرتا ہون یہ بات کہ ان مشکلات سے سبکدوشی
حاصل کرنے کے لیے ہمکو شاید اور ٹکس لگانے کی ضرورت پڑے خود پورا جواب
اس بات کا ہے کہ ہمارے مشکلات اس قسم کے ہین جنکا اثر ہندوستان
کی رعایا پر ہی نہین پڑتا بلکہ اور ملک کے مسافرون پر بھی پڑتا ہے جنکے قائمقام
وہ برٹش افسر ہین جو گورنمنٹ ہند کی ماتحتی مین ملازم ہین -
جو اظہار اپنے یقین کا آپ نے کیا ہے کہ روپیہ کی قیمت کم ہونی اور ایکسچینج کی

آیندہ حالت مذبذب ہونے کی وجہ سے لوگ اِس ملک مین تجارت کے لیے روپیہ
نہین لگاتے ہین اور اس صورت مین اس معاملہ کی ترقی مین بھی فتور واقع
ہوگا اُسکو مین نے بغور سُنا ہے - اور پھر آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ اپنی مالی حالت
کی پُر مشکلات ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ ہند خود مجبور ہو گئی ہے کہ بمفید عام
سرکاری تعمیرات مین کم روپیہ صرف کرے - اب اس صورت مین سرکاری اور
نجی دونون قسم کے کاروبار کا بازار بند ہوتا جاتا ہے - اے صاحبو یہ بات
فی الحقیقت ایسی ہے جسکی نسبت کوئی فرقہ عام اِس سے کہ وہ سرکاری ہو
یا غیر سرکاری لاپروائی نہین کر سکتا -

لیکن اے صاحبو صرف یہ بات ہی ثابت کر دینا کافی نہین ہے کہ یہ وبا
پھیلی ہوئی ہے - بلکہ آپکو ہمارے اور پبلک کے روبرو یہ بھی ثابت کر دینا چاہیے
کہ جو علاج آپ نے تجویز کیا ہے وہ ٹھیک علاج ہے اور اسکا اثر خود وبا کے اثر
سے بدتر نہو گا - آپکے اسوسی ایشن نے اس کام مین بہت لیاقت اور شوق
کے ساتھ توجہ کی ہے - ہمارے خیال مین اس جزو معاملہ کا تصفیہ نہایت
ہوشیاری اور احتیاط کے ساتھ کرنا بیجا نہین ہے - ہمکو یہ ثابت کر کے دکھانا
چاہیے کہ جو علاج تجویز کیا گیا ہے وہ صرف بربنائے کفایت شعاری ہی قابل حمایت
نہین ہے بلکہ بطور پولیٹکل کارروائی کے ہر طرح سے محفوظ اور قرین مصلحت
ہے اور پبلک کو ناگوار نہ گذریگا یا اُن لوگون کے دلون مین بُرے بُرے
اندیشے نہ پیدا ہونگے جو کہ پبلک معاملات کو ہمیشہ خیالی بنیاد پر تصور کیا کرتے ہین
اور اس قسم کے اعتراضات رفع کرنے کے لیے سب سے زیادہ کارآمد تو یہ بات
ہے کہ عام طور پر مباحثہ ہو جاوے - پس میری راے مین کرنسی اسوسی ایشن
کا مشکور ہونا چاہیے کہ کس عمدگی کے ساتھ گذشتہ ایام مین اس نازک معاملہ

بحث کی ہے اور عام لوگون کے ذہن نشین کر دیا ہے۔

منجانب گورنمنٹ ہند مین آپ سے وعدہ کر سکتا ہون کہ آپ کے بیان واقعات اور تجاویز پر ہم پوری توجہ کرینگے۔ یہ واقعات اور تجاویز باضابطہ سکریٹری آف اسٹیٹ کی خدمت مین بھیجے جاوینگے اور مین امید کرتا ہون کہ ہم عنقریب آپ کو اُنکے فیصلہ سے مطلع کر سکینگے۔ اِسوقت اور زیادہ کچھ نہین کہہ سکتا۔ آپ نے کہا ہے کہ شہر بردسیلس کا کنفرنس بدون کوئی فیصلہ کیے ہوے برخاست ہو گیا لیکن ایک دوسری بحث اور میری راے مین زیادہ تر ضروری تحقیقات لارڈ ہرشل کی کمیٹی کر رہی ہے اور جہانتک ہمکو معلوم ہے اس کمیٹی نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہین کیا ہے۔ ہمنے ابھی تک یہ نہین سُنا کہ اِس کمیٹی نے اپنی رپورٹ بھیجدی ہے اور نہ ہم یہ پیشگوئی کر سکتے ہین کہ سکرٹری آف اسٹیٹ کی طبیعت پر اس رپورٹ کا کیا اثر ہوگا۔ جبتک ان اُمور کی نسبت مزید حالات نہ معلوم ہون اس معاملہ مین دُبدھا رہیگی۔

لیکن آپکی دو باتین مین تسلیم کرتا ہون۔ اول یہ کہ میرے خیال مین فی الحال آپ نے اپنے معاملہ کو یون قوی کر لیا ہے کہ آپنے اپنی تجاویز کو صرف اِس بات پر محدود رکھا ہے کہ ٹکسال مین کثرت سے چاندی کا سکہ بنتا بند ہو جاوے اور اُن تجاویز کو جنکا منشا یہ تھا کہ قیمت کا پیمانہ بجاے چاندی کے سونے کا ہو جاوے اور جو عرصہ ۶ ماہ کا منقضی ہوا آپ کی تجاویز مین شامل تھین آیندہ کے لیے چھوڑ دیا ہے۔ دوم یہ کہ میرے خیال مین آپکی یہ راے درست ہے کہ ایسے پیمانۂ قیمت کے جاری کرنے کی تجویز جو ہندوستان مین اور سونا استعمال کرنے والے ممالک مین یکسان ہو بدیہی معقول ہے۔

میری راے مین اب بار ثبوت اُن لوگون پر ہے جو ہمکو یہ یقین دلانا چاہتے ہین

کہ کسی خاص ملک کو تجارتی اغراض کے لیے ایسا سکہ استعمال کرنے مین فائدہ ہے جسکا پیمانہ متواتر تغیر و تبدل کی حالت مین اُس پیمانۂ قیمت سے مختلف ہو جو اُن ممالک مین رائج ہو جنکے ساتھ زیادہ تر تجارت ہوتی ہو - آپ نے اپنے اڈریس مین یہ بیان کیا ہے کہ اور ملک کے لوگون نے چاندی کا سکہ چھوڑکر سونے کا سکہ جاری کر دیا ہے اور اسمین اُنکو فائدہ رہا ہے - میرے خیال مین اس بات کا ثابت کرنا اب آپکے اس ملک کے مخالفین کے ذمہ ہے کہ چند ایسے خاص وجوہ ہین جنکے باعث اس قسم کی تبدیلی سے ہندوستان مین خراب نتائج پیدا ہونگے - اُس اسوسی ایشن نے جسکے آپ قائممقام ہین عرصۂ سات ماہ سے اُس پالیسی کی جو آپ نے گذشتہ سال ماہ مئی کے جلسہ مین بمقام شملہ قائم کی تھی بہت آزادی اور بیباکی کے ساتھ حمایت کی ہے - اب تو یہی پالیسی فاتح ہے اور میرے خیال مین آپ اتفاقاً یہ کہہ سکتے ہین کہ اگر آپکے مخالفین یہ بات نہ ثابت کر سکے کہ اِس ملک کی عام راے آپکے خلاف ہے اور اُن واقعات اور حالات کو غلط نہ کر سکے جو کرنسی اسوسی ایشن نے پبلک کے روبرو پیش کیے ہین اور اگر اسوجہ سے آپکی راے کو اُن لوگون کے اغراض کا مستند بیان تسلیم کر لیا گیا جن لوگون کا یہ ڈیپوٹیشن قائممقام ہے تو آپ کے مخالفین کے سر پر ہی الزام رہیگا -

نمبر ۱۳۶

اسپیچ بتقریب جلسۂ ڈفرن فنڈ

۱۸ - فروری ۱۸۹۳ء

[بتاریخ ۱۸ - فروری ٹاون ہال کلکتہ مین ڈفرن فنڈ کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا - حضور والیسراے اس جلسہ کے پریسیڈنٹ تھے اور حاضرین جلسہ کی تعداد کثیر تھی - سر فلپ ہچیس نے منجانب لیڈی لینسڈون صاحبہ آٹھوین سالانہ رپورٹ پیش کی - لارڈ رابرٹس اور دیگر اصحاب نے جلسہ سے خطاب کیا - جناب لفٹنٹ گورنر نے تجویز کی اور سر جوتندر موہن نے تائید کی کہ حضور والیسراے کا شکریہ ادا کیا جاے کہ عہدہ صدر انجمن قبول فرمایا - اسکے بعد حضور ممدوح الیہ نے جواب مین یون ارشاد فرمایا -]

یور آنر - یور اکسیلینسیز مہاراجہ - لیڈیز وجنٹلمین - آپکا دستور رہا ہے کہ آپ اُن خدمات کی داد بہت فیاضی کے ساتھ دیتے ہین جو ان جلسون مین چیر مین انجام دیتا ہے - ہمارے سالانہ جلسون کی کارروائی ایسی باترتیب اور بالاتفاق ہوتی ہے کہ پریسیڈنٹ کو اپنے اختیارات نافذ کرنے کا کوئی موقع نہین ملتا - اور اُسکو صرف معمولی کام کرنے کے سواے اور کچھ کرنا نہین پڑتا مجھکو نہین معلوم کہ آیا اس کمرہ کے باہر سنٹرل کمیٹی کے ساتھ عادتاً زیادہ مخالفت ظاہر کیجاتی ہے - اگر ایسا ہوتا ہے تو سنٹرل کمیٹی اس موقع پر اُن مخالفتون سے سبکدوشی حاصل کرلیتی ہے - بلاشک اسکا نتیجہ عمدہ ہے لیکن بعض اوقات

مجھکو یہ خیال ہوا ہے کہ اگر نکتہ چین لوگون کی تعداد اور زیادہ کر دیجاوے
تو ہمارے مباحثے زیادہ دلچسپ اور خوبصورت ہوجاوینگے - اور میرے خیال
مین اِس اسوسی ایشن کے اعلیٰ حکام کو اِس بات پر غور کرنا چاہیے کہ اُس
نظیر کی تقلید کیجاوے جو حال مین اور اور مقامات پر ہوئی ہے یعنی یہ کہ ان
سالانہ جلسون مین اختیار مداخلت کو حوصلہ دیا جاوے - میرے خیال مین جو
تقریر میرے دوست لفٹنٹ گورنر بنگال نے اُس تعلق کے بارہ مین کی
ہے جو مابین سنٹرل کمیٹی و فنڈ زیر ماتحتی پراونشل کمیٹی موجود ہے اُس سے
یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ ان جلسون مین دلچسپ مالی مباحثون کے عمدہ آثار نظر آتے ہین -
حالانکہ یہ سالانہ جلسے اسوسی ایشن کی حالت پر غور کرنے کے لیے
نہایت مفید ہین لیکن یہ بات تو ہم سبکو معلوم ہے کہ فنڈ کا اصل کام ان جلسون
مین انجام نہین ہوتا ہے - یہ جلسے گویا ہمارے پریٹ پر کی مشق ہین جو نہایت
تزک وشان کے ساتھ ہوتی ہے - لیکن جب تک کہ میدان کارزار مین جنگ
نہ لڑی جاوے یعنے لوکل کمیٹیان اور وہ معاونین اسوسی ایشن جو تمام
ہندوستان مین اسکی بہتری مین کوشش کر رہے ہین زیر ہدایت سنٹرل کمیٹی
کارروائی نہ کرین ان جلسون سے کچھ بھی فائدہ نہین ہے - اور ان معاونین
مین وہ سول سرجن جنھون نے کہ فرصت کے وقت فنڈ کے کاروبار کو دیکھا ہے
اور وہ انجنیر جنھون نے کہ ہمارے اسپتالون اور شفاخانون کی تعمیر کی نگرانی
کی ہے شامل ہین - انھین لوگون کی کوشش سے اسوسی ایشن کو کامیابی
ہوئی ہے اور انھین کے شکریہ ادا کرنے کی لیڈی لینسڈون نے خواہش
کی ہے کیونکہ ان لوگون نے لیڈی صاحبہ موصوفہ کو بے عذر مدد دی ہے -
اس بات سے لیڈی لینسڈون کو اور مجھکو بہت اطمینان ہوا کہ اس